No. 3

NAP-II (3)/93

409

THE
NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Monday, the 7th June, 1993

(17th Session)
(Volume II contains Nos. 1 to 6)

CONTENTS

		Pages
1.	Recitation from the Holy Qur'an	67
2.	Fateha Prayers	67—68
3.	Messages from Senate Secretariat	68—69
4.	Starred Questions and Answers	69—156
5.	Un-Starred Questions and Answers	157—177
6.	Promised Replies	178—179
7.	Leave of Absence	180—181
8.	Calling Attention Notice Reg: Killing of Pakistani Troops in Mogadeshu	181—192
9.	Points of Order	192—193
10.	Privilege Motion(s) Reg: Non-Intimation of Arrest of MNA to the Speaker	193—197
11.	Privilege Motion Reg: Dissolution of Punjab and NWFP Assemblies	197—204
12.	Point(s) of Order	204—210
13.	Privilege Motion Reg: Disallowing *Ex*-Members of the National Assembly to come in the Precincts of the Parliament House	210—218
14.	Discussion on Political Situation in Country	218—226

PUBLISHED BY THE MANAGER OF PUBLICATIONS, KARACHI
PRINTED AT THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD

Price : Rs. 11.00

بسم اللہ الرحمن الرحیم

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

ASSEMBLY DEBATES

Monday, the 7th June, 1993

The National Assembly of Pakistan met in the Parliament House, Islamabad, at 5.20 p.m. Mr. Speaker (Mr. Gohar Ayub Khan) in the Chair.

RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾

(المومن : 65)

[ترجمہ: خدا ہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی اچھی بنائیں اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے۔ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔]

FATEHA PRAYERS

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار فارن آفیئرز۔

وزیر مملکت برائے خارجہ امور (جناب محمد صدیق خان کانجو): شکریہ جناب سپیکر۔ سر! میری گذارش ہو گی کہ ہمارے بائیس افسر اور جوان ایک افسوس ناک واقعے

میں شہادت پا چکے ہیں موگادیشو کے واقعے میں جس کے بارے میں آپ کی اجازت سے وقفہ سوالات کے بعد ایک شارٹ سٹیٹمنٹ بھی دوں گا۔ تو میری عرض ہے کہ سب سے پہلے ان کی روحوں کو ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

جناب سپیکر: لیاقت بلوچ صاحب دعا کرائیں۔

(فاتحہ خوانی کی گئی)

MESSAGES FROM SENATE

Mr. Speaker: Message from the Senate. The Senate Secretariat has under rule 114 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 1988 send messages that the following Bills have been passed by the Senate without amendment:—

1. The Code of Criminal Procedure Amendment Bill, 1993, passed on 1st March 1993.

2. The Foreign Private Investment Promotion and Protection Amendment Bill, 1993, passed on 1st March 1993.

3. The Criminal Law Amendment Bill, 1993, passed on 1st March 1993.

4. The West Pakistan Minimum Wages for Unskilled Workers Amendment Bill, 1993, passed on 2nd March 1993.

5. The Exclusive Fishery Zone Regulation of Fishing Amendment Bill, 1993, passed on 2nd March 1993.

6. The National Archives Bill, 1993, passed on 2nd March 1993.

The said Bills have a[illegible]y been passed by the National Assembly, a copy of each of the abov[illegible] Bills as passed by the Senate, have also been received.

2nd message from the Senate. The Senate Secretariat has under rule 115 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate sent messages that the Removal of Environmental Barriers Bill,

1993, as passed by the National Assembly could not be passed by the Senate within the Stipulated Period of 90 days.

3rd Message. The Senate Secretariat has under rule 106, the Rules of Procedure and Conduct of Business in the Senate 1988 sent message that the Pakistan Environmental Protection Amendment Bill 1993 has been passed by the Senate on 2nd March 1993, a copy of the above Bill as passed by the Senate also has been received.

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

جناب سپیکر : کوئسچن آور۔

BOOKS PUBLISHED BY NATIONAL BOOK FOUNDATION

197. ***Mr. Gul Hameed Khan Rokri:** Will the Minister for Education be pleased to state the number and titles of the books published by National Book Foundation since its establishment alongwith the names of their authors?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): National Book Foundation was established on 25-9-1972. Since its creation the foundation has published 1261 titles of books from 1972-73 to 1991-92. During the same period 1076 titles were subsequently re-printed because of their demand. In all, the number of published and re-published titles is 2337 and the number of copies printed is 17,118,481. A list showing the titles, author's names, subsequent prints and number of copies printed is at Annex-I.

(*Annex-I placed on the Table of the House/Library*).

جناب سپیکر : میاں محمد عثمان۔

میاں محمد عثمان : جناب والا ! میرا سپلیمنٹری سوال یہ ہے کہ محترم وزیر صاحب بتانا پسند فرمائیں گے کہ 1076 جو عنوان ہیں ان پر جو کتابیں دوبارہ شائع کی گئی ہیں اور 1261 عنوانوں پر کتابیں شائع کی گئی ہیں تو یہ جو 1261 کتابیں شائع کی گئی ہیں ان میں سے کتنی کتابیں اردو میں ہیں اور کتنی کتابیں جو ہیں وہ انگریزی میں ہیں یا دیگر زبانوں میں ہیں ؟

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن۔

وزیر تعلیم (سید فخر امام) : جناب والا صورت یہ ہے کہ تفصیل اس وقت میرے پاس نہیں ہے اس کے لئے فریش نوٹس درکار ہو گا۔

جناب سپیکر : ٹھیک ہے۔ فریش نوٹس۔ مولانا محمد اعظم طارق صاحب سپلیمنٹری۔

مولانا محمد اعظم طارق : شکریہ جناب سپیکر۔ میں آپ کے توسط سے ایک بڑا اہم سوال جو ہے وہ معلوم کرنا چاہوں گا۔ جناب سپیکر ! پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں جو نویں کتاب کا نصاب شائع کیا ہے انگلش میں وہ 1993ء کا نصاب شائع ہوا ہے اس میں نبی پاکؐ کے بارے میں جو پہلا سبق ہے اس میں سے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اسم گرامی اور ان کا پورا کردار حذف کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح اس پہلے سبق میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف تھا اور وہ تعارف بھی ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ میں معلوم کرنا چاہوں گا کہ یہ اگرچہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے یہ زیادتی کی گئی ہے اور جان بوجھ کر اتنی مقدس شخصیات کے پیراگراف حذف کر دیئے گئے ہیں تو کیا مرکزی وزیر تعلیم صاحب اس بارے میں کچھ اپنی کارروائی عمل میں لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن۔

سید فخر امام : جناب والا ! یہ تو نیشنل بک فاؤنڈیشن کے متعلق یہاں سوال ہے اور یہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے متعلق سوال ہے تو یہ پنجاب اسمبلی میں اگر یہ سوال ہوتا یا پنجاب گورنمنٹ کے سامنے یہ سوال ہوتا تو زیادہ مناسب ہوتا۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال ہے کہ نیشنل بک فاؤنڈیشن کے سامنے کیا پرارٹیز ہیں اور کن ترجیحات کی بنیاد پر کتابیں چھاپی جاتیں ہیں اور ان کی سیل کا جو طریقہ کار ہے اس کی قیمت کا تعین کس انداز میں کیا جاتا ہے اس کی پرارٹیز اور قیمت کے تعین کے سلسلے میں بتائیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن !

سید فخر امام : جناب والا ! ایک کمیٹی بنی ہوئی ہے کیونکہ ایکٹ آف پارلیمنٹ کے تحت نیشنل بک فاؤنڈیشن بنائی گئی تھی تو وہ کمیٹی اس کا تعین markability پر' زیادہ تر یہ ٹیکنیکل کتابیں ہیں قیمت پر اگر ہم ان کو امپورٹ کریں میڈیکل پروفیشن کی کتابیں ہیں انجینئرنگ کی' اکنامکس کی ان کی اگر ہم وہ لیں' ایک آگے سوال ہے جس میں equivalent 21 ملین ڈالر کی تقریباً سیونگز تو ہو چکی ہیں اگر اس کو ہم دیکھیں فارن ایکسچینج ہے۔

جناب سپیکر : ٹیکسٹ کو بیچیں۔

RECRUITMENT IN PTC

212. ***Mr. Khaliq Dad Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of persons recruited in P.T.C. in 1991 and 1992; and

(b) the grade-wise number of P.T.C. employees belonging to Malakand Division and District Swat?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) 993.

(b) Basic Pay Scale-10
(Key Punch Operator)
Malakand Division = 3
District Swat = 1

Recruitment is done strictly on the basis of provincial quotas prescribed by the Government. There is no district or division-wise quota.

جناب سپیکر : سپلیمنٹری' پوچھیں' خالق داد خان صاحب !

جناب خالق داد خان صاحب : جناب ! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ جیسا کہ سوال میں فرمایا گیا ہے کہ حکومت صوبائی کوٹہ کا لحاظ کرتے ہوئے پوسٹ دیتی ہیں تو کیا یہ انصاف سے بعید نہیں ہو گا کہ آبادی کا اور پسماندگی کا خیال نہ رکھتے ہوئے کسی ایک ضلع یا ایک

ڈویژن کو تمام کی تمام پوسٹ دی جائیں اس کی مثال میں پوچھوں گا کہ ضلع مردان کو کتنا دیا گیا ہے۔

وزیر مملکت برائے مواصلات (جناب محمد اعظم خان ہوتی) : جناب والا ! یہ سوال ہے 91ء 92ء میں ریکروٹمنٹ کے بارے میں اس میں باقی تمام تو horizontal system کے ذریعے ہوئی کیونکہ اس میں ban صرف کی پنچ آپریٹر جو ہیں وہ 196 کی گئی اور اس میں صوبوں کے لحاظ سے صوبوں کے کوٹے کا خیال رکھا گیا اور اس میں ضلعوں یا ڈویژن کو نہیں کیا جاتا بلکہ صوبوں کے لحاظ سے کوٹے کو کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر : میاں عثمان صاحب !

میاں محمد عثمان : جناب والا میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سوال پوچھا گیا کہ ملازمین کی گریڈوار تعداد کیا ہے 993 ملازمین کو بھرتی کیا گیا ہے لیکن گریڈوار تعداد صرف 10 کی بتائی گئی ہے یا یہ 10 گریڈ ہے یا یہ تعداد جو ہے ملازمین کی 10 ہے ذرا وضاحت فرمادیں۔

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب تفصیل میرے پاس ہے جواب میں اگر تفصیل نہ ہو تو میں وہ فراہم کر سکتا ہوں ویسے گریڈ وائز اس کی ڈسٹری بیوشن کی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر : نیکسٹ کوئسچن ارباب وزیر احمد میمن صاحب ! 240۔

(نہیں پوچھا گیا)

جناب سپیکر : نیکسٹ رفیق احمد مہیسر صاحب ! (241)

(نہیں پوچھا گیا)

جناب سپیکر : نیکسٹ حاجی محمد جاوید اقبال چیمہ صاحب ! سوال نمبر 1

CONSTRUCTION OF GAWADUR PORT

1. ***Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the total amount to be spent on the construction of Gawadur Port;

(b) when the work will start; and

(c) the facilities/arrangements to be provided for ships?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) M/s. Gifford & Partner were appointed to carry out a techno-econon ·· feasibility study who have estimated a cost of US $ 331 million as per break-up given in the Annexure.

(b) Work will start soon after the award of contract to a firm.

(c) The port will be capable to handle the vessels upto 50,000 DWT in the first phase which will be up-graded to 100,00 DWT in the 2nd phase.

Annexure

COST ESTIMATES

The cost estimates are only provided for those items which will be financed from port trade. Items which will be financed from other activities are assumed to be self financing. All cost estimates are in US $ and based on prevailing construction costs in Pakistan (1992 prices):

Harbour	$	169 million
Oil Terminal	$	37 million
Port	$	109 million
Infrastructure	$	10 million
Utilities	$	6 million

Investors would be expected to form their own conclusions concerning the likely costs of the project based on the nature and scope of their investment.

جناب سپیکر : سپلیمنٹری۔

حاجی محمد جاوید اقبال چیمہ : کیا محترم وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ یہ جو گوادر پورٹ بنے گی اس کے لئے سرمایہ کون فراہم کرے گا آیا گورنمنٹ پاکستان اپنے خزانے سے خرچ کرے گی یا سرمایہ کار پیسے لگائیں گے اس میں اب تک کیا پراگریس ہے۔

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! یہ پرائیویٹ سیکٹر میں جیفو رڈ اینڈ پارٹیز کی (tecno-economic) ٹیکنو اکنامک فیز یبلٹی سٹڈی کی بنیاد پر بڈز مانگی گئی تھیں کوئی 11 کمپنیوں نے اس میں حصہ لیا تھا اس میں دو کو لوئسٹ اور فز یبل قرار دیا گیا تھا اس میں

Arding Group کی floating ports installation limited Netherland سے ایک
of Industries کی ایک کمپنی ہے اس نے 331 ملین کی لوئسٹ بڈ دی تھی اور اس کو
دو فیز میں تقسیم کیا گیا تھا کہ پہلا فیز دو سال میں مکمل ہو گا دوسرا تین سال میں اور اس کی
فنانسنگ 40 پرسنٹیج گرانٹ اور 60 فیصد جو تھی وہ نیدر لینڈ کی بنک ہیں Mecz
& Hop وہ فنانس کر رہے تھے اور یہ permanent تھا پورٹ گوادر پر اور دوسری جو بڈ
آئی وہ Flexy Port کی تھی جس کی کل لاگت 95 ملین ڈالر ہونی تھی اور اس کی تکمیل
18 مہینے میں ہونی تھی۔

جناب سپیکر: لیاقت بلوچ صاحب!

جناب لیاقت بلوچ: جناب میرا ضمنی سوال ہے کہ اس سارے پراسس کے بعد عملاً کام کب سے شروع ہو گا اور حکومت کی ترجیح میں کب تک شامل ہے کہ اس کام کو حتمی طور پر مکمل ہو جانا چاہئے۔ کیونکہ ایک طویل مدت سے اس کی ضرورت بھی محسوس کی جاتی ہے قومی ضرورت ہے اس کو کب تک حتمی طور پر پورا کیا جائے گا۔

جناب محمد اعظم خان ہوتی: جناب والا! اگر اسمبلی ڈیزالو نہ ہوتی تو اب تک یہ کنٹریکٹ دیا جا چکا ہوتا اور اس ضمن میں کل ہی میٹنگ ہو رہی ہے اور اس میں فیصلہ ہو جائے گا ہائی لیول کمیٹی کی۔

جناب سپیکر: واپس جاتے ہیں 241، رفیق احمد مہیسر صاحب!

GRANT OF PREMATURE INCREMENT TO TRAINEES UNDER GRADUATE TEACHERS

241. ***Mr. Rafiq Ahmed Mahesar:** Will the Minister for Education be pleased to refer to answer to Starred Question No. 424, given on 9th September, 1992 and state whether the said Trained Under Graduate Teachers (male/female) having selection grade have, so far, been granted premature increment; if not, the number of those to whom the same has not been granted with reasons and the time by which the same will now be granted?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): The Trained Under Graduate Teachers have been granted selection grade BPS-15, are entitled to premature increment *vide* Finance Division O.M. No. F. 6(13)-Imp. II/91, dated 3-6-92 which was circulated to all Federal

Government Educational Institutions, Islamabad through Federal Directorate of Education, Upon verbal complaints regarding non-grant of premature increment by the Accountant General Pakistan Revenues, this Ministry has taken up the matter with AGPR which informed that certain clarification is awaited from Auditor General of Pakistan. The matter is being followed up, expected to be resolved soon, Total number of such Teachers is :—

Female:	255
Male :	134
	389

جناب سپیکر : سپلیمنٹری۔

جناب رفیق احمد مہیسر: میں منسٹر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ مسئلہ کب تک سیٹل ہو گا اس کی کوئی مدت بتا سکتے ہیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن !

سید فخر امام : جناب سپیکر ! یہ مسئلہ جو ہے اے.جی.پی آر کے پاس گیا ہوا ہے اب ہم پتہ کریں گے کہ کتنی دیر وہ لگائیں گے امید ہے کہ جلد ہو جائے گا۔

جناب سپیکر : نیکسٹ کوئسچن۔

COMPLETION OF PROJECTS UNDER FIVE POINT PROGRAMME

2. ***Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to refer to Starred Question No. 48 dated 4-5-92 and state.

(a) the status of utilised amount of projects under Five Point Programme of Junejo Regime pertaining to the NA-49; and

(b) whether the Government intends to spend un-utilised amount on the projects in the aforesaid constituency on which the work is withheld?

Minister for Local Government and Rural Development (Mr. Ghulam Dastgir Khan): (a) The Federal Cabinet in its meeting on 19-5-1991 took the following decision:—

> "All left over schemes of *Ex*-MNAs/Senators under Special Development Programme which are at different stages of completion should be allowed to be completed by the respective Provincial Governments. Funds already available with the Provincial Governments should be utilised for the purpose. No additional funds need be allocated for the programme"

The information sought in the question has been called from Planning and Development Department, Government of the Punjab *vide* this Ministry's Fax Message dated 11-3-1993 followed by reminders dated 18-3-1993, 30-3-1993 and 8-4-1993, D.O. letter to Chief Secretary Punjab dated 13-4-1993 and reminder dated 15-4-1993. No reply has so far been received from them. Special efforts are being made to collect the information. They have also been informed that the information is required for being supplied to the National Assembly. The same will be laid on the table of the house as it is received.

(b) This part of the question has been adequately answered above.

جناب سپیکر : سپلیمنٹری پوچھیں۔

حاجی محمد جاوید اقبال چیمہ : میں یہ پوچھنا چاہوں گا اس جواب میں انہوں نے فرمایا ہے کہ صوبائی حکومتیں جو ہیں وہ ان فنڈز کو استعمال کر کے یہ کام مکمل کریں گی جبکہ پچھلے دو تین سال سے یہ فنڈز ان کے پاس چار پانچ سال سے موجود ہیں لیکن ابھی تک تین سال سے، تو کام نہیں کیا گیا تو کیا یہ صوبائی حکومتوں کا کوئی مرکز پر اختیار بھی نہیں ہو گا تو کس طرح سے یہ کام ہو گا۔

وزیر بلدیات و دیہی ترقی (جناب غلام دستگیر خان) : جی ان سے جواب طلب کئے گئے ہیں جب بھی ملتے ہیں ان کو مکمل جواب دیا جائے گا۔

جناب سپیکر : اعظم طارق صاحب !

مولانا محمد اعظم طارق : جناب سپیکر ! میں خان صاحب سے معلوم کرنا چاہوں گا کہ جو نیجو دور کی بات تو بڑے دور کی ہے اس سال جبکہ جون کی 7 تاریخ ہو گئی ہے ہمارے جو فنڈز تھے اس سلسلے کے وہ یہاں مرکز سے ریلیز ہی نہیں ہوئے اور وہاں ٹھیکے ہو چکے ہیں کام شروع ہو گئے ہیں اس سلسلے میں ابھی فوری طور پر کیا پالیسی دی گئی ہے کیا یہ فنڈز لیپس تو نہیں ہو جائیں گی ؟

جناب غلام دستگیر خان : اس سوال کا اس سوال سے کوئی ربط نہیں ہے بہر حال جو بھی سکیمیں 30 جون تک پاس ہو جائیں گی ان کے فنڈز ریلیز کر دیئے جائیں گے ۔

جناب سپیکر : نیکسٹ

MALE STAFF IN WOMEN COLLEGES, ISLAMABAD

3. ***Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether it is a fact that male clerical staff is working in the Federal Government Colleges for Women in Islamabad; if so, the reasons therefor; and

(b) whether the Government intends to appoint female staff in place of male in the Girls Colleges and schools; if so, when; if not, the reasons therefor?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) Yes. The male clerical staff is appointed in Federal Government Colleges for Women, Islamabad keeping in view the nature of duties such as visits to Commercial Banks, AGPR, Income-Tax Office, PWD, CDA, Federal Directorate of Education, Federal Board of Intermediate and Secondary Education etc. These duties can not be either entfusted performed by the female clerical staff, if appointed.

However, for direct dealing with Girl students female clerks are appointed to collect tution fee etc.

(b) No. Reasons have already been explained in the answer given above.

حاجی محمد جاوید اقبال چیمہ : یہ بڑی وضاحت سے جواب آ گیا ہے۔

جناب سپیکر : لیاقت بلوچ صاحب ! سپلیمنٹری

جناب لیاقت بلوچ صاحب : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال ہے کہ خواتین کے کالجوں میں جس کام کا ذکر کیا گیا ہے کہ تجارتی بنک ہیں یا کالج سے باہر جتنے معاملات ہیں ان کو ڈیل کرنے کے لئے کیا ان سارے امور کے لئے کسی ایک مرد کو رکھنے کی صورت میں باقی جتنا عملہ ہے خواتین کے کالجز کا وہ صرف وہاں خواتین ہی کام کریں تو کیا وزارت تعلیم کی طرف سے اس آپشن پر غور کیا جائے گا کہ طالبات کے کالجز میں صرف خواتین عملہ کام کرے اور باہر کے جتنے دفاتر ہیں ان کے امور کو نمٹانے کے لئے کسی ایک مرد کی تقرری کی جا سکے اس طریقے سے یہ خواتین کا جو حق ہے وہ ان کو مل سکتا ہے زیادہ ملازمتیں مل سکتی ہیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن۔

سید فخر امام : جناب سپیکر ! اس پر غور کیا جائے گا۔

جناب سپیکر : نیکسٹ کوئسچن

VHF PUBLIC CALL OFFICES IN RAWALPINDI DIVISION

4. ***Raja Muhammad Zaheer Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of long distance VHF Public Call Offices installed on the recommendations of M.N.A.s in Rawalpindi Division during the period from 1st July, 1991 to 31st December, 1992, alongwith the total number of recommendations received from M.N.As.

Minister for Communication (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): 26 Long Distance P.C.Os. have been installed out of 70 recommended by M.N.As. in Rawalpindi Division during the period from 1st July, 1991 to 31st December, 1992.

جناب سپیکر : سپلیمنٹری کوئسچن

راجہ محمد ظہیر خان : جناب سپیکر ! میں اس بات کی وضاحت چاہتا ہوں کہ سوال کیا

گیا ہے کہ یکم جولائی 1991ء سے 31 دسمبر 1992ء تک کتنی پی سی اور لانگ ڈسٹنس پی سی اوز کی سفارشات کی گئیں اور کتنے ان میں سے انسٹال ہو چکے ہیں اس ایک سال چھ ماہ کے عرصے میں 70 سفارشات موصول ہوئیں جن میں سے صرف 26 انسٹال ہو چکے تو اس کی وجہ کیا ہے کہ باقی جو 44 بنتے ہیں وہ کیوں انسٹال نہیں ہو سکے ڈیڑھ سال گزرنے کے باوجود ؟

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! یہ بعض اوقات اس میں ٹیکنیکل پرابلم آ جاتی ہے۔ site کی یا availability of machine کی لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ اس میں سے کوئی بھی نہیں رہے گا جتنے بھی فزیبل ہوں گے وہ لگ جائیں گے۔

Mr. Speaker: Syed Naveed Qamar Sahib on a supplementary.

Syed Naveed Qamar: Sir, I will ask the honourable Minister if he can tell us now that we are comming to June and end of the financial year, will all the schemes given by MNAs upto this point, will they be implemented before this date or will the technical problems continue for another few years.

Mr. Speaker: Honourable Minister of State for Communications.

Mr. Muhammad Azam Khan Hoti: Sir, most of them will be installed by June and we will try to install the rest of them.

Mr. Speaker: If not then they would not lapse.

جناب خالق داد خان : کیا وزیر موصوف بیان فرمائیں گے جتنے بھی فون لگائے گئے ہیں ان کو نمبر بھی الاٹ ہوا ہے وہ کام بھی کر رہے ہیں کہ نہیں؟

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جی جناب جو انسٹال ہو جاتے ہیں ان کو نمبر الاٹ ہو جاتا ہے اور جس ایکسچینج کے ساتھ وہ کنکٹ ہوتا ہے اسی سے اس کو نمبر ملتا ہے اور وہ آپریٹو ہو جاتا ہے۔

میاں محمد یاسین خان وٹو : جناب والا ! میں فاضل وزیر صاحب سے یہ جاننا چاہتا ہوں کہ یہ جو راولپنڈی ڈویژن کی صورت ہے وہی صورت میرے خیال میں باقی سارے

پاکستان کی بھی ہے اور میرے حلقے میں بھی یہی صورت ہے۔ میں جناب فاضل وزیر صاحب سے یہ استدعا کروں گا کہ کیا وہ ارشاد فرمائیں گے کہ کب تک یہ جو پی سی اوز لگے ہیں آپریشنل ہو جائیں گے ؟

جناب محمد اعظم خان : جناب والا ! ہزار کے قریب سیٹس منگوائے تھے جو کہ انسٹال ہو چکے ہیں اور ہزار اور منگوائے گئے ہیں وہ پروسیس میں ہیں جیسے ہی آئے ہیں وہ معزز اراکین کے کوٹے میں دے دیئے جائیں گے اور بہت جلدی آ جائیں گے۔

جناب سپیکر : اگلا سوال بابو غلام حسین صاحب ! نمبر 6 (پریس نہیں کیا گیا) اگلا سوال نمبر 7' بابو غلام حسین صاحب ! (پریس نہیں کیا گیا) 'اگلا سوال

P.T.C.'s OUTSTANDING DUES

8. ***Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Will the Minister for Communications be pleased to State the Number of persons and institutions, in W.T.R. and N.T.R. against whom the dues of P.T.C. are outstanding, alongwith the amount of said dues.

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Number of persons and institutions in WTR and NTR alongwith outstanding dues are as under :—

Region	*No. of Persons & Institutions*	*Amount outstanding*
W.T.R.	3712	Rs. 9.563 (M)
N.T.R.	112	Rs. 4.877 (M)

میاں محمد یاسین خان وٹو : جناب والا ! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ رقوم کی وصولی کے لئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں ؟

جناب محمد اعظم خان : جناب والا ! اس میں مختلف اداروں کے ذمے دو قسم کے بقایا جات ہیں ایک پبلک سیکٹر میں جو پرائیویٹ سب سکرائبرز ہیں اور ایک جو گورنمنٹ کے ہیں پچھلے سال تقریباً چار سو کروڑ روپے تھے جس میں سے 390 کروڑ روپے وصول کر لئے گئے اس سال تقریباً پانچ سو کروڑ روپے ہیں جس میں سے کوئی چار سو تیں کروڑ روپے وصول

کئے گئے ہیں باقی جو حکومتوں کے ذمے ہیں انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ جلد ادا کر دیں گے۔

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

AIRCRAFTS PURCHASED BY PIA

9. ***Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the total number of aircrafts to be purchased by P.I.A. during 1993;

(b) the name of the country/company from which the same will be purchased; and

(c) the cost at which these aircrafts will be purchased?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) One A310-300 Aircraft.

(b) Airbus Industries, France.

(c) Estimated cost of the Aircraft is Rs, 1994 million.

میاں محمد یاسین خان وٹو : جناب والا ! کیا وزیر صاحب یہ ارشاد فرمائیں گے کہ یہ ائر کرافٹ جس کی قیمت تقریباً دو سو کروڑ روپیہ ہے اس کی جنرل لائف کتنی ہے ؟

وزیر دفاع (سید غوث علی شاہ) : جناب والا ! جنرل لائف تو بیس سال ہے لیکن اگر اچھی طرح دیکھ بھال ہو تو یہ تیس ، پینتیس سال تک بھی چلے جاتے ہیں۔

جام سیف اللہ : جناب والا ! میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ایک جہاز وزیر اعظم صاحب نے اپنے لئے منگایا تھا اپنے لئے خریدا تھا تو سنا یہ گیا تھا کہ پچھلی نگران کابینہ نے وہ جہاز پی آئی اے کے حوالے کیا تھا لیکن اب یہ باتیں سن رہے ہیں کہ وہ جہاز دوبارہ وزیر اعظم صاحب نے منگالیا ہے اس کی تفصیل وزیر صاحب بتا سکیں گے۔

سید غوث علی شاہ : جناب والا ! جب اچھی طرح سوال بھیجیں گے تو اچھی طرح اس کا جواب دیں گے ویسے آرڈینری کورس میں یہ پی آئی اے کا جہاز ہے کیونکہ کئی مرتبہ شیڈیول ڈسٹرب ہوتا تھا آنے جانے میں تو ایک سہولت مہیا کی گئی لیکن اگر وہ اس پر کوئی یقینی جواب چاہتے ہیں۔ ویسے یہ صحیح بات ہے کہ وزیراعظم کے استعمال میں تھا نگران وزیراعظم کو شاید اتنی ضرورت نہیں تھی تو انہوں نے واپس کیا اور پھر وہ واپس آ گیا۔

Mr. Speaker: Makhdum Syed Faisal Saleh Hayat.

Makhdum Syed Faisal Saleh Hayat: Sir, will the honourable Defence Minister tell the House that they have already about three other airbus A 310 which have been purchased by the P.I.A. Is the price of the one being purchased now more than the price of those already purchased or is it less than the price of those which have already been purchased. If so could he tell us the exact amount?

سید غوث علی شاہ : ویسے ہم نے چار خریدے تھے "تین نہیں" چار اور ایک خریدا تھا اس وقت 1991 میں 33،58 ملین یو ایس ڈالر کا اور جولائی 91-1990 میں 39،58 ملین یو ایس ڈالر کا اور اگست 91-1990 میں جو خریدا اس کی قیمت 55،58 ملین یو ایس ڈالرز اور ستمبر 1991 میں جو خریدا وہ 26،65 ملین کا اور یہ جو ہم خرید رہے ہیں یہ دو ہزار چار سو پچپن ملین روپے کا۔

Mr. Speaker: Syed Faisal Saleh Hayat on a supplementary.

Makhdum Syed Faisal Saleh Hayat: Sir, the point is that the honourable Minister has been giving figures in U.S. dollars whereas the present answer is in Pak rupees. Whey is this discrepancy, and secondly we would like to know the exact price in US dollars also if he would like to state that the price of this 5th airbus which is being purchased.

Mr. Speaker: Defence Minister, price for is in Pak rupees.

سید غوث علی شاہ : اس وقت جو میں نے عرض کیا کہ یہ جو خرید کر رہے ہیں یہاں میں نے پاکستانی روپوں میں کیا ہے جن کی یو ایس ڈالر کی قیمت میرے پاس تھی تو وہ میں نے بتا

دی اور یہ اس کے برابر جا کر میرے خیال میں بنے گا کوئی 86 بلین

Mr. Speaker: Whatever the exchange rate is.

Syed Ghaus Ali Shah: This is because of inflation in foreign exchange.

Syed Faisal Saleh Hayat: Point of order.

Mr. Speaker: Syed Faisal Saleh Hayat, you can always ask call attention notice then you will get the detailed reply. Just move it and I will allow it. Thank you.

ROADS DAMAGED IN FLOODS IN OKARA DISTRICT

10. *__Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:__ Will the Minister for Communication be pleased to refer to Unstarred Question No. 64 dated 30th December, 1992 and state:

(a) the extent of damage caused to the roads of District Okara due to the said flood; and

(b) the steps taken by the Federal Government regarding the repairing of the said roads, so far?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) G.T. Road (N-5) passing through urban area of Okara was not damaged due to flood. Some damage was done to a portion of G.T. Road passing through Okara District due to rains etc.

(b) Portion of G.T. Road passing through Okara district have been repaired. Repair of damages to Provincial roads within Okara district does not come under jurisdiction of National Highway Authority; it is handled by the Punjab Government.

میاں محمد یاسین خان وٹو : جناب والا ! میں فاضل وزیر صاحب کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ اوکاڑہ ضلع میں 1988 کے سیلاب اور موجودہ سیلاب کے دوران سڑکوں کا بہت نقصان ہوا ہے انہوں نے جواب میں فرمایا ہے کہ صوبائی سڑکوں کے بارے

میں جو کچھ نہیں کر سکتے میں استدعا کروں گا کہ کیا فیڈرل حکومت او کاڑہ ضلع کے جو سڑکوں کے نقصانات ہوئے ہیں ان کی رپورٹ منگوا کر صوبائی حکومت کو کچھ گرانٹ دینے کے لئے وفاقی حکومت تیار ہو گی ؟

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! جو سڑکیں وفاق کی تحویل میں ہیں ان کی ذمہ داری وفاق پر ہے اور جو وفاق کے پاس نہیں ہیں ان کی دیکھ بھال صوبے کرتے ہیں اگر بارشوں یا سیلاب کی وجہ سے فیڈرل ہائی ویز کو کوئی نقصان ہوا ہو تو اس کو ہم مرمت کر رہے ہیں جو صوبائی سڑکیں ہیں وہ صوبوں کی ذمہ داری ہے ان کو نصیحت کر سکتے ہیں۔

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ کیا محترم وزیر صاحب یاسین وٹو صاحب کو درخواست کر سکتے ہیں کہ او کاڑے کے منظور وٹو صاحب آج کل وزیر اعلیٰ ہیں اور ان کے آپس میں بہت اچھے تعلقات ہیں یہ مل کر وہاں کی سڑکیں ٹھیک کروالیں گے اگر یہ خود ہی ان کو ریکوئیسٹ کر دیں۔

جناب سپیکر : شکریہ اگلا۔

MANUFACTURE OF FIGHTER PLANES BY PAKISTAN

11. ***Malik Ghulam Muhammad Khan Tiwana:** Will the Minister for Defence Production be pleased to state:

(a) whether it is a fact that China has issued licence to Pakistan for manufacturing fighter planes; if so, the time required when manufacturing these plans will start;

(b) whether it is also a fat that China will provide technical and financial assistance in this regard; if so the detail thereof; and

(c) whether it is a fact that Pakistan is allowed to sell these fighter planes to other countries?

Minister for Defence Production: (a) No.

(b) No.

(c) No.

ملک غلام محمد ٹوانہ : جناب والا ! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محترم وزیر صاحب فرمائیں گے کہ حکومت چین سے اس ضمن میں کچھ گفت وشنید چل رہی ہے ؟

وزیر پارلیمانی امور (چوہدری امیر حسین) : جناب والا ! کوئی گفت وشنید نہیں چل رہی۔

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال ہے کہ کیا پاکستان نے کسی مرحلے پر چین کے ساتھ ایسے لڑاکا طیارے کی تیاری کے سلسلے میں لائسنس حاصل کرنے کے لئے بات چیت کی ہے اگر کی ہے تو کیا بات چیت ہوئی تھی اور اس کے اندر کامیابی نہیں ہو سکی اس وجہ سے یہ معاہدہ نہیں ہو سکا یا اس سلسلے میں کبھی اور کسی موقعے پر بھی بات ان کے ساتھ نہیں ہوئی تھی۔

چوہدری امیر حسین : جہاں تک ' جناب والا ! لڑاکا طیاروں کی تیاری کا تعلق ہے ایسی کوئی بات چیت نہیں ہوئی تھی اصل میں کچھ غلط فہمی ہوئی تھی ہوا یہ تھا کہ جو ٹریزائر کرافٹ ہیں ایف 6 ' ایف ٹی 6 ان کی جوری بلڈ فیسیلٹیز ہیں اس کے متعلق بات ہوئی تھی نئے لڑاکا طیارے بنانے کی کوئی قطعاً بات نہیں ہوئی۔

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

SALE OF PAY PHONE CARDS

12. ***Malik Ghulam Muhammad Khan Tiwana:** Will the Minister for Communications be pleased to state the procedure adopted for sale of the telephone call cards?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Pay Phone Cards can be purchased from the shops *e.g.*, General Stores, Cigarette Shops, Petrol pumps etc. nearest to Pay Phones.

جناب سپیکر : ضمنی سوال '

ملک غلام محمد ٹوانہ : میں محترم وزیر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ٹیلیفون کارڈز کی فروخت کا جو انہوں نے طریقہ اپنایا ہے ' اس میں ٹیلیفون بوتھ تو لگ گئے ہیں مگر کارڈز عام طور پر available نہیں ہیں ان کے گردونواح میں۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ ہم جرنل

سٹورز پر اور سگریٹ کی دو کانوں پر اور پٹرول پمپس پر ان کی فروخت کر رہے ہیں حالانکہ وہاں پر ایسا نہیں ہے 'اس ضمن میں یہ فرمائیں گے کہ اس کی بہتری کے لئے کیا کریں گے۔

جناب سپیکر : وزیر مملکت برائے مواصلات !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! جہاں نہیں ہیں وہاں اور زیادہ کر دیں گے۔

جناب سپیکر : شکریہ 'اگلا سوال۔

TECHNICAL WORK OF NATIONAL LIBRARY

13. ***Mian Ghulam Mohammad Khan Tiwana:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some of the employees of National Library are involved in supplying books in the name of their own bogus firm, if so, names of those firms and the employees; and

(b) whether it is also a fact that the technical work in the National Library is given on contract lespite the availability of Library staff; if so, the reasons therefor?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) No. Books are acquired only from those suppliers which are prequalified through a public notice in the press.

(b) No technical work of the National Library is given on contract inspire of the shortage of staff.

ملک غلام محمد خان ٹوانہ : کوئی ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

SUPPLY OF SUI GAS TO TANDO HYDER

14. ***Syed Naveed Qamar:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether the Government intend to supply Sui Gas to Tando Hyder, District Hyderabad this year; if not, when will it be supplied; and

(b) whether Tando Hyder meets the criteria set forth by the Government for supply of Sui Gas?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) Yes. in 1993-94.

(b) Yes.

Mr. Speaker: Any supplementary?

Syed Naveed Qamar: Yes, Sir. Will the honourable Minister please tell us whether the money for the said project of supply of Sui Gas to Tando Hyder, whether that has also been budgeted for and if so when will the actual work starts on the ground.

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): Yes. Sir, it has been duly budgeted. I think work should start on the project sometime by the end of this year.

Mr. Speaker: Next question

LAND ACQUIRED BY PAK ARMY IN KARACHI

15. ***Syed Naveed Qamar:** Will the Minister for Defence be pleased to state whether Pakistan Army has acquired any land in Karachi Division since 1990 from the Sindh Government; if so, its location and size of the plots, purpose for which it is acquired, amount paid in each case?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) No private land has been acquired in Karachi Division for Pakistan Army since, 1990.

(ii) Government of Sindh has transferred/leased out the following lands to Pakistan Army:—

(a) Transferred free of cost an area measuring 1.44 acres alongwith structure standing thereon at Bath Island, Clifton (HM-3) for the purpose of Flag Staff House.

(b) The K.D.A. has allotted plot No. D-98 Block-7 Scheme No. 5, Clifton measuring 1942.61 sq. yds. adjacent to plot No.

HM-3, Bath Island for extension of Flag Staff House free of cost.

(c) Government of Sindh transferred an area of land measuring 2632 acres in Dehs Konkar and Tore at Super Highway Karachi East for the purpose of Rifle Range on payment of cost to be determined later on. Possession of land measuring 2382 acres has been mutated in favour of Army and remaining land measuring 250 acres will be transferred/mutated later on after completion of certain formalities.

Syed Naveed Qamar: Supplementary Sir. I have two parts to my supplementary, if I may be allowed. In (a) and (b) they say the plots in Bath Island in Karachi were transferred to the Army free of cost can the honourable Minister please tell us what was the reason for giving these two plots of cost? And secondly in part (c) they say the land was transferred for Rifle Shooting Range. This is a land right in the middle of Prime area in Karachi District East, why was a rifle range given in the middle of prime area rather in areas which is less precious or which would involved less money.

Mr. Speaker: Honourabke Minister for Defence.

<u>سید غوث علی شاہ</u> : دراصل یہ جو سوال (اے) اور (بی) کے جوابات ہیں، یہ پہلے ہی فلیگ سٹاف ہاؤس اور آمیں کور کمانڈر کافی عرصہ سے رہتا تھا، میرے خیال میں as a courtesy سندھ گورنمنٹ نے ان کو دیا، ڈیٹیل اس وقت نہیں منگوائے ہیں کیونکہ سوال کی نوعیت ایسی نہیں تھی۔ دوسرا، چونکہ ہاؤس چھوٹا تھا تو کے ڈی اے نے اس کے ساتھ جو پلاٹ پڑا تھا، وہ دے for the extension the Flag Staff House جس میں کور کمانڈر رہتا ہے، جہاں تک یہ 2632 ایکڑ جو دیئے گئے ہیں، یہ actually دیئے گئے ہیں for the purpose of Rifle Range اور اس کی cost ابھی determine نہیں ہوئی ہے، اور علاقہ میں جس جگہ پر یہ situated ہیں، وہاں پر یہ موزوں علاقہ تھا for the purpose of rifle shooting.

<u>جناب سپیکر</u> : نوید قمر صاحب ! ضمنی سوال۔

Syed Naveed Qamar: Yes, Sir, I have further supplementary that the courtesy, as the honourable Minister has said, was it for saving the seat of the Chief Minister from being removed that this courtesy was given?

سید غوث علی شاہ : یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ چیف منسٹر نے کئے ہیں اور کس وقت کئے ہیں ' اور اس وقت situation کیا تھی ' اگر نیا سوال یہ پوچھیں گے تو اس کا پتہ بھی لگالیں گے۔ لیکن ایسی بات کوئی نہیں تھی ' seats نہیں بچتی ہیں ' gifts دینے سے ' بالکل نہیں بچتی ہیں۔

جناب سپیکر : لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا سوال ہے ' کہ انہوں نے کہا ہے کہ فلیگ سٹاف ہاؤس کے لئے بلاقیمت زمین الاٹ کی گئی ہے ' تو کیا محترم وزیر صاحب بتا سکیں گے کہ کے ڈی اے کے ضابطہ کار یا رولز ریگولیشنز کی کس شق کے مطابق کے ڈی اے کو اختیار حاصل ہے کہ وہ بلاقیمت زمین الاٹ کر دیں۔ ایسے ادارہ کو کہ جو اس کی قیمت ادا کرنے کی بھی پوزیشن میں ہو ' تو کیا یہ بتا سکیں گے کہ کے ڈی اے کی کون سی ایسی شق ہے یا اختیار ہے جس کے تحت بلاقیمت یہ زمین دے دی گئی ہے۔

جناب سپیکر : وزیر دفاع !

سید غوث علی شاہ : اس کے لئے کوئی علیحدہ سوال بھیجیں تو یہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرلیں گے۔ ویسے یہ ادارہ جو ہے چونکہ یہ ایک نیشنل انسٹی ٹیوشن ہے ' اور اس کا جو پارٹ کراچی میں ہے ' جو اس کا کور ہے ' وہاں کور کمانڈر رہتا ہے تو اس نیشنل انسٹی ٹیوشن کو مدنظر رکھتے ہوئے ' facilities دینا بھی قوم کی طرف سے ایک اچھی بات ہوتی ہے لیکن specifically کسی رولز کے بارے میں یا شق کے بارے میں پوچھنا ہے تو اس کے لئے نیا نیا سوال پوچھ لیں۔

جناب سپیکر : فریش کوئسچن ' لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا سوال کرنے کا یہ مقصد نہیں تھا کہ جو ادارہ بڑا محترم ہے ' اور منصب کے گھر کے لئے یہ زمین دی گئی ہے وہ بھی بہت محترم ہے ' لیکن جس ادارے کے لئے پاکستان کا سرمایہ ' یا بجٹ پہلے ہی رکھا جاتا ہے ' اور ان کی ضرورت کے مطابق لینڈ requisition کے لئے ' زمین حاصل کرنے کے لئے بجٹ میں پیسے موجود ہوتے ہیں ' پھر ایک ایسا ادارہ جو commercial قائم کیا گیا ہے اور اس نے زمین بیچ کر ادارے کو چلانا ہوتا ہے ' میرے کہنے کا مقصد یہ تھا کہ اس ادارے کے پاس کون سا ایسا

اختیار ہے کہ اپنی زمین کو بلاقیمت کسی اور ادارے کے حوالے کر دے' اگر اس وقت ان کے پاس جواب نہیں ہے تو کم از کم بعد میں ان کو یہ جواب مہیا کر دینا چاہئے۔ کیوں کہ میں نے اسی سوال کے اندر جو جواب دیا گیا ہے' اس سے یہ question raise ہوا ہے کہ بلا قیمت ان کو یہ زمین دی گئی ہے۔ اس کے متعلق اگر وہ اس کی تفصیل بتا دیں گے تو یہ نوازش ہو گی۔

Mr. Speaker: Honourable Defence Minister Sahib on the next rota day bring the rules under which CDA has transferred this land and some sort of a location?

What is it? Vacant plant, dump whatever it is. 'strip ہے'

Syed Ghous Ali Shah: Right Sir.

Mr. Speaker: Thank you. Next question.

REPAIR OF ROAD BETWEEN HYDERABAD AND LATIFABAD

16. ***Syed Naveed Qamar:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) as to when will the road connecting Hyderabad and Latifabad be required by the Hyderabad Cantonment Board;

(b) the total length of the road requires repairing, its estimated cost and time required for its completion; and

(c) the reasons for delay in completing it?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) The road is proposed to be repaired during the next financial year 1993-94 in phase, on availability of funds.

(b) The total length of road is 2645 running feet. The estimated cost of repair work is Rs. 18,35,000. The time required for its completion is 6 months.

(c) The reason for delay is weak financial position of the local Cantonment Board.

Syed Naveed Qamar: Sir, my supplementary from the honourable Minister is that since this road is a main link between the twin cities of Hyderabad and Latifabad and it is only a few thousand feets only, Hyderabad Cantonment Board is one of the richest Boards over there yet they cannot find the money to build a road costing only eighteen lac rupees according to their own estimates then, where are they spending all their money?

Mr. Speaker: Which is your supplementary?

Syed Naveed Qamar: Sir, my supplementary is that why is this not taken as a priority project and work started on it immediately rather than to leave it........

(*Interruptions*)

Mr. Speaker: Order in the House please. Honourable Defence Minister.

Syed Ghous Ali Shah: All that glitters is not gold.

یہ دور سے نظر آتا ہے کہ یہ پیسہ بورڈ ہے اور یا یہ کم پیسے والا بورڈ ہے اس بورڈ کا حال ایسا ہے کہ کئی کام رکے ہوئے ہیں اور پھر یہ جو روڈ خراب ہوا ہے یہ بارشوں کی وجہ سے خراب ہوا ہے۔

(*Interruptions*)

جناب سپیکر : ایک منٹ ' راؤ قیصر صاحب ' سرور صاحب ' آپ تشریف رکھیں ! شکریہ۔ معزز اراکین ' شور کی آوازوں کو کم کریں ' مجھے بھی تقریر سنائی نہیں دی رہی ہے۔ شکریہ۔ جی وزیر دفاع صاحب !

سید غوث علی شاہ : میں یہ عرض کر رہا تھا کہ All that glitters is not gold یہ پیسے والی نہیں ہے ' یہ بالکل پوری average type ہے ' ان کے پیسے خود میونسپل کارپوریشن کے پاس 17 لاکھ پڑے ہوئے ہیں جو کوشش کر رہے ہیں کہ مل جائیں تو

کریں۔ لیکن چونکہ بارشوں کی وجہ سے خراب ہوا ہے، اس سے پہلے ایسی صورت نہیں تھی کہ اس کے لئے بجٹ میں پیسے رکھے جاتے لیکن اب نوید قمر کے سوال کے بعد ان کو ہم نے کہا ہے کہ اس کے پیسے اگلے بجٹ میں رکھیں جو کہ پہلی جولائی۔ سے ہو گا۔ اس کی اہمیت واقعی ہے، اور جتنی جلد ہو سکے اس کی مرمت ہونی چاہئے۔

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

AMOUNT FOR TAMEER-E-WATAN PROGRAMME IN SINDH

17. ***Mr. Adul Sattar Bachani:** Will the Minister for Local Government and Rural Development be pleased to state the amount released for schemes given by the MNAs of Sindh and Balochistan (Muslim seats and Minority seats) for the year 1991-92 under Tameer-e-Watan Programme?

Minister for Local Government and Rural Development (Mr. Ghulam Dastgir Khan): An amount of Rs. 253.160 million and Rs. 56.972 million has been released to the executing agencies for the schemes proposed by MNAs (Muslim and Minority seats) from the Provinces of Sindh and Balochistan respectively under Federal Tameer-e-Watan Programme for the year 1991-92.

جناب سپیکر : ضمنی سوال۔

جناب عبدالقادر بچانی : انہوں نے کل کتنی رقم رکھی ہے۔ انہوں نے تو 253،16 ملین روپے رکھے ہیں اور میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ کل کتنی رقم ہے جس میں سے اتنے جو ہیں drop کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر : معزز وزیر بلدیات !

جناب غلام دستگیر خان : سندھ کے لئے کل رقم 556،638 تھی 316،984 ریلیز کر دی گئی ہے۔

جناب سپیکر : رفیق احمد مہیسر۔ ضمنی سوال،

جناب رفیق احمد مہیسر : میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو رقم رکھی گئی ہے 91-1992 کے لئے۔ کیا یہ سب خرچ ہو چکی ہے یا اس سے کچھ بچی بھی ہے ؟

جناب غلام دستگیر خان : پوری خرچ نہیں ہوئی ہے جیسے جیسے سکیمیں مکمل ہو رہی ہیں ہم ان کو پیسے بھیج رہے ہیں۔

جناب سپیکر : لیاقت بلوچ صاحب ! ضمنی سوال '

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر۔ میرا ضمنی سوال ہے کہ محترم وزیر صاحب بتا سکیں گے کہ کیا سندھ اور بلوچستان کی تو یہاں تفصیل ہے اگر اس کے پاس تفصیل ہے تو باقی صوبوں کی کیا کیفیت ہے۔ جو ان کے لئے رقم کی ایلوکیشن ہے کیا وہ مکمل ریلیز کر دی گئی ہے یا اس میں سے بھی ابھی تک ریلیز نہیں ہو سکی۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ۔

جناب غلام دستگیر خان : سندھ اور بلوچستان کی تفصیل تو میرے پاس ہے۔ باقی صوبوں کی تفصیل اس وقت میرے پاس نہیں ہے۔ وہ اسی طرح ہے تقریباً سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں جو رہ گئی ہیں ان کے لئے جو رقوم ہیں وہ باقاعدہ کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر : نیکسٹ۔

RESTORATION OF PCO AT VILLAGE WANHIAL THEBO

18. ***Mr. Abdul Sattar Bachani:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that a PCO installed at village Wanhial Thebo, Tehsil Tando Allahyar, District Hyderabad is out of order since its installation; if so, the steps taken for its restoration?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): No. The said PCO worked satisfactorily for about five months after its installation. It was closed on 22-4-1992 due to non-payment of bill.

جناب سپیکر : جناب عبدالستار باچانی صاحب ! سپلیمنٹری کوئسچن۔

جناب عبدالستار بچانی : جناب سپیکر ! یہ منسٹر صاحب کہتے ہیں کہ وہنیال تھیبو کا جو پی سی او ہے وہ چھ ہزار چھ سو روپے کے بل کی وجہ سے رکا ہوا ہے۔ وہاں جو ہم نے انکوائری کی ہے ان کے متعلقہ محکمہ سے وہ کہتے ہیں کہ برازیل سے کچھ مشینیں آئی تھیں جو خراب ہیں اس وجہ سے وہ پی سی او بند کروایا گیا۔ کیا منسٹر صاحب بتا سکیں گے کہ متعلقہ محکمہ والوں نے

غلط انفارمیشن دی ہے بل وغیرہ تو ان کے پورے ہیں تو اس پر یہ کیا ایکشن لیں گے۔

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیو نیکیشنز۔

وزیر مملکت برائے مواصلات (جناب محمد اعظم خان ہوتی) : جناب والا ! یہ تو میں ان سے کہوں گا کہ برازیلین مشینیں کس نے منگوائی تھیں جواب خراب ہوتی ہیں۔ ویسے یہ کٹ چکا ہے نان پے منٹ میں۔ اور جونہی اس کی پے منٹ ہو جائے گی لگ جائے گا انشاء اللہ۔

جناب سپیکر: جناب باچانی صاحب ! سپلیمنٹری۔

جناب عبدالستار بچانی : عرض یہ ہے کہ اگر میں ان کا وہ بل یہاں فلور پہ پیش کر سکوں کہ ان کے اوپر کوئی ڈیوز نہیں ہیں تو پھر ڈپارٹمنٹ کے خلاف کیا ایکشن لیں گے ؟

Mr. Speaker: If it constitutes, it is deliberate disinformation, deliberate concealment, if constitutes, privilege motion

جناب محمد اعظم خان ہوتی : سر ! اگر یہ ثابت کر دیں تو فلور پہ بھی ضرورت نہیں ہے۔ مجھے اکیلے میں اگر یہ ثابت کر دیں' فلور پہ ہی کر دیں۔ میں جو بات کرنے والا ہوں۔ اگر مجھے غلط انفارمیشن دی گئی ہے تو میں تمام حکام کے خلاف کارروائی کروں گا۔

جناب سپیکر: تھینک یو۔ باچانی صاحب سبمٹ کریں انفارمیشن ٹودی آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیو نیکیشنز۔ تھینک یو جی۔ نیکسٹ

PCOs INSTALLED IN NA CONSTITUENCY NO. 171

19. ***Mr. Abdul Sattar Bachani:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of PCOs installed from the quota of MNA Constituency NA-171 during 1991-92 and 1992-93, with their location and numbers; and

(b) whether they are in working condition?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) Five long distance PCOs have been installed in the

Constituency NA-171 during 1991-92 and one long distance PCO has been installed out of 5 cases received during 1992-93. Detail of location and number is as under :—

S. No.	*Name of PCO*	*Parent Exchange*	*Telephone No.*
1.	Wanki Warsi.	Hyderabad	619038
2.	Wahim Yar.	Tando Allah Yar.	2268
3.	Bahadar Jalbani	—do—	2473
4.	Bachal Petafi.	—do—	2263
5.	Taj Mohd June.	Hyderabad.	613837
6.	Ali Mohd Rind.	Tando Allah Yar.	2272

(b) Yes ; However Long Distance PCO at Wahim Yar Thebo is closed *w.e.f.* 11-4-92 due to non-payment of outstanding dues amounting to Rs. 6639.

جناب عبدالستار بچانی : جناب والا ! اس میں چھ پی سی اولگ گئے ہیں میں منسٹر صاحب سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس سال پانچ پی سی او ہر ایک ایم این اے کے کوٹہ میں تھے اور تین پچھلے سال تھے تو تقریباً 9 بنتے ہیں۔ اس میں سے چھ لگے ہیں باقی کی کیا وجہ ہے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار کمیونیکیشنز ۔

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! میں پہلے بھی یقین دہانی کرا چکا ہوں۔ لوگوں کے چھ بھی نہیں لگے۔ باچانی صاحب تو خوش قسمت ہیں ان کے چھ تو لگ گئے ہیں۔ یہ باقی تین بھی انشاء اللہ لگ جائیں گے۔ گھبرانے کی بات نہیں ہے۔

جناب سپیکر : حامد سعید کاظمی صاحب ! سوال نمبر 20

سید حامد سعید کاظمی : سر ! معافی چاہتا ہوں۔ میں ابھی حاضر ہوا ہوں۔

جناب سپیکر : ٹھیک ہے تشریف رکھیں میں پھر آتا ہوں۔ یہ سارے سوالات آپ ہی کے چل رہے ہیں۔ آپ کے تین سوالات ہیں میں بعد میں آپ کی طرف آؤں گا۔

سید حامد سعید کاظمی : شکریہ۔

جناب سپیکر : حاجی لال کریم صاحب۔

POST OFFICE IN BAJAUR AGENCY

23. ***Haji Lal Karim:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that only one Post Office is functioning in the entire Bajaur Agency; if so, whether the said Post Office meets the demands of the entire population; and

(b) whether Government intends to open more Post Offices; if so, when; if not, the reasons therefor?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) A full-fledged Sub Office is already functioning in Khar, a centrally located place in Bajaur Agency and *EDSO at Nawagai Village in addition to five branch post offices at Inayat Kallay, Ghakhai Maound, Tarkho Malangi, Raghagam and Loisan which provide all kinds of postal facilities to the people of the area.

(b) The cases of opening of **EDBO at Mukha and opening of Agency Post Office/Public Post Office at Nawagai, Salarzai Pasha and Inayat Kallay are under consideration and will be finalized on receipt of funds from Finance Division.

*EDSO: Extra Departmental Sub-Office.
**EDBO: Extra Departmental Branch Office.

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

INDIAN TROOPS CONCENTRATION

24. ***Mr. Gul Hameed Khan Rokri:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that India has started war preparation by concentrating army on Rajisthan border;

(b) whether it is also a fact that India has not informed Pakistan about its troops concentration; and

(c) if so, the steps being taken by the Government in that behalf?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) No.

(b) No.

(c) No.

PERFORMANCE OF NATIONAL BOOK FOUNDATION

25. ***Mr. Gul Hameed Khan Rokri:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the performance of National Book Foundation so far; and

(b) the grade-wise number of its employees?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) The National Book Foundation was established on 25-9-1972. It has so far published 2337 titles including 953 foreign text books and their subsequent prints, all totalling 17.118 million copies. Briefly, inspite of financial constraints, the Foundation is working towards the fulfilment of its basic objective *i.e.* the reproduction of foreign text books and publication of locally written books ensuring their availability to the students and general public at moderate prices. During the last 20 years, the Foundation has saved foreign exchange worth Rs. 621.690 million by reprinting the foreign titles.

(b) There are 124 employees in the Foundation. The strength of Officers in BPS-16 to BPS-21 is 24 while the number of officials in BPS-1—15 is 100. Their grade-wise break-up is attached at Annex-A.

Annex-A

NATIONAL BOOK FOUNDATION
ISLAMABAD

Grade	*Total Employees*
BPS-21	1
BPS-19	3
BPS-18	7
BPS-17	12
BPS-16	1
BPS-15	3
BPS-12	1
BPS-11	22
BPS-8	2
BPS-7	11
BPS-6	1
BPS-5	16
BPS-4	20
BPS-1	24
Total:	124

OVERHAULING OF PIA'S PLANES

26. ***Mr. Gul Hameed Khan Rokri:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) year-wise number of PIA planes got overhauled during the last five years;

(b) whether these planes were overhauled in the country or outside the country; and

(c) year-wise expenditure, incurred on their overhauling?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) The requisite information is at Annexure-I.

(b) All of these aircrafts were overhauled within PIA's own hanger at Karachi.

(c) the requisite information is at Annexure-II.

Annexure I

YEAR-WISE BREAK UP OF PIA AIRCRAFT OVERHAULED DURING LAST '5' YEARS

(a)	**1988**			
	Boeing 747	One	(1)	
	Airbus A-300	Four	(4)	
	Fokker F-27	Six	(6)	11
(b)	**1989**			
	Airbus A-300	One	(1)	
	Boeing 707	Two	(2)	
	Fokker F-27	Three	(3)	6
(c)	**1990**			
	Fokker F-27	Three	(3)	3

(d)	**1991**			
	Boeing 747	Two	(2)	
	Airbus A-300	One	(1)	
	Fokker F-27	Three	(3)	6
(e)	**1992**			
	Boeing 747	One	(1)	
	Airbus A-300	One	(1)	
	Boeing 707	One	(1)	
	Fokker F-27	Five	(5)	8
		Grand Total:		34

Annexure II

YEAR-WISE EXPENDITURE INCURRED ON OVERHAULS

Year		*Expenditure*
1988		
AP-BCL	(B-747)	Rs. 11.47 Millions
AP-BAZ	(A-300)	Rs. 9.72 Millions
AB-BAY	(A-300)	Rs. 12.46 Millions
AP-BBA	(A-300)	Rs. 11.97 Millions
AP-BAX	(A-300)	Rs. 14.06 Millions
AP-BAO	(F-27)	Rs. 4.64 Millions
AP-BBF	(F-27)	Rs. 3.33 Millions
AP-ALW	(F-27)	Rs. 4.61 Millions
AP-ALN	(F-27)	Rs. 5.14 Millions
AP-AUR	(F-27)	Rs. 4.10 Millions
AP-ATU	(F-27)	Rs. 4.25 Millions
	Total:	Rs. 85.74 Millions
1989		
AP-BBV	(A-300)	Rs. 16.32 Millions
AP-AWU	(B-707	Rs. 4.53 Millions
AP-AXA	(B-707)	Rs. 8.02 Millions
AP-BDP	(F-27)	Rs. 3.77 Millions

AP-BCT	(F-27)		Rs. 3.60 Millions
AP-AXB	(F-27)		Rs. 4.10 Millions
		Total:	Rs. 40.34 Millions
1990			
AP-BCZ	(F-27)		Rs. 3.05 Millions
AP-BAL	(F-27)		Rs. 3.31 Millions
AP-BAO	(F-27)		Rs. 4.74 Millions
		Total:	Rs. 11.10 Millions
1991			
AP-BCN	(B-747)		Rs. 19.67 Millions
AP-BAK	(B-747)		Rs. 18.47 Millions
AP-BCJ	(A-300)		Rs. 14.57 Millions
AP-ALW	(F-27)		Rs. 4.19 Millions
AP-ALN	(F-27)		Rs. 4.36 Millions
AP-BDR	(F-27)		Rs. 3.16 Millions
		Total:	Rs. 64.40 Millions
1992			
AP-AYV	(B-747)		Rs. 37.38 Millions
AP-BBM	(A-300)		Rs. 26.02 Millions
AP-BBK	(B-707)		Rs. 10.25 Millions
AP-AUR	(F-27)		Rs. 5.99 Millions
AP-ATU	(F-27)		Rs. 6.44 Millions
AP-BDS	(F-27)		Rs. 6.63 Millions
AP-BCT	(F-27)		Rs. 5.96 Millions
AP-BDB	(F-27)		Rs. 4.86 Millions
		Total:	Rs. 103.53 Millions
		Grand Total:	Rs. 305.11 Millions

<u>جناب سپیکر</u>: جناب فضل کریم کنڈی صاحب۔ سوال نمبر 27 (تشریف نہیں رکھتے)۔

<u>جناب سپیکر</u>: سوال نمبر 28 جناب فضل کریم کنڈی صاحب۔ (تشریف نہیں رکھتے)۔

جناب سپیکر : سوال نمبر 29 جناب فضل کریم کنڈی صاحب۔ (تشریف نہیں رکھتے)۔

جناب سپیکر : کاظمی صاحب ! کیا آپ تیار ہیں ؟ اب ہم سوال نمبر 20 پر آتے ہیں۔

BPS-1 FOR POSTMEN

20. ***Syed Hamid Saeed Kazmi:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that distance in between Sub-Post Office Haberi and Branch Post Office Sansweri, District Nawabshah is at about 6 Kilometers;

(b) whether it is also a fact that the man who carries the mail daily on foot to and from the above post offices is paid only Rs. 150 per month; and

(c) whether the Post Office Department intends to grant BPS-1 to such Postmen?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) Yes, the distance between Haberi Sub-Post Office and Sansaweri Branch Post Office is about 6 Kilometers.

(b) The mail is being conveyed through Extra Departmental Mail Carrier who is being paid Rs. 175 per month.

(c) Such category of employees are only part time workers and get an allowance for the job rendered.

سید حامد سعید کاظمی : جناب سپیکر ! اس بارے میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ وزیر موصوف نے جواب دیا ہے کہ جو جزوقتی ورکرز ہیں ان کو پونے دو سو روپے الاؤنس کے طور پر دیئے جاتے ہیں۔ تو اس زمانے میں پونے دو سو روپے ڈاک تقسیم کرنے کے کسی بھی لحاظ سے کسی بھی اعتبار سے کیا قابل قبول ہیں یہ فرمائیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! جہاں کہیں فنانشنل کنسٹر ینٹس کی وجہ سے یا پاپولیشن کی جسٹیفیکیشن نہ ہونے کی وجہ سے ڈاک خانہ یا پوسٹ آفس نہ لگ سکے تو وہاں ایکسٹرا ڈپارٹمنٹل پوسٹ آفس ہوتا ہے اور وہ کوئی دکاندار ہوتا ہے جس کو نامینل پیسے دیئے جاتے ہیں جو شہر آتے ہوئے ڈاک بھی ساتھ لے جاتا ہے۔ اور یہ پرانی پریکٹس ہے جو ابھی تک چلی آ رہی ہے۔ اور جہاں پر آبادی جسٹیفائی کرے اور فنانشنل کنسٹر ینٹس نہ ہوں تو وہاں سب پوسٹ آفس یا پوسٹ آفس لگا دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر : نیکسٹ کوئسچن۔

FREE CALLS THROUGH PTC TELEPHONE OPERATORS

21. ***Syed Hamid Saeed Kazmi:** Will the Minister for Communicatins be pleased to state whether it is a fact that PTC Telephone operators arrange Free Calls to the PCO Owners; if so, the measures adopted by the PTC to control this practice?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): No. However, if any case is brought to the attention of PTC necessary action will be taken against the concerned employees.

سید حامد سعید کاظمی : ویسے تو سر ! پہلے سوال کا جواب بھی کوئی زیادہ معقول نہیں آیا لیکن سوال نمبر 21 کے حوالے سے میں عرض کروں گا کہ سارے ملک کے اندر یہ شکایت عام ہے کہ پی سی اوز کے مالکان فری ٹیلیفون کالز کراتے ہیں۔ یہ ایک ایسا تجربہ ہے جسے ہر شخص تسلیم کرتا ہے لیکن یہاں پر بڑی سادگی سے کہہ دیا گیا ہے کہ ایسا کوئی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ کہا گیا ہے کہ اگر توجہ دلائی جائے تو کارروائی کی جائے گی۔ یہ بھی نہیں کہا گیا کہ کوئی توجہ دلائی جاتی ہے تو کارروائی کی جاتی ہے۔ اس بارے میں تھوڑی سی وضاحت کر دیں کہ کیا پہلے ایسے کوئی واقعات علم میں آئے ہیں اور اس کے بارے میں کوئی کارروائی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! پہلے بھی میں نے جواب تفصیل سے دیا ہے۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ مطمئن ہو چکے ہیں یہ ایک سو پچھتر روپے تو بہت چیز ہیں۔ کاظمی صاحب نکاح کتنے میں پڑھایا جاتا ہے اس کی فیس کتنی ہے ؟ جناب والا ! میں ان سے اتفاق کرتا ہوں اس میں یقیناً چوریاں ہوتی ہیں اپریٹرز ملے ہوتے ہیں پی سی اوز والوں سے۔ لیکن اب اس کے لئے پالیسی ڈی ریگولیٹ کر دی گئی ہے جو بھی جتنے چاہے پی سی اوز لے سکتا ہے بلکہ اپنے ٹیلیفوں کو بھی پی سی اوز میں کنورٹ کر سکتا ہے تاکہ یہ مس اپروپرایشن ختم ہو جائے اور یہ جوا پر یٹیوں سے ملاپ کر کے چوری کرتے ہیں اس کو ختم کیا جائے لیکن اس کے باوجود اگر کہیں نشاندہی کی جائے تو پھر ہم کارروائی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

جناب سپیکر : شکریہ جی۔ جناب اعظم طارق صاحب !

مولانا محمد اعظم طارق : جناب سپیکر ! میرے ضمنی سوال کا تعلق اگرچہ اس سے تو نہیں ہے لیکن ایک وضاحت معلوم کرنا چاہوں گا کہ ایم این اے ہاسٹل وغیرہ میں ہمیں لوکل کال کرنے کی مفت سہولت حاصل ہوتی ہے لیکن جو حضرات ایم این ایز ممبران اسمبلی ہاسٹل میں نہیں رہتے اور کسی فلیٹ میں یا کسی دوسری جگہ رہتے ہیں کیا انہیں لوکل کال کی سہولت مفت فراہم کرنے کی سہولت پر کوئی غور کیا جا رہا ہے ؟

جناب سپیکر : یہ منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز کا تعلق نہیں ہے۔ ڈپٹی سپیکر صاحب نیشنل اسمبلی کا ہے۔ جی لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال ہے کہ پی سی اوز کے بارے میں تو ایک عمومی شکایت موجود ہے اب جبکہ اس کا نظام وہ وسیع کر رہے ہیں لیکن اگر محکمے کے اندر ایک ملی بھگت اور کرپشن موجود ہے تو اس کرپشن کے اندر تو اور زیادہ وسعت آ جائے گی کنٹرول نہیں ہو سکے گا۔ تو کیا اس سلسلہ میں محترم وزیر صاحب کوئی پبلک کے اندر میڈیا کے ذریعے یا اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے کوئی مہم چلانے کے لئے تیار ہیں کہ عوام براہ راست ان پی سی اوز کے بارے میں شکایت کسی سیل کو بھیجیں اور وہ سیل انکوائری کر کے پھر اس کے متعلق محکمہ کے متعلق بھی اور اس متعلقہ افراد کے خلاف بھی کوئی کارروائی کر سکے۔ کیا اس قسم کی روک تھام کے لئے کوئی مہم چلائی جا سکتی ہے ؟

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! بلوچ صاحب تو باقاعدگی سے اخبارات پڑھتے ہیں دو مہینے میں اخبارات میں باقاعدہ اشتہارات دیئے گئے تھے اور پانچ ہزار روپے انعام مقرر کیا گیا تھا کہ اگر کوئی اس قسم کے پی سی اوز کی نشاندہی کرے تو ان کے لئے انعام مقرر کیا گیا تھا۔

جناب سپیکر : شکریہ جی۔ جی لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : سر! وہ مہم جو تھی وہ یہ تھی کہ پرائیویٹ ٹیلیفون جو پی سی او' کے اندر خود ہی کنورٹ کر دیئے گئے ہیں اس کے متعلق تھی۔ لیکن وہ پی سی اوز جن کو باقاعدہ پی سی اوز ڈکلیر کیا جاتا ہے، محکمہ اس کو تسلیم کرتا ہے لیکن پھر وہ ملی بھگت کے ساتھ یہ سارے کام کئے جاتے ہیں اگر اس نوعیت کے یعنی میرے سوال کی نوعیت اور ہے جو ان کی طرف سے پہلے مہم چلائی گئی تھی اس کی نوعیت اور ہے بالکل مختلف ہے۔ اگر وہ چاہیں گے تو میں خود بھی اس کی تفصیل بھی اور جو میرے ذہن کے اندر تجویز ہے انہیں دے سکتا ہوں۔ کہ جو پہلے مہم تھی وہ بالکل مختلف نوعیت کی تھی لیکن جو ریگولر پی سی اوز ہیں محکمے کے ساتھ ملی بھگت کے ساتھ یہ کام کرتے ہیں اس کے متعلق پبلک کو انوالو کر کے اس سسٹم کو درست کرنا یا کرپشن کے خاتمے کے بارے میں اقدام کا میں نے ذکر کیا ہے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب ! یہ بڑی اچھی تجویز ہے اور اگر یقیناً بلوچ صاحب اس کے بارے میں بات کریں تو اس پہ عمل کریں گے۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ نیکسٹ۔

PAYCARD TELEPHONE BOOTHS IN MULTAN CITY

22. ***Syed Hamid Saeed Kazmi:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of pay card Telephone Booths installed in the Multan City; and

(b) the locations where these Booths have been installed?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) 11.

(b) Annex-A.

Annexure 'A'

PAYCARD TELEPHONE BOOTHS IN MULTAN CITY

Gulgasht Exchange

1. Fatima Medical Centre.
2. VIP Departmental Store, Goal Bagh.
3. Hafiz Medical Centre, Gardezi Market.
4. Sound & Style Video Centre, Near, Jalal Masjid.

Central Exchange

1. United Departmental Store, Sharif Plaza LMQ Road.
2. Hasan Arcade, in front of Data Bakers.
3. Show Place Garments, Near Awah Medical Hall, Cantt Bazar.
4. In front of Khawaja Traders, Dera Adda Multan.
5. In front of Qaiser Hardware Store, Naya Shehar Multan.
6. Medicare Hospital, Abdali Road.
7. In front of National Hospital.

سید حامد سعید کاظمی : میں وزیر موصوف سے پوچھنا چاہوں گا کہ یہ جو پے کارڈ ٹیلیفون بوتھس ہیں ان کا ریونیو کچھ بہتر ہے۔ کیا تجربہ ہے ؟

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! جس طرف اشارہ کیا بلوچ صاحب نے اس بدعنوانی کی روک تھام کے لئے اس کا اجراء کیا گیا ہے اور دوسری سہولت عوام کے لئے جتنے بھی پبلک پلیسز ہیں وہاں یہ پے کارڈ ٹیلیفون لگائے گئے ہیں۔ اس کی قیمت اس لئے زیادہ ہے کہ جو کارڈ اس میں چپ ہوتا ہے ایک تو اس کی قیمت بذات خود اٹھارہ روپے میں پڑتا ہے کمپنی کو اس میں جو چپ لگا ہوتا ہے کمپیوٹر کے لئے اور دوسرا اس پہ جو پانچ فیصد کمیشن اور خود اسٹالیشن کی جو کاسٹ ہے کیونکہ اس کو بھی تو ریگولر کرنا ہوتا ہے اس کو نکال کے اس لئے اس کی قیمت بڑھائی گئی ہے لیکن یہ ایک سہولت ہے جو عوام کے لئے دی گئی ہے جو ہر جگہ

پبلک پلیسز پر موجود ہے۔

جناب سپیکر : جناب حاصل خان صاحب !

جناب حاصل خان : جناب سپیکر ! کیا جناب وزیر موصوف بتائیں گے کہ ۔پے کارڈز سکیم جو ملک میں شروع کی گئی ہے بلوچستان کے کسی حصے میں پے کارڈ سکیم کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے یا ہو چکا ہے۔ یا اس کا کوئی پروگرام ہے ؟

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز !

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جی جناب والا۔ ہیں لیکن یہ چونکہ پے کارڈ ٹیلیفون ڈیجیٹل ٹیلیفون ایکسچینج پہ کام کر سکتے ہیں۔ ابھی بلوچستان میں ڈیجیٹل ٹیلیفون ایکسچینج ایکسپنشن ہو رہی ہیں اور وہ جو پرانی ایکسچینجز ہیں ان کو ری پلیس کیا جا رہا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی پے کارڈ سکیم چلے گی۔

جناب سپیکر : جناب حامد سعید کاظمی صاحب !

سید حامد سعید کاظمی : جناب سپیکر ! میں نے صرف اتنا پوچھا تھا کہ ریونیو کی پوزیشن کیا ہے جو پہلے سادہ پی سی اوز چلتے ہیں پے کارڈز کے بغیر۔ ان کے ریونیو کی اور جو پے کارڈز سے ریونیو آ رہا ہے ان کا اگر مقابلہ کیا جائے۔ تو اس کی پوزیشن کیا ہے۔ کیا اس سے کوئی زیادہ ریونیو ملتا ہے۔ اس کا جواب نہیں ملا۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار کمیونی کیشنز ۔

جناب محمد اعظم خان ہوتی : جناب والا ! یہ پرائیویٹ سیکٹر میں لگائے جا رہے ہیں اور ریونیو کے اندازے کا تو ایک سال کے بعد پتہ چلے گا کہ وہ کمپنیز جو ہیں ان کی ریٹرن کیا ہیں۔ سردست اس کو چونکہ ابھی دو تین مہینے ہوئے ہیں شروع ہوئے تو یہ اندازہ نہیں لگایا جا سکتا کہ ان کے ریونیو کی صحیح پوزیشن کیا ہے اور یہ پر افیٹیبل ہیں یا نہیں ہیں۔ لیکن یقیناً کماتے ہوں گے اس لئے وہ لگا رہے ہیں۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ راجہ محمد ظہیر خان صاحب۔ سوال نمبر 30

CHANGE OF ROUTE BY PIA

30. ***Raja Muhammad Zaheer Khan:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the number of PIA flight by which the Prime Minister of Pakistan went to Switzerland during the current year, alongwith time fixed for departure and acutal time of the departure of the plane;

(b) the route of the said flight and the change made in it; and

(c) the benefit or loss suffered by PIA and its passengers due to change in route?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah):

(a) Flight No.	Time fixed for Departure	Actual Time of Departure
PK-701 of 26-1-1993	Dep ISD 1030 hours local time.	1045 hours local time

(b) The schedule printed route of PK-701 was Islamabad-Dubai-Manchester. The route was changed to operate Islamabad-Zurich-Manchester.

(c) The changed route helped PIA to save approximately Rs. 10,00,000.

<u>راجہ محمد ظہیر خان</u> : جناب سپیکر ! میں اس سوال کے جواب کی روشنی میں جس میں بتایا گیا ہے کہ پی آئی اے کی پرواز 701 کا روٹ اسلام آباد دوبئ اور مانچسٹر ہے۔ پرائم منسٹر صاحب کے دورے کی وجہ سے اسے تبدیل کر کے اسلام آباد زیوریچ اور مانچسٹر کر دیا گیا اور اس تبدیلی کی بناء پر پی آئی اے کو دس لاکھ روپے کی بچت ہوئی تو کیا محترم وزیر دفاع یہ بیان فرمائیں گے کہ اس کی روشنی میں اس روٹ کو مستقل اسی راستے پر لگا کر بچت مستقل صو.پر کرنے کا کوئی ارادہ ہے ؟

جناب سپیکر: آنریبل منسٹر فار ڈیفنس۔
سید غوث علی شاہ: اگر ایسا کوئی چانس نکل آئے کہ بچت ہو جائے تو پھر اس کے متعلق ضرور خیال کریں گے۔
جناب سپیکر: نیکسٹ۔

EXPLORATION OF OIL AND GAS

31. ***Raja Muhammad Zaheer Khan:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the number of companies which started oil and gas exploration work during last three years along with the details of the areas;

(b) the number and details of companies which stopped exploration work due to unsuitable conditions during last three years; and

(c) the number and details of companies which discontinued exploration work on other grounds and reasons thereof?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) Fifteen (15). Details given in Annex-I.

(b) Tullow Oil of Ireland had to stop work in Block 28 (Marri area of Balochistan).

(c) Seven (7). Details given in Annex-II.

Annex-I

PETROLEUM EXPLORATION COMPANIES GRANTED EXPLORATION RIGHTS DURING LAST THREE YEARS

(With effect from 1-3-1990)

S. No.	Name of Company	Name of Concessions	Districts	Grant date
1	2	3	4	5
1.	POL	Bahawalpur	Bahawalpur, Rahimyar Khan.	24-04-1990

1	2	3	4	5
2.	PPL	Block 25	Larkana. Dadu D.I. Khan.	22-10-1990
		Block 35	Karak. Bannu.	15-10-1990
3.	British Gas	Block 34	Zhob. Loralai. D. I. Khan. DG Khan. South Waziristan.	08-10-1990
4.	OMV Pakistan	Block 20	Sukkur. Khairpuir.	21-10-1991
		Block 22	Jacobabad. Shikarpur.	22-10-1990
		Block 26	Jacobabad, Nasirabad	22-10-1990
		Riwat	Katchi. Rawalpindi.	04-01-1992
5.	Texaco	Block 17	Hyderabad. Dadu. Nawabshah.	06-11-1990
6.	Lasmo	Block 36	D.I. Khan. Leiah. Bahakkar. D.G. Khan.	26-12-1990
7.	Tullow	Block 28	Sibi, Loralai. Kohlu Agency.	14-01-1991
8.	Tuskar	South Karachi Offshore	Indus Delta, Arabian Sea	06-03-1991
9.	OXY	Ratana	Attock	24-04-1991
10.	AMOCO	Indus A&B	Kohat. Mianwali. Attock	25-04-1991
11.	Albion	Duki	Loralai	12-05-1991
12.	Can-OXY	Sadiqabad	Sukkur, Rahimyar Khan.	01-06-1991
		Ghotki	Jacobabad, Sukkur. Rahimyar Khan.	01-06-1991
13.	Karak Petroleum	Karak	Attock, Karak.	28-07-1991
14.	Union Texas	Badin-II	Badin, Hyderabad, Thatta Tharparkar.	21-01-1992
15.	OGDC	Guddu	Rajanpur, Rahimyar Khan, Sukkur, Jacobabad.	14-10-1990
		Yazman	Multan, Vehari, Bahawalpur.	01-07-1991
		Manthar	Rahimyar Khan.	19-06-1991
		Sabzal	Rahimyar Khan	15-07-1991
		Rajanpur	Rajanpur, Rahimyar Khan, D.G. Khan.	26-09-1991
		Mianwali	Mianwali, Bannu, Karak. D.I. Khan.	28-09-1991
		Fort Abbas	Bahawalnagar, Bahawalpur.	02-06-1992
		Dina	Jhelum, Rawalpindi.	18-06-1992
		Pirkoh East	Dera Bughti	28-12-1992
		Block 2865/1 (Kharan)	Kharan, Khuzdar, Kalat	18-02-1993

Annex-II

DETAILS OF COMPANIES WHO HAVE DISCONTINUED THEIR EXPLORATORY WORK DURING LAST THREE YEARS ON OTHER GROUNDS

S. No.	Name of Company	Date of Surrender	Concessions
1.	Texaco	05-11-1992	Block 17
2.	AMOCO	24-03-1992	Khushalgarh
3.	Petro-Canada	27-11-1991	Larkana, Bannu
		02-03-1991	
4.	Canterbury	27-03-1991	Keti Bandar
5.	Sabre	31-03-1991	East Badin
6.	Premier	29-11-1992	Bakhshapur
		22-04-1992	Kandra
		22- 4-1992	Manju
		22-04-1991	Rojhan
7.	O.D.G.C.	15-10-1990	Shakardarra
		12-07-1991	Shorekot
		04-11-1991	Thano Bula Khan
		27-11-1992	Nakhlistan

The main reason for discontinuing the exploration work was lack of success in striking Oil or Gas.

Syed Naveed Qamar: Sir, my question from the honourable Minister is that some of the companies have stopped the exploration because of lack of success but some other companies have stopped the exploration for some other reasons. Can he tel us which companies and in what areas and for what reasons they stopped the exploration?

Mr. Speaker: Honourable Minister for Petroleum and Natural Resources.

Ch. Nisar Ali Khan: Basically, there are two reasons either as a result of their exploration they have not been able to find any hydro carbon in the area in other words the exploration activities have been unsuccessful or like in particular case of Balochistan, the Provincial Governments have not been able to give the gas companies, the exploration companies, the security cover to go ahead with their operation.

جناب سپیکر : جناب حاصل خان صاحب !

جناب حاصل خان : جناب سپیکر ! منسٹر فار پٹرولیم یہ بتائیں گے کہ جیسے وہ کہہ رہے ہیں کہ صوبائی حکومتیں اور خاص کر بلوچستان کی صوبائی حکومت ان کو پرو ٹیکشن دینے میں کامیاب نہیں ہوئی ہے۔ منسٹر صاحب یہ بتائیں گے کہ وہ کون سے ایریاز ہیں جہاں وہ کام کرنا چاہتے ہیں اور حکومت ان کو پرو ٹیکشن نہیں دے پارہی۔ وہ ذرا ان علاقوں کی نشاندہی کرلیں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پٹرولیم اینڈ نیچرل ریسورسز !

چوہدری نثار علی خان : سر ! بنیادی طور پر زیادہ مری ایریا ہے مگر اس کے علاوہ چند اور ایریاز بھی ہیں میں اس کی تفصیل تو فریش نوٹس سے ہی دے سکتا ہوں۔ مگر میں تھوڑی سی وضاحت یوں کردوں کہ اس سلسلہ میں ہم نے ایک میٹنگ بلائی تھی جس میں بلوچستان سے جو سینیٹر حضرات تھے ان کو بلایا تھا اور ہم نے ایک سٹر یٹیجی بنائی جس کے تحت بلوچستان کے جو قومی اسمبلی کے ممبرز ہیں ان کو بھی اس میں کو آرڈی نیٹ کریں گے اور صوبائی حکومت سے مل کر بات کریں گے تاکہ جو بھی مشکلات یا مسائل ہیں اس سلسلہ میں وہ دور ہو سکیں۔ بدقسمتی سے اسمبلی کے ٹوٹ جانے سے بات آگے نہیں بڑھ سکی۔ میں نے آج ہی اس سلسلہ میں ایک میٹنگ کی ہے اور اگلے ہفتے ہم نے صوبائی حکومت اور بلوچستان کے نمائندوں کو یہاں اسلام آباد آنے کی دعوت دی ہے۔ اس کے علاوہ ہم نے سٹینڈنگ کمیٹی آن پٹرولیم ان دی نیشنل اسمبلی کے چیئرمین اور سٹینڈنگ کمیٹی آن دی پٹرولیم ان دی سینٹ کے چیئرمین کو بھی اس میٹنگ میں بلایا ہے۔ یہ میٹنگ اگلے ہفتے ہو گی۔ اور اس میں بنیادی مسئلہ جو ہے وہ یہی ہے کہ کس طریقے سے ہم بلوچستان کو ایک دفعہ پھر اوپن اپ کر سکتے ہیں آئل ایکسپلو ریشن کے لئے۔

Mr. Speaker: Thank you. Honourable Minister for Petroleum and Natural Resources, any committees of the Senate or the National Assembly if they are the formal committees of the House then the ratio of the committee has to be under the rules seven of the National Assembly and three of the Senate but if they are informal then that is a separate issue, this should always be borne in mind.

جناب سپیکر : جناب حاصل خان صاحب !

جناب حاصل خان : جناب سپیکر ! یہ سوال نہیں ہے میں ذرا وضاحت چاہتا ہوں پہلے تو یہ ہے کہ آئل ایکسپلو ریشن کا جو ایریا ہے ایک تو وہ بلوچستان میں بہت ہی محدود رکھا گیا ہے اور ٹوٹل کنسنٹر یشن صرف ایک مخصوص علاقے پہ یعنی مری ایریا پہ رکھی گئی ہے۔ جب کہ اس میں ریسٹ آف دی بلوچستان جس میں کوئی تین ڈویژن بشمول آپ کا کوسٹل ایریا یہ سب شامل ہے اس کو ابھی تک ایکسپلو ریشن کے حوالے سے کوئی کام آگے نہیں بڑھا ہے۔ دوسری میری ذاتی رائے یہ ہے کہ جیسے انہوں نے کہا کہ نیشنل اسمبلی کے ممبرز بلکہ وہ نیشنل اسمبلی کے ممبرز جو اس ایریا کی نمائندگی کرتے ہیں جیسے بگٹی صاحب یہاں موجود ہیں اور اس کے علاوہ وہاں کا جو ایم پی اے ہے جو کہ مخالف بینچ میں بیٹھا ہے اس کو ملا کر اور بلوچستان کے ایک دو ایم این ایز کو ملا کر ایک کمیٹی بنائی جائے اور جو لوگ وہاں پہ اس کام کو روکنا چاہتے ہیں وہ باقاعدہ وہاں پہ جائیں ان لوگوں سے ملیں اور جو لوگ اس کو روکنا چاہتے ہیں وہ لوگ جب بھی لوگوں کے سامنے ایکسپوز ہوں گے تو پھر ان کو یہ جرات نہیں ہو گی کہ وہ وہاں کسی کو کام نہیں کرنے دیں یا آئل ڈرلنگ یا کسی دوسرے ڈویلپمنٹ کے کام میں لوگوں کو روک سکیں۔ تھینک یو سر۔

جناب سپیکر : تھینک یو۔ نیکسٹ کوئیچن۔

ABSORBTION OF NRSP EMPLOYEES

32. **Mr. Liaqat Baloch:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) The number of Nai Roshani Scheme employees so far absorbed, in the Education Departments after abolition of the said scheme; and

(b) Whether the Government intends to give preference to the teachers of the said scheme for employment in the future education planning?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) 139 employees have been absorbed by FANA. None of the other Provincial Education Departments have absorbed any *ex*-NRSP employees.

(b) No. The teachers and other staff of defunct N.R.S. Projects are recruited in accordance with the criteria prescribed by the Federal and Provincial Governments.

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ نئی روشنی سکیم کے جتنے ملازمین تھے جن کی ملازمتیں ختم کر دی گئی تھیں اور جس کے بارے میں بار بار یہ دعویٰ اور وعدہ بھی کیا گیا کہ ان کو ایڈجسٹ کیا جائے گا اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ اسے کو آرڈی نیٹ کیا جائے گا لیکن یہاں بتایا گیا ہے کہ فاٹا کے صرف 139 ملازمین کو ایڈجسٹ کیا گیا ہے لیکن باقی جگہوں پر یہ کام نہیں ہو سکا تو کیا وفاقی حکومت کی طرف سے ایسے ملازمین کو ملازمتوں کے اندر کھپانے کا ارادہ ترک کر دیا گیا ہے یا از سر نو صوبوں کے ساتھ مل کر وہ بیروزگار ملازمین جو ہیں یا جن کی ملازمتیں ختم کر دی گئی تھیں انہیں ایڈجسٹ کرنے کے لئے کوشش کی جائے گی کیونکہ انہوں نے کافی مدت اس سکیم کے اندر گزاری جس سے ان کی عمر بھی بڑھ گئی ہے اور باقی بھی جو ملازمت کرنے کے بعد اس کی ضرورتیں بڑھ جاتی ہیں تو اس چیز کو پورا کرنے کے لئے از سر نو کوئی اقدامات کئے جائیں گے یا مکمل طور پر ترک کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن۔

سید فخر امام : جناب سپیکر ! اس کے بارے میں ایک انٹر پراونشل ایجوکیشن منسٹر کانفرنس میں ہم نے صوبائی حکومتوں سے درخواست کی تھی کہ آپ ان کو جتنا ہو سکے ایڈجسٹ کرنے کی کوشش کریں۔ جیسے یہاں سوال کے بعد جواب میں بتایا گیا ہے کہ ہماری اطلاع کے مطابق ہو سکتا ہے کہ چند افراد کو ایڈجسٹ کیا گیا ہو اور بیشتر کو نہیں کیا گیا۔ بلکہ ہمارے سوال کا جواب جو دیا گیا اس میں تو کہا گیا ہے کہ بالکل ہی نہیں کیا گیا۔ اب بنیادی بات یہ تھی کہ اس وقت کی حکومت نے 1989ء میں یہ فیصلہ کیا کہ اس سکیم کو ختم کیا جائے گا۔ ہماری حکومت جب آئی تو ہم نے فیصلہ کیا کہ جو صوبائی حکومتیں ہیں۔ جس حد تک ان کو اکاموڈیٹ کر سکتی ہیں وہ کریں تو ان کا فیصلہ یہ تھا کہ اگر وہ پر یسکرا ایبڈ کرائی ٹیریا کے مطابق پوری اترتے ہیں تو ہم ان کو کنسڈر ضرور کریں گے۔

جناب سپیکر : حامد سعید کاظمی صاحب ! ضمنی سوال۔

سید حامد سعید کاظمی : شکریہ جناب سپیکر۔ میرے ضمنی سوال کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ یہ جو 139 افراد کو اس میں کھپایا گیا ہے تو یہ کتنے پر سینٹ ہیں ان لوگوں کے جو نئی روشنی کے تھے اور دوسرا سوال کا حصہ یہ ہے کہ جو بتایا گیا ہے کہ مقرر کردہ معیار کے مطابق ان کو بھرتی کیا جا سکتا ہے تو پہلے بھرتی کیا گیا تھا وہ کسی معیار کے بغیر کیا گیا تھا یا اس وقت بھی کوئی معیار تھا۔ اگر وہ معیار تھا تو اب وہی معیار کیوں کنسیڈر نہیں کیا گیا ؟

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار ایجوکیشن !

سید فخر امام : جی جو پہلے سوال کا جواب ہے۔ میرے پاس یہاں پر پرسنٹیج نہیں ہے۔ میرے پاس تقریباً اے جی کے اور فاٹا کے اس وقت 770 تھے۔ اس میں آزاد کشمیر اور فاٹا کی جو تفصیل دی ہوئی ہے وہ اکٹھی دی ہوئی ہے 770۔ اس میں 139 افراد کو کھپایا گیا تو وہ پرسنٹیج آپ خود نکال سکتے ہیں۔ اور جہاں تک معیار کا تعلق ہے اس وقت یہ سکیم جو تھی یہ ایک سپیشل سکیم تھی۔ سکیم بھی جب ختم ہو گئی تو وہ معیار کی جو بات ہے وہ تو ان کو نارمل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی جو اپنی کوالفکیشن ہے جو ڈسکرائبڈ کوالفکیشن ہے اس کو ریکروٹ کیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر : اگلا سوال۔

BURSTING OF GAS CYLINDERS IN LAHORE

33. ***Mr. Liaqat Baloch:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) Whether it is a fact that Gas cylinders bursted due to the blast in the shop of gas cylinders in Lahore on 8th February, 1993; if so, the name of the company to which the said cylinders belonged.

(b) When the said gas cylinder store was established in the area of Shad Bagh and the authority which gave its approval; and

(c) The losses caused by the said accident?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) & (b) The blast occurred in a store which was neither licenced by any authority not belonged to any LPG marketing Company.

(c) 13 deaths and collapse of a double sto building.

جناب سپیکر : سپلیمنٹری ؟

جناب لیاقت بلوچ : میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محترم وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ انہوں نے یہ بتایا ہے کہ کہ شادباغ لاہور میں جو گیس سلنڈر پھٹنے کا حادثہ ہوا تھا اس میں تیرہ افراد جان بحق ہوئے۔ وہ غیر قانونی اور بغیر کسی لائسنس یا کسی اتھارٹی کے کام ہو رہا تھا۔ تو کیا محترم وزیر اعظم صاحب کے علم میں ہے کہ ملک بھر میں بہت ساری جگھوں پر اس طرح کا غیر قانونی اور بغیر کسی اتھارٹی کے کام ہو رہا ہے جس سے بہت ساری انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں۔ تو کیا پورے ملک کی سطح پر اگر کوئی قانون موجود ہے تو اس کے نفاذ کے لئے اگر اس کے اندر کوئی جھول موجود ہے یا کمی موجود ہے اسے سخت کرنے کے لئے کوئی اقدامات ہیں تاکہ آئے دن کے حادثات رک سکیں اور گھروں کے اندر جو ماتم ہوتا ہے اور نقصان پہنچتا ہے اس کا کوئی مداوا ہو سکے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پٹرولیم !

چوہدری نثار علی خان : جی قانون تو یقیناً موجود ہے اور بدقسمتی سے مسئلہ یہاں پر صرف اسکی Implementation کا ہے اور امپلیمنٹیشن کا مسئلہ اس لئے پیش آتا ہے کیونکہ اس قسم کا کاروبار عام طور پر چھپا کر کیا جاتا ہے۔ جہاں بھی متعلقہ محکمہ کو اس قسم کی اطلاع ملتی ہے ہم کارروائی کرتے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد بھی جہاں ایک طرف باقاعدہ ایک ایف آئی آر رجسٹرڈ ہوئی اس کے ساتھ ساتھ منسٹری آف پٹرولیم اور نیچرل ریسورسز نے ایک ملک گیر مہم چلائی اخبارات میں اشتہارات کے ذریعے اس سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی کہ غلط اور ناقص قسم کے سلنڈر سب سٹینڈرڈ سلنڈر فروخت کئے جا رہے ہیں تو جہاں بھی اس قسم کا کاروبار ہو رہا ہے اور کسی کو اس کی اطلاع ہے وہ فوری طور پر منسٹری کو یا قریب ترین تھانے کو رپورٹ کرے۔ بدقسمتی سے اس سلسلے میں کوئی تعاون نہیں ہو پاتا۔ کوئی رپورٹ ملتی نہیں ہے اور حد تو یہ ہے کہ ان سب سٹینڈرڈ سلنڈر کی قیمت باقی سلنڈروں سے کم ہوتی ہے اور یہ سب کچھ جانتے بوجھتے بدقسمتی سے consumers یہ سب سٹینڈرڈ سلنڈر لینے کو تیار ہو جاتے ہیں۔ ہم نے اخبارات میں بھی وضاحت کی ہے ہر طریقے سے

وضاحت کی ہے اپنی جو مارکیٹنگ کمپنیاں ہیں ان کو بھی کہا ہے کہ وہ اپنے صارفین کو کہیں کہ اگر سب سٹینڈرڈ سلنڈر کہیں بکتا ہے تو

It is hazardous to the life and property of the person who is buying it.

مگر بدقسمتی سے ابھی تک وہ تعاون اور وہ سپورٹ ہمیں صارفین سے نہیں ملی۔ بہرحال ہم کوشش کر رہے ہیں جو عوامی نمائندے ہیں وہ بھی اس سلسلے میں تعاون کریں گے تو شاید نتائج بہتر ہوں۔

جناب سپیکر : جناب مولانا اعظم طارق صاحب !

مولانا محمد اعظم طارق : شکریہ جناب سپیکر۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ جو لاہور میں سلنڈر پھٹے تھے اور تو کسی جگہ ان کو رپورٹ نہیں ملی تو یہ سلنڈر جو پھٹے تھے ان کے بارے میں تحقیق ہو گئی تھی کہ یہ کہاں سے آئے تھے ؟

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پٹرولیم و نیچرل ریسورسز۔

چوہدری نثار علی خان : یہ کہیں سے نہیں آئے تھے جی۔ میں نے جیسا کہ گزارش کی ہے کہ یہ نارمل سلنڈر تھے نہیں جو کہ عام کمپنیاں استعمال کرتی ہیں اور جو نارملی امپورٹیڈ ہوتے ہیں یہ وہ گیس سلنڈر نہیں تھے۔ یہ فیک سلنڈر تھے ان کی قیمت عام سلنڈر سے بہت کم تھی یہ لوکلی بنائے جاتے ہیں اور یہ بہت ہی زیادہ خطرناک ہیں۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ زندگی کے لئے اور جانتے بوجھتے ہوئے بھی لوگ ان کو بہرصورت خریدتے ہیں تو ہم اپنی طرف سے جیسا کہ میں نے گزارش کی کہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس قسم کی خرید و فروخت بند ہو مگر یہ تب ہی ممکن ہو سکتا ہے کہ جو لوگ اس کو خریدتے ہیں جانتے بوجھتے وہ بھی ہم سے تعاون کریں۔

جناب سپیکر : جناب ورک صاحب ! سپلیمنٹری۔

چوہدری نذیر احمد ورک : شکریہ جناب سپیکر۔ میں وزیر موصوف صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جو سوال ہوا تھا "۲۱" کا تو جواب نہیں آیا کہ اس کے بارے میں انہوں نے کسی کمپنی جو لوکلی مینوفیکچر کر رہی ہے اس کے خلاف کارروائی کی ہے مگر کیا یہ تجویز ان کو مفید دی جا رہی ہے اس پر غور کرنے کے لئے تیار ہیں کہ اس کے لئے وہ کوئی انعام مقرر کر

دیں حکومت کی طرف سے جو لوگ ان کو صحیح انفارمیشن دیں تو شاید اس طرح سے یہ معاملہ ان کا حل ہو جائے جو تعاون نہیں ان کو مل رہا۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پٹرولیم و نیچرل ریسورسز !

چوہدری نثار علی خان : میرا سوال یہ ہے کہ معزز رکن میرے جواب کی طرف توجہ نہیں دے رہے تھے میں نے واضح کیا کہ جو سلنڈر مینوفیکچر ہو رہے ہیں وہ فیک ہیں وہ کسی کمپنی سے متعلق نہیں ہیں کسی کمپنی نے انہیں مینوفیکچر نہیں کیا۔ یہ جعلی طور پر اپنے طور پر بنائے جا رہے ہیں اور جیسا میں نے گزارش کی کہ اس کا کسی کمپنی سے تعلق نہیں ہے اور وہی آدمی ' وہی شخص مینوفیکچر کر رہا تھا جو ذمہ دار ہے اس سارے واقعے کا۔ جہاں تک انعام کا تعلق ہے ' جناب سپیکر ! اگر ہر جرم کی نشاندہی کے لئے انعام مقرر کر دیا جائے تو پھر میرا خیال ہے کہ بڑا مشکل ہے حکومت وہ سارے انعامات دے سکے گی۔

جناب سپیکر : شکریہ۔

Question hour is over.

APPOINTMENT OF TEACHERS

†240. ***Arbab Wazir Ahmed Memon:** Will the Minister for Education be pleased to state the number of teachers appointed by the Government in the Federal Government Educational Institutions from July, 1992 to 28th January, 1993, in the following format:

S. No.	Name of appointee	Post appointed for	Grade	District of Domicile with province
1	2	3	4	5

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): 381 teachers were offered appointment, out of which 284 joined their duties in the Federal Government Educational Institutions, Islamabad from July 1992 to 28-1-1993. Details are annexed. (*Annex placed on the Table of the House/Library*).

†Question hour being over, the remaining Starred Questions fixed for the day together with their Replies were placed on the table of the House.

STEPS TO ELIMINATE OVER BILLING BY TELEPHONE DEPARTMENTS

5. ***Baboo Ghulam Hussain:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that inspite of computerization of telephone billing system, there are complaints of over billing; if so, the steps taken, or proposed to be taken, by Government in that behalf?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Although complaints of over-billing have not yet been completely eliminated yet they have been reduced considerable. It is hoped that the following steps taken by the PTC would go a long way to redress the grievances of consumers:—

(i) Provision of free Code-barring facility in Digital Exchanges.

(ii) All region new exchange lines would be digital instead of old Electro Mechanical dialing type.

(iii) Provision of enhanced Meter Reading Equipments facility in enalog exchange.

(iv) Locking of vulnerable points in Switch Rooms such as Meter Room and back-plane of switches.

(v) Locking of cabinets etc. in outside plants.

(vi) Association of public representatives on Committees at Regional and Headquarters levels which will hold frequent regular meetings to deal with the complaints of excessive billing.

Beside the above, PTC appointed international consultants to suggest measures to streamline the system to eliminate complaints. The offers have now been invited through bids to implement the recommendation of the consultant.

REPAIR OF ROADS BY PTC

6. ***Baboo Ghulam Hussain:** Will the Minister for Communications be pleased to state; whether PTC intends to repair the roads damaged during new cable laying process?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): PTC (Pakistan Telecommunication Corporation) pays the entire cost for the repair of roads dug during cable laying to local authorities like CDA, LDA etc. The repair work is carried out by these agencies and not PTC.

CLOSURE OF INDUSTRIAL UNITS IN ISLAMABAD

7. ***Baboo Ghulam Hussain:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some industrial units of Islamabad and Hattar Industrial Estate were closed due to non-availability of Furnace Oil from Rawalpindi Depot of PSO;

(b)whether it is also a fact that a large quantity of Furnace Oil was supplied to cement factories and big industries resulting in closing down smaller units; and

(c) whether Government intends to regularise supplies of Furnace Oil incoming winter season to ensure supply to small units from Rawalpindi Depot?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) No.

(b) No.

(c) Regular supplies of Furnace Oil are ensured to all consumers.

OUTSTANDING DUES OF PTC

8. ***Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Will the Minister for Communications be pleased to State the Number of persons and institutions, in W.T.R. and N.T.R. against whom the dues of P.T.C. are outstanding, alongwith the amount of said dues.

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Number of persons and institutions in WTR and NTR

alongwith outstanding dues are as under:—

Region	*No. of Persons & Institutions*	*Amount outstanding*
W.T.R.	3712	Rs. 9.563 (M)
N.T.R.	112	Rs. 4.877 (M)

PURCHASED OF AIRCRAFTS BY PIA

9. ***Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the total number of aircrafts to be purchased by P.I.A. during 1993;

(b) the name of the country/company from which the same will be purchased; and

(c) the cost at which these aircrafts will be purchased?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) One A310-300 Aircraft.

(b) Airbus Industries, France.

(c) Estimated cost of the Aircraft is Rs, 1994 million.

ROADS DAMAGED IN DISTT. OKARA

10. ***Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo:** Will the Minister for Communication be pleased to refer to Unstarred Question No. 64 dated 30th December, 1992 and state:

(a) the extent of damage caused to the roads of District Okara due to the said flood; and

(b) the steps taken by the Federal Government regarding the repairing of the said roads, so far?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) G.T. Road (N-5) passing through urban area of Okara was not damaged due to flood. Some damage was done to a portion of G.T. Road passing through Okara District due to rains etc.

(b) Portion of G.T. Road passing through Okara district have been repaired. Repair of damages to Provincial roads within Okara district does not come under jurisdiction of National Highway Authority; it is handled by the Punjab Government.

ARMY CADET COLLEGES IN COUNTRY

27. ***Mr. Fazal Karim Kundi :** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the total number of Army Cadet Colleges in the country alongwith their names; and

(b) the quota fixed for the children of civilian in the said Army Cadet Colleges?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) All the 'Cadet Colleges' in the country, called as such, and not "Army Cadet Colleges" as referred to in the question, are administered by the Provincial Governments. Ministry of Defence administer only one institution, Military College Jhelum, which is run more or less on the lines of Cadet Colleges.

(b) The quota fixed for the children of civilians in the Military College Jhelum is:—

(i)	Civilians (open merit)	10 seats
(ii)	Civilians (nominated by Ministry of Education).	6 seats

The overall number of seats is approximately 100.

TAPING OF MEMBERS TELEPHONES

28. ***Mr. Fazal Karim Kundi :** will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that the telephone of the Members of Parliament are tapped; if so, the reasons thereof and on whose orders the same is being done?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): The Ministry of Communications does not tap any telephones.

DIFFICULTY FACED BY LOADED TRUCKS ON BANNU—KOHAT ROAD

29. ***Mr. Fazal Karim Kundi :** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether there is any place between Kohat—Bannu section on Indus Highway Road where loaded vehicles are pulled upward with the help of tractors; if so, since when; and

(b) whether the Department intends to make that place transportable.

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) & (b) Yes. Between Km 1136 and 1137 on N-55 (Karpa-Bannu section), the over loaded heavy vehicles could not pass without help of tractor because of very steep slope and curve in a length of 100 meters. This section was completed by C&W Department in 1985 however this section will be transportable when Karak-Karapa section of Indus Highway is completed.

SUPPLY OF SUI-GAS TO NWFP CITIES

34. ***Malik Speen Gul:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the names of cities of NWFP to which Sui gas will be supplied in the next 2 years; and

(b) the formula which is adopted for supply of Sui gas?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) (i) Sakhakot.

(ii) Dargai.

(iii) Shergarh

(iv) Batkhela.

(v) Utmanzai.

(vi) Kohat.

(b) The capital cost per consumer should not exceed

Punjab/Sindh:	Rs. 20,000.
N.W.F.P.	Rs. 40,000.
Baluchistan:	Rs. 100,000.

EMPLOYEES BELONGING TO NWFP IN OGDC

35. ***Malik Speen Gul:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) the number of employees in grade 11 to 19 in OGDC having NWFP domicile; and

(b) their names and designation district-wise?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) Officers = E-1 to E-V (Equivalent to Grade 16—19) = 137. Staff = (Scale 11—16) = 94.

(b) Given in annexures A and B.

Annexure-A

OIL AND GAS DEVELOPMENT CORPORATION LIST OF OFFICERS IN GROUP 1 TO 5 BELONGING TO NWFP PROVINCE

Sr. No.	Group	OG No.	Name	Designation	Province	District
1.	5	785	Mohammad Saleem	Dy. Chief Engineer	NWFP	Abbottabad
2.	5	594	Noor Sahib Khan	Dy. Chief Engineer (R/M)	NWFP	Bannu
3.	5	969	Mohammad Khalid	Dt. Chief Corp Plan Off	NWFP	D.I. Khan
4.	5	876	Liaq Dar Khan	Dy. Chief Engineer (Log)	NWFP	D.I. Khan
5.	5	348	Mazhar ul Islam	Dy. Chief Geophysicist	NWFP	Dir
6.	5	617	Ayaz Un Nabi	Dy. Chief Engineer (Log)	NWFP	Hazara
7.	5	1841	Abdul Waheed Chughtai	Pr. Reservoir Geologist	NWFP	Hazara
8.	5	405	Mohammad Naeem Khan	Act Chief Engineer	NWFP	Hazara
9.	5	493	Nazir Ahmed	Dy. Chief Stores Officer	NWFP	Hazara
10.	5	1865	Obedur Rehman Paracha	Pr. Reservoir Engineer	NWFP	Kohat
11.	5	174	Dildar Mohammad	Dy. Chief (Special Proj)	NWFP	Kohat
12.	5	381	Misal Khan	Dy. Chief Eng. (Hardware)	NWFP	Kohat
13.	5	1030	S. Haider Ali Shah	Dy. Chief Geologist	NWFP	Kohat
14.	5	372	Wahidur Rehman	Dy. Chief Geophysicist	NWFP	Kohat
15.	5	495	Gul Zaman	Dy. Chief Geophysicist	NWFP	Kohat
16.	5	1177	Muzaffar ul Hassan	Dy. Chief Accountant	NWFP	Kohat
17.	5	1949	Mohammad Abid	Chief Pilot	NWFP	Mansehra
18.	5	290	Wazir Akbar	Dy. Chief Engineer (R/M)	NWFP	Mardan
19.	5	802	Mohammad Ayub	Chief Vib Technician	NWFP	Mardan
20.	5	1357	Abdul Subhan Khan	Dy. Chief Geop Analyst	NWFP	Mardan
21.	5	1012	Mohammad Riaz	Pr. Engineer (Prod).	NWFP	Nowshera
22.	5	167	Mohammad Saeed Khan	Pr. Admin Officer	NWFP	Peshawar
23.	5	1136	Jahanzeb Khattak	Drilling Superintendent	NWFP	Peshawar
24.	5	1412	Rab Nawaz Khan	Drilling Superintendent	NWFP	Peshawar
25.	5	1303	Shamim Iftikhar Zaidi	Dy. Chief Engineer (Drill)	NWFP	Peshawar
26.	5	599	Mohammad Tariq Khan	Dy. Chief Engineer (R/M)	NWFP	Peshawar
27.	5	1477	S. M. Naseem Tirmizi	Dy. Chief Engineer	NWFP	Swat
28.	4	2190	Mohammad Saeed Khan	Petroleum Reservoir Engr;	NWFP	Abbottabad
29.	4	1636	Iftikhar Hussain Shah	Sr. Stores Officer	NWFP	Abbottabad
30.	4	1250	Murad Niaz Khan	Sr. Accountant	NWFP	Bannu
31.	4	905	Nisar Mohammad	Sr. Driller	NWFP	Bannu
32.	4	1060	Abdul Qayum	Sr. Geologist	NWFP	Bannu

Sr. No.	Group	OG No.	Name	Designation	Province	District
33.	4	1664	Mian Yousaf Shah Marwat	Sr. Stores Officer	NWFP	Bannu
34.	4	1483	Mubasher Ud Din Khan	Sr. Engineer	NWFP	D.I. Khan
35.	4	951	Abdul Latif Khan	Staff Officer (Operation)	NWFP	D.I. Khan
36.	4	859	Shafiullah	Sr. Chemist	NWFP	Dir
37.	4	2191	Amir Ayub	Sr. Geologist	NWFP	Haripur
38.	4	1645	Syed Altaf Haider	Corporate Planning Off	NWFP	Kohat
39.	4	1850	Syed Salim Mahmood	Sr. Reservior Geol Develp	NWFP	Kohat
40.	4	698	Mohammad Idrees Khan	Sr. Geophysicist	NWFP	Kohat
41.	4	1149	Imtiaz Noor	Sr. Geophysicist	NWFP	Kohat
42.	4	1132	Abdul Waheed	Sr. Stores Officer	NWFP	Kohat
43.	4	1187	Abdul Waheed Khan	Sr. Geophysicist	NWFP	Manshera
44.	4	1029	Zain ul Abidin	Sr. Engineer (Civil)	NWFP	Mardan
45.	4	1010	Khalil ur Rehman	Sr. Geologist	NWFP	Mardan
46.	4	1126	Shahid Saleem Khan	Sr. Engineer (Prod).	NWFP	Mardan
47.	4	1003	Aziz ur Rehman	Sr. Mud Engineer	NWFP	Mardan
48.	4	1823	Farooq Mobin Khan	Corporate Planning Off	NWFP	Nowshera
49.	4	1162	Shahid Latif	Sr. Corporate Planning Off	NWFP	Peshawar
50.	4	1033	Amir Khan Awan	Drilling Master	NWFP	Peshawar
51.	4	1465	Khurshid Akhtar Khan	Sr. Engineer	NWFP	Peshawar
52.	4	578	Muhammad Iqbal	Sr. Engineer (Mech)	NWFP	Peshawar
53.	4	1195	Syed Qasim Raza Naqvi	Sr. Engineer (Dphw)	NWFP	Peshawar
54.	4	1646	Ayaz Khan	Sr. Engineer (Mech)	NWFP	Peshawar
55.	4	1658	Rooh Ullah	Sr. Engineer (Prod.)	NWFP	Peshawar
56.	4	1599	Dilawar Shah	Sr. Security Officer	NWFP	Peshawar
57.	4	1685	Muhammad Khalid	Sr. Security Officer	NWFP	Peshawar
58.	4	889	Mian Naik Namdar	Sr. Driller	NWFP	Swat
59.	4	1342	Tilawat Khan	Sr. Engineer (Mech)	NWFP	Swat
60.	4	1082	Mohammad Amin Khan	Sr. Data Logging Officer	NWFP	Swat
61.	4	1128	Abdullah	Sr. Engineer (Dphw)	NWFP	Swat
62.	3	1047	Tahir Saleem Khan	Admin Officer/P.O.	NWFP	Abbottabad
63.	3	1339	Raja Arshad Sultan	Site Engineer (LCivil)	NWFP	Abbottabad
64.	3	1891	Jahangaiz	Chemist	NWFP	Abbottabad
65.	3	1352	Qamar Mahboob Malik	Jr. Engineer (Prod.)	NWFP	Abbottabad
66.	3	1245	Mohammad Ibrahim	Driller	NWFP	Bannu
67.	3	1547	Ghulam Dawood	Chemist	NWFP	Bannu
68.	3	1830	Sharifullah Khan	First Class Boiler Eng.	NWFP	Bannu
69.	3	1798	S. K. Moinuddin	Sr. Technician (Prod.)	NWFP	Bannu
70.	3	1414	Momin Khan	Mud Engineer	NWFP	Bannu
71.	3	1833	Ghulam Haider Khan	Medical Officer	NWFP	D.I. Khan
72.	3	1383	badshah Khan	Medical Officer	NWFP	D.I. Khan
73.	3	1651	Khalid Iqbal Qureshi	Project Officer	NWFP	D.I. Khan
74.	3	1485	Mohammad Sabir Khan	Driller	NWFP	Dir
75.	3	1407	Jamil Ur Rehman	Geologist	NWFP	Hazara
76.	3	1286	Mohammad Haroon	Geologist	NWFP	Kohat
77.	3	1515	Muhammad Sufian Saddiqi	Jr. Engineer (Prod)	NWFP	Kohat
78.	3	1152	Akbar Jan Khattak	Production Plant Tech.	NWFP	Kohat
79.	3	1231	Mohammad Tayab	Admin Officer/P.O.	NWFP	Manshera
80.	3	1405	Mohammad Habib	Geologist	NWFP	Manshera
81.	3	1420	Mohammad Ali	Accountant	NWFP	Mardan
82.	3	968	Mian Taj Ahmad	Electronic Officer	NWFP	Mardan
83.	[illegible]	1437	Shaukat Ali	Accountant	NWFP	Peshawar
84.	3	1744	Jan Mohammad	Driller	NWFP	Peshawar
85.	3	1503	Mahmood Abbas	Geophysicist	NWFP	Peshawar
86.	3	1812	Mubasher Ayaz Whne	Medical Officer	NWFP	Peshawar
87.	3	469	Fateh Khan	Driller	NWFP	Swat
88.	3	1570	Siraj Ali	Project Engineer	NWFP	Swat
89.	2	1706	Mohammad Miskeen	Admin Officer/P.O.	NWFP	Abbottabad
90.	2	1952	Mohammad Nasir Anjum	Asstt. Corp. Law Officer	NWFP	Abbottabad
91.	2	1726	Safdar Shah	Asstt. Geolog[illegible]	NWFP	Abbottabad
92.	2	1268	Mohammad Yaqub	[illegible] Officer	NWFP	Abbottabad
93.	2	2011	Sherullah Khan Kaajikzai	Asstt. [illegible]	NWFP	D.I. Khan
94.	2	2016	Jamshed Hayat	Asstt. Logging [illegible]	NWFP	D.I. Khan
95.	2	2054	Mohammad Yousuf	Petroleum Reservoir Eng.	NWFP	D.I. Khan

Sr. No.	Group	OG No.	Name	Designation	Province	District
96.	2	1729	Munsif Hussain Channa	Asstt. Geologist	NWFP	Dadu
97.	2	2012	Mohammad Mussa	Asstt. Logging Officer	NWFP	Dimer
98.	2	1790	Mohammad Zaib Khan	Drilling Engineer	NWFP	Dir
99.	2	1018	Jamil Sarwar	Rig Technician	NWFP	Hazara
100.	2	1019	Bashir Afzal Khan	Rig Technician	NWFP	Hazara
101.	2	1266	Abdul Khaliq	Asstt. Survey Officer	NWFP	Hazara
102.	2	1864	Sayed Shah	Asstt Geologist	NWFP	Karak
103.	2	1760	Rehmatullah Khan	Asstt. Geologist	NWFP	Kohat
104.	2	2117	Mohammad Arif	Asstt. Engineer Process	NWFP	Kohat
105.	2	1825	Mohammad Azher	Drilling Engineer	NWFP	Manshera
106.	2	2022	Tariq Maqbool Ahmed	Asstt. Engineer (Mech.)	NWFP	Peshawar
107.	2	2024	Mohammad Zafar Rehan	Asstt Engineer (Mech.)	NWFP	Peshawar
108.	2	2028	S. Iftikhar Mustafa Rizvi	Asstt. Geologist	NWFP	Peshawar
109.	2	966	Mian Maqbool Ahmad	Maintenance Technician	NWFP	Peshawar
110.	2	1475	Shahid Mehmood	Jr. Engineer (Mech.)	NWFP	Peshawar
111.	2	2035	Aminul Wahab	Asstt. Geologist	NWFP	Swat
112.	2	1730	Mohammad Ajaz Sarwar	Asstt. Geologist	NWFP	Thatta
113.	1	2123	Mohammad Javeed	Cementation Technician	NWFP	Abbottabad
114.	1	1806	Ihsanullah Khan	Asstt Accountant	NWFP	Bannu
115.	1	2002	Taj Mohammad	Asstt Int Auditor (F)	NWFP	Bannu
116.	1	1435	Saadullah Khan	Asstt Accountant	NWFP	D I. Khan
117.	1	1807	Haq Nawaz Khan	Asstt Accountant	NWFP	Dir
118.	1	1962	Nazir Mohammad	Asstt. Security Officer	NWFP	Hazara
119.	1	1365	Bashir Hussain	Asstt Stores Officer (AV)	NWFP	Hazara
120.	1	1438	Shabir Ahmad Khan	Asstt Accountant	NWFP	Karak
121.	1	1439	Pir Mohammad Jan	Asstt Accountant	NWFP	Karak
122.	1	1595	Gul Mali Shah	Plant Technician	NWFP	Kohat
123.	1	1607	Rizwan Ur Rehman	Asstt Int Auditor (F)	NWFP	Manshera
124.	1	2004	Arshad Iqbal	Asstt Int Auditor (F)	NWFP	Manshera
125.	1	2005	Javed Mohammad	Asstt Int Auditor (F)	NWFP	Manshera
126.	1	2078	Mohammad Saeed	Drilling Tech Cl II	NWFP	Manshera
127.	1	1856	Khalid Iqbal	Asstt Accountant	NWFP	Mardan
128.	1	1644	Pir Abdul Sami	Asstt Driller	NWFP	Mardan
129.	1	2159	Fayyaz Ahmed	Rig Technician	NWFP	Mardan
130.	1	2176	Nigar Ali	Rig Technician	NWFP	Mardan
131.	1	981	Nisar Mohammad Khan	Asstt Accountant	NWFP	Peshawar
132.	1	1921	Abid Kamal	Asstt Int Auditor (Govt)	NWFP	Peshawar
133.	1	2140	Asad Yar Khan	Asstt Driller	NWFP	Peshawar
134.	1	1800	Mohammad Idrees Khan	Asstt Comm Officer	NWFP	Mardan
135.	1	1969	Gul Rehman	Data Logging Technician	NWFP	Mardan
136.	1	1376	Zaheer Ud Din	Technician Process	NWFP	Mardan
137.	1	1995	Tanseem Ahmed	Asstt Stores Officer	NWFP	Mardan

Annexure-B

OIL AND GAS DEVELOPMENT CORPORATION
LIST OF STAFF IN SCALE 11 TO 16
BELONGING TO NWFP PROVINCE

Sr. No.	Scale	ST No.	Name	Designation	Province	District
1.	16	1417	Faqir Muhammad	Superintendent	NWFP	Manshera
2.	16	1908	S. Ashiq Hussain Shah	Surveyor Class-I	NWFP	Manshera
3.	15	5531	Haroon Rasheed	Steno Grapher	NWFP	Kohat
4.	15	1414	Zarif Khan	Superintendent	NWFP	Kohat
5.	15	6351	Misri Khan	Superintendent	NWFP	Abbottabad
6.	15	1741	Abdul Sattar	Foreman (Elect)	NWFP	Peshawar

Sr. No.	Scale	ST No.	Name	Designation	Province	District
7.	15	1551	Gul Qadir	Foreman (Mech)	NWFP	Peshawar
8.	15	1592	Gul Rehman	Jr. Driller	NWFP	Hazara
9.	15	5731	Sardar Bahadur Khan	Sr. Draughtsman	NWFP	Manshera
10.	15	5267	Mohammad Fareed	Mechanic CL-I	NWFP	Abbottabad
11.	15	1317	Masoom K'ian	Seismic Driller Class-I	NWFP	Swat
12.	15	1286	Hamayoon Shah	Surveyor Class-I	NWFP	Kohat
13.	15	1325	Ghulam Sarwar	Vibrator Operator CL-I	NWFP	Abbottabad
14.	15	2627	Liaquat Ali	Vibrator Operator CL-I	NWFP	Peshawar
15.	15	3510	Shahzada Jehanzeb	Vibrator Operator CL-I	NWFP	Kohat
16.	15	5630	Farhad Ullah	Vibrator Operator CL-I	NWFP	Peshawar
17.	15	6058	Abdul Waheed	Lab Shift Supervisor	NWFP	Abbottabad
18.	15	5144	Akbar Khan	Sec. Supervisor	NWFP	Peshawar
19.	15	1449	Hayat-ud-Din	Store Supervisor	NWFP	Malakand
20.	14	4030	Manzoor-ur-Rehman	Account Asstt.	NWFP	Hazara
21.	14	4242	S. Aziz Hussain Shah	Account Asstt.	NWFP	Hazara
22.	14	6006	Mohammad Hussain	Accountant Asstt.	NWFP	Manshera
23.	14	1895	Sarfraz Khan	Admin. Assistant	NWFP	Manshera
24.	14	3478	Naim-ul-Baseer	Admin. Assistant	NWFP	Peshawar
25.	14	3522	Mohammad Ilyas	Admin. Assistant	NWFP	Abbottabad
26.	14	4028	Mohammad Ishaq	Admin. Assistant	NWFP	Hazara
27.	14	4626	Chana Lal	Admin. Assistant	NWFP	D.I. Khan
28.	14	4848	Asal Bat Khan	Admin. Assistant	NWFP	Karak
29.	14	5196	Nazir Shah	Admin. Assistant	NWFP	Al bottabad
30.	14	5201	Mohammad Baseer Khan	Admin. Assistant	NWFP	Kohat
31.	14	5619	Mohammad Dildar Khan	Admin. Assistant	NWFP	Manshera
32.	14	8205	Gul Zaman	Admin. Assistant	NWFP	Abbottabad
33.	14	1670	Abad Khan	Driver CL-I	NWFP	Peshawar
34.	14	1674	Taj Hussain Shah	Driver CL-I	NWFP	Hazara
35.	14	1720	Fazal-ur-Rehman	Driver CL-I	NWFP	Abbottabad
36.	14	1610	Chaman Khan	Head Man	NWFP	Kohat
37.	14	5794	Zahoor Ahmed	Supervisor (Elec)	NWFP	Manshera
38.	14	5984	Mohammad Sadiq Khan	X-Ray Welder	NWFP	Mardan
39.	14	1249	Raja Nazir Mohammad	Photographer	NWFP	Abbottabad
40.	14	6655	Mohammad Aqleem	Procurement Assistant	NWFP	Bannu
41.	14	6658	Mohammad Sultan	Project Assistant	NWFP	Abbottabad
42.	14	4710	Faqir Mohammad	Driver CL-I	NWFP	Abbottabad
43.	14	1901	Shah Jehan	Store Asstt	NWFP	Peshawar
44.	14	5750	Mohammad Afzal Khan	Store Asstt	NWFP	Kohat
45.	14	5965	Pervaiz Iqbal Awan	Store Asstt	NWFP	D.I. Khan
46.	14	3259	Mohammad Pervaiz	Store Assistat	NWFP	Abbottabad
47.	14	3745	Nazar Hussain	Store Assistat	NWFP	Manshera
48.	14	5760	Saeed Mohgammad	Store Assistat	NWFP	Mardan
49.	14	5768	Mohammad Khan	Store Assistant	NWFP	Mardan
50.	14	5799	Shahzada Khaleeq-uz-Zaman	Store Assistat	NWFP	Peshawar
51.	13	1580	Gul Sher	High Pressure Welder	NWFP	Peshawar
52.	13	466	Mohammad Zaman	Foreman	NWFP	Abbottabad
53.	13	1954	Siraj Mohammad	Asstt Mud Technician	NWFP	Mardan
54.	12	7049	Ihsanullah	Stenotypist	NWFP	D I. Khan
55.	12	7085	Muslim Shah	Stenotypist	NWFP	Mardan
56.	12	7095	Mohammad Ali Khan	Stenotypist	NWFP	Mardan
57.	12	4536	Qiadat Ali	Asstt Foreman (Mech)	NWFP	Peshawar
58.	12	5836	Atta Ullah Khan	Drilling Asstt	NWFP	Karak
59.	12	1723	Gohar Rehman	Driver CL-I	NWFP	Hazara
60.	12	2155	Gohar Rehman	Driver CL-II	NWFP	Abbottabad
61.	12	2304	Ainal Wakil	Driver CL-II	NWFP	Peshawar
62.	12	2132	Sultan Mehmood	Driver CL-II	NWFP	Mardan
	12	2162	Arsala Khan	Driver CL-II	NWFP	Swat
64.	12	2398	Mohammad Maskeen	Driver CL-II	NWFP	Hazara
65.	12	6213	Qazi Riaz-ud-Din	Driver CL-II	NWFP	Kohat
66.	12	5959	S. Iftikhar Hussain Shah	Fitter (Gas Pipe Line)	NWFP	Hazara
67.	12	2177	Tufail Mohammad	Auto Mechanic CL-II	NWFP	Mardan
68.	12	2180	Gulistan Khan	Driver CL-II	NWFP	D.I. Khan
69.	12	2278	Ali Zaman	Driver CL-II	NWFP	Abbottabad
70.	12	1501	Qalandar Khan	Mechanic CL-II	NWFP	Hazara

Sr. No.	Scale	ST No.	Name	Designation	Province	District
71.	12	1508	Mohammad Younus	Mechanic CL-II	NWFP	Hazara
72.	12	2104	Taj Mohammad Khan	Mechanic CL-II	NWFP	Mardan
73.	12	5011	Habib Khan	Radio Operator CL-II	NWFP	Abbottabad
74.	12	1302	Ajab Khan	Seismic Driller Class-II	NWFP	Mardan
75.	12	1304	Karim Bux	Seismic Driller Class-II	NWFP	Swat
76.	12	9949	Mohammad Ayaz	A.V. Operator/Driver	NWFP	Haripur
77.	12	6089	Badshah-I-Mulk	Asstt Plant Technician	NWFP	Mardan
78.	12	6415	Mohammad Dilawar Khan	Asstt Plant Technician	NWFP	Manshera
79.	12	7600	Mohammad Musa Khan	Asstt Plant Technician	NWFP	Bannu
80.	12	6344	Sher Rehman	Asstt Technician (Elect)	NWFP	Sawabi
81.	12	6346	Farman Ullah	Asstt Technician (Mech)	NWFP	Swat
82.	12	6579	Mohammad Younus	Asstt Technician (Mech)	NWFP	D.I. Khan
83.	12	4103	Mohammad Shamroz	Driver CL-II	NWFP	Abbottabad
84.	12	5161	Mehar Dil Khan	Driver CL-II	NWFP	Peshawar
85.	12	5163	Shabbir Khan	Driver CL-II	NWFP	Manshera
86.	12	5286	Shad Mohammad	Driver CL-II	NWFP	Manshera
87.	12	5293	Khan Bahadur	Driver CL-II	NWFP	Kohat
88.	12	5268	Gulistan Khan	Driver CL-II	NWFP	Hazara
89.	12	5377	Haider Zaman	Driver CL-II	NWFP	Abbottabad
90.	12	5565	Mumtaz Hussain	Driver CL-II	NWFP	abbottabad
91.	12	3405	Amjad Ali	Asstt Mud Attendent	NWFP	Mardan
92.	12	3913	Rahim Zada	Asstt Mud Attendent	NWFP	Mardan
93.	12	1652	Gul Shahad	Machine Operator	Driver CL-II	Mardan
94.	11	2656	Daryafat Khan	Shooter Grader-II	NWFP	Hazara

DAMAGE TO PIAs AEROPLANES ON ISLAMABAD, LAHORE AIRPORT

36. ***Mr. Hamza:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that some of the PIA's aeroplanes Gear Boxes went out of order due to the runway's cracks at Islamabad and Lahore airport during 1992.

(b) if reply to (a) is in the affirmative, the financial loss suffered by PIA and the steps taken for the repair of the runway; and

(c) the time required for the same ?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) No. It is not true that Gear Boxes on PIA's aeroplanes went out of order due to cracks in runways of Lahore and Islamabad airports.

(b) The answer to the question (a) is in negative.

(c) The repair of Lahore runway to improve its riding quality started on 9-3-93 and will be completed in about 3 month's time.

Repair of Islamabad runway to maintain it in good condition has also been started and will be completed by end of June 1993.

BOEING FLIGHT BETWEEN FAISALABAD AND KARACHI

37. ***Mr. Hamza:** Will the Minister for Defence be pleased to state whether it is a fact that the business community of Faisalabad and the Faisalabad Chamber of Commerce and Industry has demanded that Boeing Flight be started in between Faisalabad and Karachi; if so, whether the PIA intends to start boeing flights in between the above named two cities and if not, the reasons therefor ?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): Yes. PIA was already operating two daily flights between Faisalabad-Karachi-Faisalabad with B-737 aircraft. With effect from 28-3-1993, PIA have replaced four out of these 14 boeing flights and introduced 4 Airbus flights.

ESTABLISHMENT OF UNIVERSITY IN MALAKAND DIVISION

38. ***Mr. Ahmad Hassan:** Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal to establish University in Malakand Division ?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): There is no proposal, at present, to establish a University in Malakand Division.

CONSTRUCTION OF LOWARI TUNNEL

39. ***Mr. Ahmed Hassan:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether construction of Lowari Tunnel is under the consideration of the Government; if so, the time by which the work is expected to start on it ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Yes, it is under the consideration of Government. The physical execution is subject to the availability/allocation of funds.

ILLEGAL DISCHARGE OF SEAMEN

40. ***Mr. Wasim Ahmed:** Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) whether it is a requirement of law that the seamen who are engaged through Shipping Master are to be discharged before the Shipping Master at Karachi within twelve months from their engagement; and

(b) whether it is a fact that the Shipping Master illegally allowed a few Masters to discharge the seamen contrary to law; if so, the reasons therefor alongwith the action taken or proposed to be taken against the officials responsible for the same ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) No. However, it is obligatory on the Government shipping office to satisfy itself that due regard has been paid to the prescribed rules.

(b) No.

SUPPLY OF SEAMEN FOR MERCHANT SHIPS

41. ***Mr. Wasim Ahmed:** Will the Minister for Communications be pelased to state :

(a) whether it is a fact that only the MOC is legally authorised to grant a licence to engage or supply seamen for Merchant ships in Pakistan; and

(b) whether it is also a fact that M.O.C. issued so many licences to engage or supply seamen for merchant Ships outside Pakistan; if so, the reasons therefor and the action taken or proposed to be taken against the officials responsible for the same ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) Yes.

(b) No.

PAYMENT TO SEAMEN

42. ***Mr. Wasim Ahmed:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a requirement of the law that the wages of the seamen who are engaged through Shipping Master should be paid. before or through the Shipping Master; and

(b) whether it is also a fact that the Shipping Master illegaly allowed a few Masters/owners to pay the wages outside the Government Shipping Office; if so, the reasons therefor and the action taken or proposed to be taken against the officials responsible for the same ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) No. However a full and true account in a form sanctioned by the Federal Government shall be delivered either to the Seaman himself at or before the time of his leaving the Ship, or to the Shipping Master not less than 24 hours before the discharge of payment off.

(b) No. In case any violation of the procedure is reported to the Shipping Master, he will initiate action under Section-48 and 49 of Merchant Shipping Act, 1923 for the settlement of the wages.

ESTABLISHMENT OF GPO IN DISTT. DIR

43. ***Mr. Ahmed Hassan:** Will the Minister for Communications be pleased to state :

Whether any GPOs are working in the Headquarters of District Dir and Bajaur Agency; if not, the reasons thereof ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): No. GPO is functioning in the Headquarters of District Dir and Bajaur Agency as from financial point of view there is no justification for opening a GPO in ıe headquarters of District Dir and Bajaur Agency at this stage.

EARNING FROM EXPORT OF DEFENCE ITEMS

44. ***Mian Mohammad Usman :** Will the Minister for Defence Production be pleased to state :

(a) the total earning during the last fiscal year (1991-92) from the export of defence items manufactured in Pakistan ; and

(b) the expected income from this field during current financial year ?

Minister for Defence Production (Syed Ghous Ali Shah) : (a) The total earning during the last fiscal year (1991-92) from the export of defence items, produced by the Defence Production Establishments was as under :

(i)	POFs Wah	US $	34.350 M
(ii)	PAC Kamra	US $	4.649 M
	Total :	US $	38.999 M

(b) It is difficult to predict as to what will be the export figures for the future years as it entirely depends on the demands raised by the buyer nations. However, we estimate that our approximate export figures for 1992-93 to be as under :

(i)	POFs Wah	US $	30.00 Million
(ii)	PAC Kamra	US $	0.10 Million
	Total :	US $	30.10 Million

RECRUITMENT BY TELECOMMUNICATIONS CORPORATION

45. ***Mian Muhammad Usman :** Will the Minister for Communications be pleased to state :

(a) the total number of persons recruited by Pakistan Telecommunications Corporation during the current financial year alongwith the extra expenditure to be incurred on their salaries and allowances ; and

(b) how many more persons Pakistan Telecommunications Corporation intends to recruit by the end of the year and the expenditure to be incurred on them ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) 259 persons. The expenditure on their salaries and allowances during the current financial year will be Rs. 63,27,544.

(b) there is no likelihood of recruiting more persons during the current financial year because recruitment process takes longer than approximately one month available.

YEAR-WISE PROVISION OF GAS CONNECTIONS

46. ***Mian Muhammad Usman:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the year-wise number of gas connections provided to the consumers during the tenure of present Government; and

(b) the target fixed by the Government for the next year ?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan):

(a)	1990-91 (November 1990- June, 1991)	1991-92	1992-93 (July 1992- January, 1993)
	77,138	167,239	118,036
(b)	238,000.		

IMPORT OF OIL

47. ***Ch. Nazir Ahmed Virk:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(i) the amount spent on the import of oil in the financial year 1991-92 and

(ii) the amount expected to be spent in 1992-93? .

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (i) $ 1422.90 Million.

(ii) $ 1629.00 Million.

NUMBER OF NEW OIL WELLS DRILLED

48. ***Ch. Nazir Ahmed Virk:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state :

(a) the number of new oil wells drilled since the present Government came into power; and

(b) the percentage of domestic requirements for which oil being produced from these wells is sufficient?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) Out of 79 exploratory and development wells drilled; thirteen (13) were oil wells.

(b) 11% of domestic production.

HIGHWAYS PLANNED TO BE LINKED WITH LAHORE-ISLAMABAD MOTORWAY

49. ***Ch. Nazir Ahmed Virk:** Will the Minister for Communications be pleased to state :

The number and names of the highways planned to be linked with Lahore-Islamabad Motorway, and the time by which these will be completed ?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Nine interchanges will be provided on Lahore-Islamabad Motorway to link following roads with the Lahore-Islamabad Motorway:

(i) (a) Niazbeg-Babusabu-Faizpur Khurd — Lahore Bypass.
(b) Faizpur Khund-G.T. Road.
(c) Shahdara-Faizpur Khurd-Jaranwala Road.
(ii) (a) Gujranwala-Shaikhupura Road.
(b) Shaikhupura-Shahkot-Faisalabad Road.

(iii) Wazirabad-Pindi Bhattian-Chiniot Road.

(iv) (a) Kotmomin-Sargodha Road.
(b) Kotmomin-Bhalwal Road.
(c) Kotmomin-Bhagtanwala Road.

(v) Pind Daden Khan-Lilla-Khushab Road.

(vi) (a) Chuha Saidan Shah-Kallar Kahar-Khushab Road.
(b) Chakwal-Kallar Kahar-Khushab Road.

(vii) Mandra-Chakwal-Balkasar-Talagang Road.

(viii) Rewat-Chakri Road.

(ix) (a) Islamabad-Zeropoint of Motorway.
(b) Zeropoint Motorway-Fatehjang.

These interchanges will also be completed alongwith motorway by December 1994.

PROMOTION TO DIPLOMA ENGINEERS WORKING IN ADA/CAA

50. ***Mr. Rafiq Ahmed Mahesar :** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Diploma Engineers working in the ADA/CAA have not been given promotion during the last 10 to 15 years;

(b) whether it is also a fact that the aforesaid Engineers have also not been awarded moveover and a number of the n are drawing their maximum salaries for the last 6 to 10 years; and

(c) whether it is further a fact that the Diploma Engineers working in the CDA, Pak. P.W.D., O.G.D.C., Railways and Steel Mills are getting their regular promotion upto BPS 19-20; if so, the reasons for not giving promotion etc., to Engineers mentioned in part (a) and (b) and whether the Government intends to give them regular promotion now?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) CAA. It is not correct. The senior most Diploma Engineers in NPS-11, 15, 16 and 17 were promoted/appointed to their present Pay Groups in July, 1986, September, 1987, September, 1983 and April, 1986, respective (within last 10-15 years).

ADA. It is correct that since July, 1983, and upto the merger of ADA and CAA, no Diploma Engineer has been promoted to the higher grade.

(b) CAA. It is not correct because no Diploma Engineer in CAA has reached the ceiling of his Pay Group.

ADA. Yes.

(c) It is not known whether Dilpoma Engineers working in CDA, Pak PWD, OGDC, Railways and Steel Mills are getting promotion in BPS-19 or 20. CAA in however, regulating promotion as per the instructions of the Government (Annex).

No. WA/4(75)/74

GOVERNMENT OF PAKISTAN

MINISTRY OF FUEL, POWER AND NATURAL RESOURCES

Islamabad, the 16th November, 1974

OFFICE MEMORANDUM

Subject:—DEMANDS OF THE PAKISTAN DIPLOMA ENGINEERS FEDERATION

The undersigned is directed to say that the Pakistan Diploma Engineers Federation had placed certain demands before the Government. A Committee consisting of Federal and Provincial Government representatives was constituted to consider these demands and to make recommendations. The report of the Committee was placed before the Prime Minister and with his approval the following decisions have been taken :—

(i) The Dilpoma Engineers should be given Grade 11 to start with (This decision has ready been given effect to *vide* Finance Division O.M. No. F-1(24)-NQ-Imp. 11/73-384/74, dated the 8th May, 1974).

(ii) Certain posts in Grades above 11 carrying greater responsibilities should be earmarked or created for Diploma Engineers and these should be filled on the basis of seniority-*cum*-fitness.

(iii) 25 per cent of the total posts of Diploma Engineers should be placed in Grade 16. These posts should be filled on the basis of seniority-*cum*-fitness and subject to 10 years service and passing of the prescribed departmental examinations.

(iv) 20 per cent of the posts in Grade 17 should be reserved for promotion of Diploma Engineers in Grade 16 on the basis of selection for which standards and criteria should be laid down by the Departments concerned.

(v) The decisions taken at the meeting convened by the Federal Minister for Education on 20-10-73 regarding establishment of two degree courses namely B. Tech. (pass) and B. Tech. (Honours) for Diploma Engineers should be implemented as early as possible. Diploma Engineers should be given all possible encouragement and facilities such as study leave etc. for acquiring higher engineering education.

(vi) The posts held by Diploma Engineers and which have lasted for more than 5 years and had not been created for specific durations or specific projects should be placed on permanent footing and the Diploma Engineers working against them should be confirmed immediately wherever they fulfil the requirements of initial recruitment and continuous satisfactory service.

(vii) The Diploma Engineers should henceforth be called Sub-Engineers.

2. The undersigned is to request that necessary action may please be taken to Implement the above mentioned decisions.

SD/-
MUHAMMAD SAEED,
Deputy Secretary to the Government of Pakistan.
Tel. No. 21466.

ALL MINISTRIES/DIVISIONS IN FEDERAL GOVERNMENT
(5. copies each).

Copy for necessary action also forwarded to Chief Secretaries of all Provincial Government (10 copies each).

SD/-
MUHAMMAD SAEED,
Deputy Secretary to the Government of Pakistan.

HUGE PAYMENT TO DAEWOO CORPORATION FOR DESIGNING MOTORWAY

51. ***Mr. Mehmood Khan Achakzai:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that according to NESPAK, per kilometer cost of a Highway is not more than Rs. 30 million;

(b) whether it is also a fact that the Government paid Rs. 224 millions to Daewoo Corporation for designing motorway whereas the said Corporation got it completed from NESPAK for Rs. 40 million; if so, the reasons for paying such huge amount to Daewoo Corporation; and

(c) the steps the Government intends to take in the matter?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) No, it is not a fact.

(b) Yes. The Government paid Rs. 224 million to Daewoo Corporation for designing of motorway. Design work has been completed by the design team of M/s. Daewoo. However, M/s. Daewoo awarded for Rs. 40 million some portion of work to local consultants including M/s. NESPAK.

(c) No Steps are required to be taken in this matter.

TENDER FOR CONSTRUCTION OF LAHORE-ISLAMABAD MOTORWAY BY NESPAK

52. ***Mr. Mehmood Khan Achakzai:** Will the Minister for Commnications be pleased to state:

(a) whether NESPAK had filed tender for construction of Lahore-Islamabad Highway; if so, its total cost as well as per kilometer cost;

(b) whether Daewoo Corporation gave any contract to NESPAK for designing/consultancy; if so, its total as well as per kilometer cost;

(c) whether it is a fact that the NESPAK is a consultant firm; and if the said organization prepares a design of a Highway it becomes its responsibility to look into its construction till finalization of the project; and

(d) whether NESPAK is supervising as Consultants the construction of Highway; if not, the reasons thereof?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) M/s. NESPAK did not submit any tender for construction of Lahore-Islamabad Motorway Project.

(b) M/s. Daewoo Corporation awarded some of the design work to local consultants including NESPAK for Rs. 40 million.

(c) Yes. M/s. NESPAK is a consultancy firm. If organization prepares a design of highway it does not becomes its responsibility to supervise the construction unless work for supervision is awarded to the firm.

(d) M/s. NESPAK is not supervising Lahore-Islamabad Motorway Project, as the work for supervision was not awarded to them.

TENDER FOR CONSTRUCTION OF MOTORWAY BY NESPAK

53. ***Rai Muhammad Aslam Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that after getting designed the Motorway from NESPAK the Daewoo Corporation got the same job done by the firms of Australia, America and Denmark at a cost five times more than that quoted by NESPAK; if so, the reasons therefor;

(b) whether the work by NESPAK was n. upto the mark, if so, what action has been taken in the matter; and

(c) whether it is a fact that per kilometer contract for constructions of Motor was has been given at Rs. 70 million, whereas the NESPAK had offered the tender at Rs. 25 million per kilometer for a same standard Lahore-Faisalabad Highway; if so, the reasons for this difference in the cost?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Reply to subject Assembly question is as under;

(a) No, it is not fact that after getting design of the motorway from NESPAK, the Daewoo Corporation got the same job done by the firms of Australia, America and Denmark at a cost five times more than that quoted by the NESPAK.

(b) this is not true that the work by the NESPAK was not upto the mark.

(c) This is a fact that per kilometer cost for construction of Lahore-Islamabad Motorway Project is approximately Rs. 70 million. This cost is for construction of 6-lane motorway whereas, cost/km indicated for Lahore-Faisalabad is for 4-lane highway.

PROVINCE-WISE NUMBER OF EMPLOYEES IN POST OFFICES

54. ***Mr. Rafiq Ahmed Mahesar:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) province-wise number of officers/officials working in the

Office of the Director General, Post Offices and Postal Staff College; and

(b) the information about officers/officials having domicile of Sindh and Balochistan in the following proforma:

Name	Caste.	Designation.	District of Domicile

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) Province-wise number of officers officials working in the office of Chairman Pakistan Postal, Services Corporation (earthwhile office of the Director General Pakistan Post Office Department) and the Postal Staff College is shown in Annexured I and II.

(b) The information about officers/officials having domicile of Sindh and Balochistan are shown in Annexure-B.

Annexure-I

PROVINCE-WISE POSITION OF OFFICERS/OFFICIALS IN PAKISTAN POSTAL SERVICES CORPORATION HEADQUARTERS

Basic Pay Scale	Total working in the Head-quarters	Merit	Punjab	NWFP	Sindh (U)	Sindh (R)	Baluch-istan	AJK	FATA	By Promo-tion	Vacant	Remarks.
B-1—2.	104	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	(Posts in B-1 and 2 are filled on local basis. No domicile is required under Estt. Division memo No. 1/9/73-F. IV dated 22-10-1973 (Sl. No. 86 of Estacode, 1989).
B-3—15.	303	22	93	26	13	17	6	3	7	96	20	
B-16.	49	—	27	7	11	2	—	1	1	—	—	
B-17.	18	—	12	3	2	1	—	—	—	—	—	
B-18.	9	—	3	4	1	—	—	—	1	—	—	
B-19.	8	—	5	1	—	—	1	—	1	—	—	
B-20.	4	—	1	1	2	—	—	—	—	—	—	
B-21.	6	—	4	2	—	—	—	—	—	—	—	
Total (officers B-16—21.)	94	—	52	18	16	3	1	1	3	—	—	
Percentage.			55.3%	19.1%	17.0%	3.2%	1.1%	1.1%	3.2%	—	—	Existing Position.
Total officials (B-8—15).	303	22	93	26	13	17	6	3	7	96	20	
Percentage:		7.20%	30.7%	8.6%	4.3%	5.6%	2.0%	1.0%	2.3%	31.7%	6.6%	Existing position.
Provincial Quota.		10%	50%	11.5%	7.6%	11.4%	8.5%	2%	4%	—	—	Sl. No. 27 of Estacode, 1989.

Annexure-II

PROVINCE-WISE POSITION OF OFFICERS/OFFICIALS IN POSTAL STAFF COLLEGE ISLAMABAD

Basic Pay Scale	Total working in the Postal Staff College	Merit	Punjab	NWFP	Sindh (U)	Sindh (R)	Baluch-istan	AJK	FATA	By Promo-tion	Vacant	Remarks.
B-1—2.	33	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	(Posts in B-1 and 2 are filled on local basis. No domicile is required under Estt. Division memo No. 1/9/73-F. IV dated 22-10-1973 (Sl. No. 86 of Estacode, 1989).
B-3—15.	—	4	19	1	—	1	—	—	—	6	9	
B-16.	1	—	1	—	—	—	—	—	—	—	—	..
B-17.	3	—	3	—	—	—	—	—	—	—	—	
B-18.	3	—	2	—	1	—	—	—	—	—	—	
B-19.	1	—	—	1	—	—	—	—	—	—	—	
B-20.	1	—	1	—	—	—	—	—	—	—	—	
Total (officers B-16—70.)	8	—	6	1	1	—	—	—	—	—	—	
Percentage.			75.00%	12.50%	12.50%	—	—	—	—	-	—	Existing Position.
Total officials (B-8—19).	—	4	19	1	—	1	—	—	—	6	9	
Percentage:		12.90%	61.29%	3.22%	—	3.22%	—	—	—	19.35%	29.03%	Existing position.
Provincial Quota.		10%	50%	11.5%	7.6%	11.4%	8.5%	2%	4%	—	—	Sl. No. 27 of Estacode, 1989.

Annexure-B

(b) The information about officers/officials having domicile of Sindh and Balochistan are as under:

Name :	Caste	Designation	District of Domicile
1	2	3	4
Mr. S. M. Suleman	Syed	General Manager (BPS-20)	Karachi/Sindh
Mr. Nusratullah Khan	Khan	General Manager (BPS-20)	Sukkur/Sindh
Mr. R. A. Ginai	Ginai	Deputy General Manager (BPS-19)	Quetta/Balochistan
Mr. Ahmed Khan Sial	Sial	Superintendent Engineer (BPS 19)	Sindh(R) Nawab Shah
Mr. Noorul Qamar Qasmi	Syed	Senior Instructor (BPS-18)	Karachi/Sindh
Mr. S. Iqbal Haider	Syed	Assistant General Manager (Staff) (BPS-18)	Sindh (U)/ Karachi
Mr. M. Ismail Khan	Baloch	Programmer (BPS-17)	Shikarpur/Sindh
Mr. Muhammad Iqtida Khan	Khan	Assistant Manager (BPS-16)	Karachi/Sindh
Mr. Muhammad Javed Akhtar	Awan	Senior Accountant (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Aftab Ahmed Razzaki	Razzaki	Senior Accountant (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Zulfiqar Ahmed	Arain	Senior Accountant (BPS-16)	Sindh (R)/Khairpur
Mr. S. M. Afzal	Syed	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Allauddin Khan	Khan	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Miss. Gohar Sultana	Syed	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Muhammad Zainul Abedin	Sheikh	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Mubashir Ahmed	Siddiqui	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Fasihuddin Siddiqui	Siddiqui	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mrs. Roshan Ara	Syed	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Saifuddin Ahmed	Siddiqui	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (R) Larkana
Mirza Fahim Baig	Mughal	Assistant Manager (BPS-16)	Sindh (U)/Karachi

1	2	3	4
Mr. Ismail Anwar	—	Assistant (BPS-15) (S/G)	Sindh (U)/Karachi
Mr. M. Kalimullah Hussain	—	Assistant (BPS-15) (S/G)	Sindh (U)/Karachi
Mr. S. Nazir Hussain	Syed	Assistant (BPS-15) (S/G)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Ghulam Baqir	—	Assistant (BPS-15) (S/G)	Sindh (R) Nawabshah
Mr. Safdar Hussain	Jali	Assistant (BPS-15) (S/G)	Sindh (U)/Karachi
Mr. Saleem Ahmed Khan	Khan	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Miss. Durdana	Baig	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Abdul Haleem	—	Assistant	Sindh (R) Sanghar
Mr. Mushtaq Ahmad	—	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. M. Ismail Malik	Malik	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Ahmad Yar Gondal	Gondal	Assistant	Pishin Balochistan
Mr. S. Ahmad Kafi	Syed	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. M. Qamir Raza	Syed	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Mohammad Hanif	Lodhi	Assistant	Quetta Balochistan
Mr. Asmat Mehmood	—	Assistant	Sindh (R) Tharparkar
Mrs. Nasim Bano	—	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Pir Mohammad	Memon	Assistant	Sindh (U) Hyderabad
Mr. Nasiruddin Farooqi	—	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Munir Ahmad	—	Assistant	Sindh (U)/Karachi
Mr. Sharif Khan	Khan	Stenographer	Sindh (R) Larkana
Mr. Abdul Sattar	—	Stenographer	Quetta Baluchistan
Mr. S. Iqbal Rafi	Syed	Stenographer	Sindh (U)/Karachi
Mr. Muhammad Ajaib	—	Assistant (S/G) (B-15)	

1	2	3	4
Mr. Muhammad Aslam	—	Despatch Rider	Sindh (U) Karachi
Mr. Shafique Ahmad	—	Cash Overseer	Sindh (U) Karachi
Mr. Shafqat Ali	Syed	Electric Mistry	Sindh (U) Karachi
Mr. Akbar Ali	—	Driver	Sindh (U) Karachi
Mr. Muhammad Rafique	—	Driver	Sindh (U) Karachi
Mr. S. Qamar Raza	Syed	Boiler Operator	Sindh (U) Karachi
Mr. Zulifqar	—	U.D.C.	Quetta Balochistan
Mr. Abdul Qadir	Mehar	U.D.C.	Sindh (R) Sukkur
Mr. S. M. Afzal	Syed	U.D.C.	Sindh (R) Khairpur
Mr. Tariq Mehmood	—	U.D.C.	
Mr. Mukhtar Ahmad	—	U.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mr. Bashir Ahmad	—	U.D.C.	Sindh (R) Thatta
Mr. Rehan Hussain	Syed	U.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mr. Shafiq Hussain	—	U.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mr. Hasan Newab	Syed	U.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mrs. Shanaz Anwar	—	L.D.C.	Sindh (R) Tharparkar
Mr. Ghulam Haider	Khoso	L.D.C.	Sindh (R) Sukkur
Mr. Arshad Hussain	—	L.D.C.	Sindh (R) Nawabshah
Mr. Saad Ahmad	—	L.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mrs. Akhtarun Nisa	—	L.D.C.	Sindh (U) Karachi
Mr. Zahir Haider	Syed	L.D.C.	Sindh (R) Khairpur
Mr. Badaruddin Bhatti	Bhatti	L.D.C.	Sindh (R) Khairpur
Mr. Zakir Ahmad	—	Daftary	Sindh (U) Karachi
Qazi Abdul Khaliq	—	Daftary	Sindh (U) Karachi
Mr. Shawkat Ali	—	Daftary	Sindh (U) Karachi

1	2	3	4
Mr. Farooq Jamal	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Mr. Abdul Qadir	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Qazi Mohammad Aslam	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Qazi Shamim Ahmad	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Mr. Jan Muhammad	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Mr. Orangzeb	—	Naib Qasid	Sindh (U) Karachi
Mr. Omu Lal	—	Sanitary Worker	Sindh (U) Karachi
Mr. Mohammad Hanif	—	Security Guard	Sindh (U) Karachi

ADMISSION OF STUDENTS ON SELF FINANCING BASIS

55 ***Mr. Shahid Khaqan Abbasi:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) whether the Government has started or intend to start a scheme of admission of students on self-financing basis in different Universities;

(b) the method according to which this scheme will work and whether merit will be a criteria for admission; and

(c) the fees to be charged from the students under this scheme?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) Yes. The Universities are being encouraged to generate funds by various means *i.e.* creation of endowment funds, admission of students on self-financing basis, etc. to enable them to move towards financial self-sufficiency and autonomy.

(b) Some of the Provincial Universities have started the scheme of admission of students on self-financing basis with the concurrence of their respective Syndicates/Senates. The admission on self-financing basis is being made against additional seats created for this purpose. It

does not affect the seats filled on the basis of general merit. The Provincial Universities have evolved their own criteria for admission but the merit is observed.

(c) The fee being charged by concerned Universities is Annexed.

Annexure

FEE CHARGES BY UNIVERSITIES

S. No.	Name of University	Fee
1.	NWFP Agricultural University Peshawar.	Rs. 48,000/- or Rs. 12,000/- per year in addition to normal fee.
2.	Mehran University of Engineering & Technology Jamshoro.	Rs. 1,50,000/- per seat.
3.	Gomal University Dera Ismail Khan.	Rs. 50,000/- per annum

FUNDS ALLOCATED TO NED UNIVERSITY

56. ***Mr. Shahid Khaqan Abbasi:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the funds allocated to NED University in 1992-93;

(b) the amount spent or allocated for non-development expenditure in 1992-93;

(c) the increases in tutions and hostel fees of the said University during the last two years; and

(d) whether transport facilities are provided to the students, if so, the amount received from students as transportation fee in 1992-93?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) Funds allocated to NED University of Engineering and Technology in 1992-93 are as follows:—

(a)	Recruiting	Rs. 49.779 million.
(b)	Development	Rs. 6.480 million.
		Rs. 56.259 million.

(b) Amount allocated for non-development expenditure in 1992-93 is Rs. 59.091 million including income from their own resources.

(c) Tuition fee has been increased from Rs. 300/- per annum to Rs. 1200/- per annum for local students and to Rs. 2400/- per annum for foreign students. Similarly the hostel fee and electricity charges have also been enhanced.

(d) No.

STATUS OF SIALKOT AND BAHAWALPUR

57. ***Mr. Liaqat Baloch:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that special facilities are given to the members of Armed Forces posted in big cities;

(b) whether it is also a fact that some time ago Sialkot and Bahawalpur, etc. were declared big cities by the Government; and

(c) if so, whether the said facilities are being given to the members of the Armed Forces posted in the said cities?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): Para-wise reply are given below:—

(a) No additional facilities are being provided to the Armed Forces personnel posted in big cities.

(b) Federal Government has declared Sialkot and Bahawalpur as big cities for the purpose of grant of house rent allowance @ 45% of minimum pay, instead of normally admissible allowance @ 30% to Government employees posted within the municipal limits of these cities.

(c) This facility has not yet been extended to the members of Armed Forces posted in these cities. A case for applicability of the enhanced house rent allowance to the Armed Forces is under active consideration.

ALLOCATION OF SUZUKI CARS UNDER PM'S SCHEME

58. ***Mian Anwar-ul-Haq Ramay:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of Suzuki Motor Cars, allocated under Prime Minister's Taxi Car Scheme, and the time by which same will be delivered?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Under the P.M.'s Scheme for Revamping of Public Transport no specific allocation has been made for any type of car. According to Pakistan Banking Council 34,571 Suzuki Taxis (Mehran, Khyber and Alto) were booked as on 30-4-1993 against which 15000 vehicles were delivered to the applicants by that date. The remaining vehicles will be delivered as per statement of Pak Suzuki Motor Car Co. within the next 8 to 10 months provided there is no hold-up in their production schedule.

Due to heavy bookings, the company has already suspended further bookings of Suzuki taxis under the P.M's Public Transport Scheme. The company will review the decision once the backlog is cleared.

PROVINCE-WISE NUMBER OF EMPLOYEES IN MAG OFFICE

59. ***Mr. Rafiq Ahmed Mahesar:** Will the Minister for Defence be pleased to state the grade and province-wise number of employees working in M.A.G. Office Rawalpindi, and in case of those from Sindh and Balochistan province information may be provided on the following proforma:

S. No.	Name	Caste	Designation	Grade	Distt. of domicile
1	2	3	4	5	6

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): Grade and Province-wise number of employees working in M.A.G. Office Rawalpindi is placed at Annexure 'A' and those from Sindh and Balochistan Province are placed at Annexure 'B'.

Annexure 'A'

STATEMENT SHOWING GRADE AND PROVINCE-WISE EFFECTIVE STRENGTH IN RESPECT OF M.A.G. OFFICE

Designation	Grade	PROVINCES							
		Punjab	Sindh (U)	Sindh (R)	NWFP	Baluchistan	A.K.	F.A.T.A.	Total
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10
Military Accountant Gen:	B-21	1	—	—	—	—	—	—	01
Dy. M.A.G.	B-20	1	—	—	—	—	—	—	01
A.M.A.G.	B-18	1	—	—	1	1	—	—	03
System Analyst	B-18	1	—	—	—	—	—	—	01
Programmer	B-18	1	—	—	—	—	—	—	01
P.S. to the M.A.G.	B-17	—	—	—	—	1	—	—	01
D.A.M.A.G.	B-17	11	—	—	1	—	—	—	12
Accountant	B-16	39	—	—	—	—	3	—	42
Stenographer	B-15	02	—	—	—	—	—	—	02
Stenotypist	B-12	03	—	—	—	—	—	—	03
Senior Auditor	B-15	35	—	—	3	—	—	3	41
Senior Auditor	B-11	88	2	2	7	1	1	3	104
Auditor	B-07	09	—	—	—	—	—	—	09
Junior Auditor	B-05	05	—	—	—	—	—	—	05
Typist	B-05	14	—	—	1	—	—	—	15
K.P.O.	B-09	18	—	—	2	—	—	—	20
Draftsman	B-11	1	—	—	—	—	—	—	01
Telephone Operator	B-07	2	—	—	—	—	—	—	02
Electrician	B-06	1	—	—	—	—	—	—	01
D.M.O.	B-04	1	—	—	—	—	—	—	01
Driver	B-04	3	—	—	—	—	—	—	03
Record Clerks	B-02	1	—	—	—	—	—	—	01
Other Employees*	B-01	49	—	—	5	—	5	1	60

Annexure 'B'

STATEMENT SHOWING STRENGTH BELONGING TO SINDH AND BALUCHISTAN IN RESPECT OF M.A.G. OFFICE RAWALPINDI.

Sr. No.	Name	Caste	Designation	Grade	Distt of	Domicile
	M/S					
1.	Ashfaq Ahmed	Sheikh	AMAG	B-18	Quetta	Baluchistan
2.	Habib Ahmed Khan	Pathan	PS to the M.A.G.	B-17	—do—	—do—
3.	Muhammad Asif	Mughal	S. Auditor	B-11	Karachi	Sind
4.	Abdul Khaliq	Qureshi	—do—	B-11	—do—	—do—
5.	Qaiser Mir	Mir	—do—	B-11	Mir Pure Khas	Sind
6.	S. Mahboob Ahmed	Syed	—do—	B-11	Quetta	Baluchistan
7.	Farrukh Waheed	Sheikh	—do—	B-11	Karachi	Sind.

SEATS RESERVED FOR BALOCHISTAN IN QUAID-E-AZAM UNIVERSITY

60. ***Mr. Mehmood Khan Achakzai:** Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) the department-wise number of seats reserved for the students of Balochistan Province in Quaid-e-Azam University, Islamabad; and

(b) the Department-wise number and details of such students admitted in the said University in 1990-91, 1991-92, and 1992-93; and

(c) the names of students, qualifications and district of domicile who were admitted in the said University during the said years?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): (a) The Department-wise number of seats reserved for the students of Balochistan Province in Quaid-i-Azam, University is at Annex-I.

(b) The Department-wise number and details of students admitted in the said University in 1990-91, 1991-92, and 1992-93 are at Annex-II.

(c) The names of students, qualifications, and domicile district admitted in the said University in 1990-91, 1991-92 and 1992-93 are at Annex-III.

Annexure-I

DEPARTMENT-WISE NUMBER OF SEATS RESERVED FOR THE STUDENTS OF BALOCHISTAN

S. No.	Name of Department	Total No. seats in the Department	No. of seats reserved for Balochistan Province
1.	Anthropology.	30	1
2.	Biology.	41	1
3.	Business Administration.	41	1
4.	Public Administration.	41	1
5.	Chemistry.	41	1
6.	Computer Science.	30	1
7.	Defence and Strategic Studies.	41	1
8.	Earth Sciences.	30	1
9.	Economics.	41	1
10.	Electronics.	30	1
11.	History.	41	1
12.	International Relations.	41	1
13.	Mathematics.	41	1
14.	Pakistan Studies.	41	1
15.	Physics.	30	1
	Total	560	15

Annexure-II

DEPARTMENT-WISE NUMBER OF STUDENTS ADMITTED AGAINST BALOCHISTAN QUOTA IN QUAID-I-AZAM UNIVERSITY IN MASTER LEVEL DURING 1990—1993

S. No.	Name of Department	No. of students admitted			
		1990-91	**1991-92**	**1992-93**	**Total**
1.	Mathematics.	—	1	1	2
2.	Computer Science.	1	1	1	3
3.	Anthropology.	1	1	1	3
4.	History.	1	1	1	3
5.	Biology.	1	1	—	2
6.	Electronics.	1	1	1	3
7.	Physics.	1	1	1	3
8.	Chemistry.	1	1	1	3
9.	Defence and Strategic Studies.	1	1	1	3
10.	Business Administration.	1	1	1	3
11.	Public Administration.	1	1	1	3
12.	Earth Sciences.	—	1	1	2
13.	Economics.	1	1	1	3
14.	International Relations.	1	—	1	2
15.	Pakistan Studies.	1	1	1	3
	Total	13	14	14	41

Annexure-III

PARTICULARS OF THE STUDENTS ADMITTED IN VARIOUS DEPARTMENTS AGAINST BALOCHISTAN QUOTA IN ACADEMIC YEAR 1990-91

S. No.	Department	Name of Student	Qualification	Domicile Distt.
1.	Mathematics.	*Nil.*	*Nil.*	*Nil.*
2.	Computer Science.	Mr. Muhammad Tariq S/o M. Sharif Q. No. C-16, State Bank, Quetta.	B. Sc. 601/800 Ist Division.	Quetta.
3.	Anthropology.	Allia Agha D/o Agha Akhter Ali Zaidi Agha Manzil (3), Usman Road, Quetta.	B.A. 394/800 2nd Division.	Quetta.
4.	History.	Nausheen Abbasi D/o Muhammad Naeem Abbasi, Sub Tehsil Chatar Distt. Naisarabad, Balochistan.	B.A. 402/800 2nd Division.	Nasirabad.
5.	Biology.	Syed Mohammad, Taha Hussain Mashhadi, S/o Prof. Mehboob Hussain, Vill. Faqir Mohammad, Police Station Nava, Teh. Abbottabad Distt. Hazara, Place Teh. and Distt. Quetta/Pashin.	B.Sc. 427/800 2nd Division	Pashin.
6.	Electronics.	Naeem Qaiser S/o Muhammad Siddique, Rashid Manzil, Jail Road, Quetta.	B.Sc. 482/800 Ist Division.	Quetta.
7.	Physics.	Saadia Naseem D/o Muhammad Naseem, H. No. 3-9/17, Natha Singh Road, Quetta.	B.Sc. 502/800 Ist Division.	Quetta.
8.	Chemistry.	Sabirah Nasreen D/o Sikander Hayat, Arbab Ali Road, Chashma Khuddu, Quetta.	B.Sc. 367/800 2nd Division.	Quetta.
9.	D.S.S.	Nasrullah Khan S/o Sadullah Khan, Zimri Plasin, Teh. Musakhel, Distt. Lorali, Balochistan.	B.A. 383/800 2nd Division.	Lorali.
10.	Administrative Sciences (MBA).	Ahmad Bilal S/o Ehsan-ul-Haq, H. No. 6-7/78 (31-A), Toghi Road, Quetta.	B. Com. 690/1300 2nd Division.	Quetta.
11.	— (MPA).	Abdul Rauf Jamali S/o Sardar Khan Gandakha, Teh. Usta Mohammad Distt. Nasirabad.	B. Com. 1855/2500 Ist Division.	Nasirabad.
12.	Earth Sciences.	*Nil.*	*Nil.*	*Nil.*
13.	Economics.	Muhammad Alam Jahangir S/o Abdul Nawaz Khan, T&T Colony, H. No. 220, Quetta.	B.A. 422/800 2nd Division.	Quetta.
14.	International Relations.	Shabana Durrani Mother of Lt. Col. Sajidda Durrani, 514-A/69, Club Road, Quetta Cant.	B.A. 439/800 2nd Division	Quetta.
15.	Pakistan Studies.	Abdul Hamid S/o Gul Muhammad, Satellite Town Block 4-A, H. No. 231, Quetta.	B.A. 462/800 2nd Division	Quetta.

PARTICULARS OF THE STUDENTS ADMITTED IN VARIOUS DEPARTMENTS AGAINST BALUCHISTAN QUOTA IN ACADEMIC YEAR 1991-92

S. No.	Department	Name of Student	Qualification	Domicile/Distt.
1.	Mathematics	Saeeda Parveen D/o Muhammad Sadiq, Zamzam Road, P.O. Cantt., Quetta.	B.Sc. 580/800 1st Division	Quetta
2.	Computer Sciences	Muhammad Obaid Azim S/o Muhammad Azim, H. No. 4-37/39-E, Pinhay Road, Quetta.	B.Sc. 483/800 1st Division	Quetta
3.	Anthropology	Altaf Hussain S/o Qadir Baksh, House No. F-13, Railway Colony, Sibi.	B.A. 415/800 2nd Division	Sibi
4.	History	Khalid Mahmood S/o Habib Ullah, Bazar Sinjwal, Sub Tehsil Sinjwal, Distt. Lorali, Baluchistan.	B.A. 444/800 2nd Division	Lorali
5.	Biology	Sadia Rasheed D/o A. Rasheed Pervez, H. No. 19-A/90/10-5, Shah Zaman Road, Quetta.	B.Sc. 508/800 1st Division	Quetta
6.	Electronics	Syed Zain-ul-Ibad S/o Syed Nazar Hussain Shah, H. No. 2-40/24 Tota Ram Road, Quetta.	B.Sc. 490/800 1st Division	Quetta
7.	Physics	Muhammad Zaman Shah S/o Syed Hareeb Shah, H. No. 173/B, Huda Colony, Quetta.	B.Sc. 528/800 1st Division	Quetta
8.	Chemistry	Ghulam Mujtaba S/o Ghulam Murtaza, H. No. 8/10-98 Madrassa Road Shaldrah, Quetta.	B.Sc. 433/800 2nd Division	Quetta
9.	D.S.S.	Aqeel Ahmed S/o Late Abdul Qadeer, G-9/338-C(1) 1298 Ali Bahadur Road, Quetta.	B.A. 399/800 2nd Division	Quetta
10.	Administrative Sciences (MBA)	Uzma Haider D/o Usman Haider, H. No. 3-15/8-A, Natha Singh Road, Quetta.	B.Sc. 492/800 1st Division	Quetta
11.	(MPA)	Zahid Ali S/o Muhammad Rafiq, Uthal Town Distt. Lasbela, Baluchistan.	B.Sc. 495/800 1st Division	Lasbela
12.	Earth Sciences	Huma Akram D/o Muhammad Akram, Teh. & Distt. Quetta.	B.Sc. 404/800 2nd Division	Quetta
13.	Economics	Ghulam Abbas S/o Ghulam Rasool, Vill. Ander Pur Tehsil Musakhel, Distt. Lorali Baluchistan.	B.A. 490/800 1st Division	Lorali
14.	International Relations	Nil	Nil	Nil
15.	Pakistan Studies	Khalid Mahmood S/o Sh. Nasrullah Jan, Tehsil Lower Zhob, Distt. Zhob, Baluchistan.	B.A. 397/800 2nd Division	Zhob

PARTICULARS OF THE STUDENTS ADMITTED IN VARIOUS DEPARTMENTS AGAINST BALUCHISTAN QUOTA IN ACADEMIC YEAR 1992-93

No.	Department	Name of Student	Qualification	Domicile/Distt
1.	Mathematics	Rashid Ashraf S/o Haji Muhammad Ashraf, H. No. 3-1/88, Karishna Street, Fatima Jinnah Road, Quetta.	B.Sc 438/800 2nd Division	Quetta
2.	Computer Sciences	Muhammad Sajid Shami S/o Abdul Jabbar Shami (Late) Railway Quarter No. 353-A, Quetta.	B.Sc 553/800 1st Division	Quetta
3.	Anthropology	Muhammad Ibrahim S/o Abdul Manan, Vill. Baw... [illegible] Bori, Distt. Lorali, Baluchistan.	B.A. 378/800 2nd Division	Lorali
4.	History	Mehboob Khan Jogezai S/o Dr. Naseer-ud-Din, Vill. Murtat, Tehsil Bori, Distt. Lorali, Baluchistan.	B.A. [illegible]/800 2nd Division	Lorali
5.	Biology	Nil	Nil	Nil
6.	Electronics	Fakhar Ahmed Khalifa S/o Tahir Ahmed Kahlifa, H. No. 7-6/40, Lakra Mandi Road, Quetta.	B.Sc 546/800 1st Division	Quetta
7.	Physics	Rukhshanda Tahir D/o Muhammad Amin, H. No. 1/4 White Road, Quetta.	B.Sc 427/800 1st Division	Quetta
8.	Chemistry	Mubasher Ahmed S/o Allah Dad, Block No. 2, H. No. A-224, Satellite Town, Quetta.	B.Sc 432/800 2nd Division	Quetta
9.	D.S.S.	Qaiser Jamali S/o Abdul Ghafar Jamali, 32/A Chaman Housing Society, Chaman Road, Quetta.	B.A. 360/800 2nd Division	Quetta
10.	Administrative Sciences (MBA)	Muhammad Amjad S/o Muhammad Rafique, 2-42/6 Bano Road, Quetta.	B.Sc 542/800 1st Division	Quetta
11.	— (MPA)	Sheryar Taj S/o Ghulam Muhammad Taj, Arman Manzil, Sariab Road, Quetta.	B.Sc 442/800 2nd Division	Quetta
12.	Earth Sciences	Ali Khan S/o Shahi Mulk, Gawdanow P/O Kharan, Teh. & Distt. Kharan.	B.Sc 313/800 2nd Division	Kharan
13.	Economics	Shahzada Rashid Mahmood S/o Nadir Khan, H. No. 10-1-89/286 Faqir Abad, Hudda, Quetta.	B.A. 378/800 2nd Division	Quetta
14.	International Relations	Khawar Waseem S/o Farooq Ahmed Khan, Vill: Tahli Tehsil Dangha Distt. Hoshiarpur, India, (Place of Domicile: Quetta).	B.A. 473/800 2nd Division	Quetta
15.	Pakistan Studies	Kamran Vardag S/o Makky Khan Vardag, [illegible] Kasi, Quetta.	B.A. 456/800 2nd Division	Quetta

NUMBER OF TELEPHONES INSTALLED OUT OF MNAs QUOTA

61. ***Mian Anwar-ul-Haq Ramay:** Will the Minister for Communications be pleased to state the number of telephones installed out of MNAs quota in 1992 and 1993?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Total number of Telephone installed during 1992 & 1993.

Year 1992	:	8360
Year 1993	:	1876
Total		10236

CONSTRUCTION OF GAWADAR PORT

62. ***Mian Anwar-ul-Haq Ramay:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the estimated cost to be incurred on the construct[illegible] [illegible] Gawadar Port;

(b) number of companies working at Gawader Po[illegible], and

(c) whether it is a fact that companies, which were given contract of construction of the said Port have failed to complete it within the stipulated time?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) The estimated cost of the project of Rs. 1681.00 million as per following break-up:

Local	Rs. 832.0 million
F.E.	Rs. 849.0 million

(b) Three companies were engaged for different construction works of Mini Port/Fish Harbour.

(c) Only one company *i.e.* M/s Altaf Hussain Shah, constructing the Bachelors Flats, could not complete the work in time by August, 1992 due to heavy rain falls and closures of roads. The work is expected to be completed by 31-5-1993. The Fish Harbour and Mini Port are operating *w.e.f.* 15-3-1993 after inauguration by the Prime Minister.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

COMPLETION OF LIFE BY PIA PLANES

1. **Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema :** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the number of planes in P.I.A. which have completed their life; and

(b) the time by which these planes will be replaced by new ones?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) The following two aircrafts have completed their life:—

Aircraft	Manufacturing Date
1. AP-AXG B707 freighter	December, 1970.
2. AP-BBK B707 freighter	June, 1968.

(b) The replacements of these aircrafts are expected to be acquired during 1995 to 2000.

FLOOD DAMAGED ROADS IN DISTT. SARGODHA

2. **Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema :** Will the Minister for Communication be pleased to refer to Unstarred Question No. 64 dated 30-12-92 and state:

(a) the damage caused to the roads by the said flood in District Sargodha; and

(b) the steps taken by the Federal Government to restore the said roads?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) No part of National Highways handled by National Highway Authority is passing through District Sargodha.

(b). Provincial roads do not fall under the jurisdiction of National Highway Authority these are handled by the Punjab Government.

STEPS TO INCREASE INCOME OF KPT

3. **Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) as to when KPT was established;

(b) whether any thing is manufactured by KPT, if so what; and

(c) the steps being taken by Government to increase its income in 1993?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) In 1886 under KPT Act.

(b) No.

(c) Following steps are being taken to increase the income of KPT:—

(1) Revision of tariff.

(2) Phased improvement of KPT facilities.

(3) Recovery of land from encroachers.

(4) Development of KPT land and leasing-out to interested parties.

(5) Revision of rental structures.

(6) Replacement of old quay cranes, forklifts.

(7) Privatization of tugs, etc.

(8) Ship Movement and Services.

(9) Setting up of Container Terminal in private sector.

REPAIR OF SILK HIGHWAY

4. **Mr. Alamzeb Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal to repair Silk Highway from Batal to Batgram; if so, when; if not the reason thereof?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): On 5th April, 1993, the Contract for repair of N-35 km 93 to km 160 which include Batal-Batgram section has been awarded to Husnain Construction Company and work will be started soon.

ISSUANCE OF C.D.C. BY SHIPPING OFFICE

5. **Mr. Wasim Ahmed:** Will the Minister for Communications be pleased to state the required procedure for issuance of C.D.C. and Roster (Registration) Book by the Government Shipping Office?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): In accordance with the procedure laid down in Merchant Shipping Act 1923, Contineous Discharge Certificate (CDC) is issued to qualified crew etc. after their medical examination, police verification and payment of prescribed fee. As regards Roster (Registration) Book, it is issued in terms of Section 12 of Seamen's Employment Rules 1961 which were made by Government in accordance with powers conferred by Section 26-A of Merchant Shipping Act 1923.

COMPUTERIZATION OF CHAWINDA EXCHANGE

6. **Raja Muhammad Zaheer Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to refer to past (b) of the Unstarred Question No. 89, replied on 22nd October, 1992 and state;

(a) the percentage of work completed to computerize the Chawinda Exchange;

(b) If the work to Computerize the same has not been initiated, the reasons therefor;

(c) The date by which said exchange will be computerized?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) About 70% work is completed.

(b) Work is in progress.

(c) The exchange is likely to be commissioned before June, 1993.

INSTALLATION OF TELEPHONE ON PRIORITY BASIS

7. **Mr. Ahmed Hassan:** Will the Minister for Communication

be pleased to state:

(a) whether confirmation by the Director (Phones) necessary after the order of the Minister, to get telephone connection on priority basis; if so, reasons;

(b) the number of telephone connections provided last year after the confirmation by the Director;

(c) the number of telephone connections order by the Minister on the recommendation of the Members, National Assembly; and

(d) whether the Minister has any specific quota for ordering installation of telephone connections; if so, how much?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) No.

(b) N/A.

(c) Information under compilation.

(d) No.

RESTORATION OF TELEPHONE CABLE BETWEEN QILA SAIFULLAH-HINDUBAGH

8. **Maulvi Muhammad Khan Sherani:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that telephone cable between Qila Saifullah and Hindu Bagh (Muslim Bagh) is disconnected for the last 18 months; if so, the steps being taken by the department to restore the same?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): No cable exists between Qila Saifullah and Muslim Bagh. A Carrier Development Bagh. A Carrier Development Project alignment does exist between these two points. The line remained interrupted for 2 months and 18 days due to theft of the copper wire between Muslim Bagh-Nasai and Qila Saifullah. The communication was restored by replacement of the copper wire.

ESTABLISHMENT OF POST OFFICE IN
HASSAN KHEL SHEERANI, D. I. KHAN

9. **Maulvi Muhammad Khan Sheerani**: Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the name of the MNA, on whose recommendation the Post Office in Navia Taza Hassan Khel Sheerani, D. I. Khan was approved;

(b) when the work on it started; and

(c) the number of employees therein alongwith their name, addresses, designations, pay scales and date of appointment?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) The Branch Post Office Nawa Tizha Rogha Allaqa Hassankhel Sheerani (F. R. Darazinda) D. I. Khan Division has been opened on the recommendation of Mr. Malik Momin Khan Afridi, MNA.

(b) The Post Office started functioning with effect from 22-6-1992.

(c) The following staff has been appointed with effect from 22-6-1992:

(i) Mr. Gomal Khan S/o Gulshah Khan resident of Nawa Tizha Rogha as Extra Departmental Branch Postmaster Rs. 250 per month.

(ii) Mr. Gulshah Khan S/o Bikar Khan resident of Nawa Tizha Rogha as Extra Departmental Mail Carrier, Rs. 175 per month.

(iii) Mr. Sarwar Khan S/o Bikar Khan resident of Nawa Tizha Rogha as Extra Departmental Mail Carrier Rs. 175 per month.

COST INCURRED ON CONSTRUCTION OF SAURAH BRIDGE

10. **Maulvi Muhammad Khan Sheerani**: Will the Minister ...

Communications be pleased to state:

(a) the total cost incurred on the construction of Saurah Bridge on Zhob-Quetta Road;

(b) the date of its completion;

(c) the period for which it remained under use; and

(d) whether it is open for traffic, at present; if not, since when; and why?

Minister of State for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) The total cost incurred on the construction of Saurah Bridge (Mina Dip Bridge) is Rs. 18.293 million excluding approaches. Cost of approaches is Rs. 22.11 million.

(b) Bridge was completed in early 1992 by the C&W Deptt. Government of Baluchistan.

(c) It was opened for traffic for a few months by making temporary approaches.

(d) At present it is not open for traffic due to construction of approaches.

SUPPLY OF GAS TO BALOCHISTAN

11. **Maulvi Muhammad Khan Sheerani:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that Baluchistan, Sindh and Punjab produce 60% and 10% of the total production of gas in the country respectively.

If so whether the Government in pursuance of Article 158 of the constitution, intends to provide gas to all District Headquarters of Balochistan from the 60% gas produced by it?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): Yes.

The gas supply to towns, villages is governed by the capital cost criterion which is Rs. 100,000 per consumer for Balochistan against Rs. 20,000 [illegible]

SHIFTING OF OGDC HEAD OFFICE TO QUETTA

12. **Maulvi Muhammad Khan Sheerani:** Will the Minister for petroleum and Natural Resources be pleased to state whether it is a fact that the OGDC Head Office is in Karachi; If so, whether the Government intends to shift the said office to Quetta?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): No.

LIST OF CLERICAL STAFF IN FEDERAL SCHOOLS, ISLAMABAD

13. **Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Education be pleased to state the name and designation of clerical staff working in the Federal Government Colleges and Schools in Islamabad and date of their posting at the present places?

Minister for Education (Syed Fakhar Imam): A list of clerical staff showing their names and designation and date of present posting in the F.G. Educational Institutions is placed at annexure A, B.

Annex 'A'

BRIEF OF NATIONAL ASSEMBLY QUESTION NO. 18 MOVED BY HAJI JAVAID IQBAL CHEEMA, M.N.A.

S. No.	Nomenclature of posts	BPS	No. of Sanction-ed posts	Filled up										Total
				F.G. Colleges Male	F.G. Colleges Female	F.G.B. Higher SS (Boys)	F.G. Higher SS (Girls)	F.G. Boys H.S.	F.G. Girls H.S.	F.G. Middle Schools	F.G. Model Schools	F.G. Pry. Schools	FGJ Model Schools	
1.	Admn. Officer.	16	4	2	2	—	—	—	—	—	—	—	—	4
2.	Bursar	16	4	2	2	—	—	—	—	—	—	—	—	4
3.	Accountant	11	28	3	2	5	2	—	—	—	5	—	—	17
4.	Head Clerk	08	11	3	2	4	1	—	—	—	—	—	—	10
5.	U.D.C.	07	81	6	5	3	4	25	16	—	1	1	19	62
6.	L.D.C.	05	243	17	13	4	8	11	9	36	3	106	19	226

Annex 'B'

ADMIN-II SECTION

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
1	2	3	4	5
1.	Mr. Tallat Farooq	Admn. Officer	F.G. College (Men) H-9, Islamabad.	1-7-91
2.	Mr. Ajmair Ali Khan	Bursar	—do—	6-10-91
3.	Mr. Sher Rasul	Accountant	—do—	5-5-86
4.	Mr. Zafar Ullah Jan	Headclerk	—do—	11-10-92
5.	Mr. Ghazanfar Ali	UDC	—do—	1-7-91
6.	Mr. Lal Bux Leghari	UDC	—do—	11-12-89
7.	Mr. Mohammad Aqil	LDC	—do—	21-3-83
8.	Mr. Mohammad Zulfiqar	—do—	—do—	3-2-92
9.	Mr. Manzoor Ahmed	—do—	—do—	2-2-91
10.	Mr. Mohammad Waseem	—do—	—do—	11-10-88
11.	Mr. Rabnawaz	—do—	—do—	2-10-91
12.	Mr. Mohammad Rafique	—do—	—do—	
13.	Mr. Mohammad Aslam	Admn. Officer	F.G. Post-Graduate College H-8, Islamabad.	1-1-86
14.	Mr. Haq Nawaz	Bursar	—do—	4-11-82
15.	Mr. M. Idrees Asim	Accountant	—do—	11-10-88
16.	Mr. Mohammad Haleem	Headclerk	—do—	31-7-91
17.	Mr. Maqsood Hussain	UDC	—do—	23-7-76
18.	Mr. Mehmood Ahmed Tahir	—do—	—do—	1-11-84
19.	Mr. Riaz Ahmed	LDC	—do—	5-10-83
20.	Mr. Abdul Ghani	—do—	—do—	15-3-86
21.	Mr. Mohammad Latif	—do—	—do—	20-9-86
22.	Mr. Mohammad Khalid	—do—	—do—	2-3-86
23.	Mr. Zarif Khan	—do—	—do—	23-9-86
24.	Mr. Nusrullah Khan	—do—	—do—	13-6-89
25.	Mr. Shakil Akhtar	Accountant	F.G. College of Commerce, Islamabad	1-12-82
26.	Mr. Ghulam Ahmed	Head Clerk	—do—	11-10-92
27.	Mr. Ahmed Yar Tahir	UDC	—do—	14-12-92
28.	Mr. Mohammad Shabbir	—do—	—do—	16-9-90
29.	Mr. Mohammad Saeed	LDC	—do—	7-11-84
30.	Mr. Nadeem Shahid	—do—	—do—	11-11-88
31.	Mr. Saleem Raza	—do—	—do—	6-1-93
32.	Mr. Abdul Rashid	—do—	—do—	9-9-87
33.	Mr. Mohammad Zarif	Admn. Officer	F.G. College (Women) F-7/2, Islamabad.	1-7-91
34.	Mr. Nazir Mesih	Bursar	—do—	29-9-91
35.	Mr. Mohammad Zahir	Accountant	—do—	17-9-90
36.	Mr. Fayyaz Mahmood	Head Clerk	—do—	20-9-88
37.	Mr. Bashir Ahmed	UDC	—do—	1-10-77
38.	Mr. Mahmood Khan	—do—	—do—	25-4-75
39.	Miss Rizwana Kausar	—do—	—do—	23-11-76
40.	Mrs. Kher-un-Nisa	—do—	—do—	12-8-82

1	2	3	4	5
41.	Miss Kaniz Fatima	UDC	F.G. College for Women F-7/2, Islamabad.	9-12-85
42.	Miss Sofia Zahoor	LDC	—do—	22-8-84
43.	Mr. Akhtar Hussain	—do—	—do—	14-2-83
44.	Mr. Mohammad Makin	—do—	—do—	15-11-87
45.	Mr. Amjad Hussain	—do—	—do—	12-8-91
46.	Miss Abida Perveen	—do—	—do—	14-4-87
47.	Miss Nasira Yasmin	—do—	—do—	6-3-88
48.	Mr. Mohammad Akram	Admn. Officer	F.G. College for Women F-7/4, Islamabad.	11-3-86
49.	Mr. Mohammad Mushtaq	Bursar	—do—	10-10-90
50.	Mr. Mohammad Yaqoob	Accountant	—do—	10-11-82
51.	Mr. Arshad Majeed	Head Clerk	—do—	15-12-87
52.	Mr. Ghulam Mustafa	UDC	—do—	30-10-84
53.	Mr. Khalid Mehmood	—do—	—do—	1-7-91
54.	Mr. Mohammad Iqbal	LDC	—do—	19-8-82
55.	Mr. M. Ajmal Khan	—do—	—do—	2-8-92
56.	Mr. Khaliq-us Shan	—do—	—do—	22-1-84
57.	Mrs. Khurshid Fatima	—do—	—do—	4-11-91
58.	Mrs. Ghazala Perveen	—do—	—do—	1-12-82
59.	Miss Shafqat Saba	—do—	—do—	1-6-91
60.	Mr. Mohammad Mukhtar	—do—	—do—	1-6-91
61.	Mr. Nayyar Iqbal	—do—	FGPS. No. 42, Islamabad	25-7-84
62.	Mr. Mohammad Yaseen	UDC	FGGHS. No. 7, Islamabad	9-8-88
63.	Malik Masood Akhtar	LDC	FGHS, Sang Jani	3-10-91
64.	Mr. Mohammad Ibrahim	—do—	FGGPS, Dhok Juri	28-2-91
65.	Mr. Saif-ur-Rehman	—do—	FGPS No. 8, Islamabad	30-10-90
66.	Mr. Mohammad Akram	—do—	FGPS No. 9, Islamabad	27-1-85
67.	Mr. Ghulam Mustafa	—do—	FGMS, G-6/2, Islamabad	24-2-93
68.	Mr. Mohammad Saleem	—do—	FGPS, Mohra Noor	26-4-91
69.	Mr. Tariq Mehmood	—do—	FGGHS, Pind Malkan	29-8-91
70.	Mr. Ejaz Ahmed Malik	—do—	FGJMS, G-9/2, Islamabad	7-9-92
71.	Mr. Waseem Ahmed	—do—	FGPS. No. 40, Islamabad	5-3-90
72.	Mr. Aijaib Khan	—do—	FGPS. No. 13, Islamabad	27-1-90
73.	Mr. Mohammad Aslam	—do—	FGGPS, Noor Pur Shahan	7-1-86
74.	Mr. Zahoor Khan	—do—	FGBPS, Chirah, Islamabad	11-2-90
75.	Mr. Javaid Mesih	—do—	FGGPS, Kot Hathial	27-8-84
76.	Mr. Mohammad Aslam.	—do—	FGPS No. 3, Islamabad	1-1-85
77.	Mr. Arshad Mehmood	—do—	FGPS, Dhok Paracha	25-4-92
78.	Mr. Badshah Khan	—do—	FGPS No. 10, Islamabad	4-1-88
79.	Mr. Abdur Rashid	—do—	FGMTS, G-7/4, Islamabad	23-2-91
80.	Mr. Hassan Akhtar	—do—	FGJMS, G-9/3, Islamabad	3-2-88
81.	Mr. Arshad Mehmood	—do—	FGGMS, Maira Bagwal	21-5-92
82.	Mr. Sajjad Hussain	—do—	FGBPS, Dhok Juri	28-2-91
83.	Mr. Mohabbat Khan	—do—	FGGPS, Pung Gran	10-4-84
84.	Mr. Mohammad Ashraf	—do—	FGPS, No. 31, Islamabad	4-8-88
85.	Mr. Mohammad Ali	—do—	FGGMSS, G-8/4, Islamabad	2-4-87
86.	Mr. Qadir Zaman	—do—	FGBSS, Gagri	5-11-92
87.	Mr. Ahmed Nawaz	UDC	FGBHSS, Sihala	2-9-91
88.	Mr. Mohammad Hayat	LDC	FGGHSS, I-9/1, Islamabad	12-2-90
89.	Mr. Khalid Iqbal Khan	—do—	FGPS No. 25, Islamabad	2-6-88

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
90.	Mr. Haider Zaman	UDC	FGGHS, Sihala	15-2-92
91.	Mr. Ejaz Ahmed	LDC	FGBPS, Jhang Seyadan	10-1-92
92.	Mr. Faqir Mohammad	—do—	FGPS. No. 37, Islamabad	9-1-88
93.	Mr. Ejaz Ahmed	—do—	FGPS. No. 38, Islamabad	24-9-89
94.	Mr. Tariq Rafiq	—do—	FGGMS, Shah Allah Ditta	5-1-88
95.	Mr. Hasrat Khan	—do—	FGJMS, G-6/4, Islamabad	31-12-87
96.	Mr. Ghulam Akbar	—do—	FGGMS No. 3, Islamabad	21-9-92
97.	Mr. Niaz Hussain Channa	—do—	FGGHS No. 4, Islamabad	8-11-88
98.	Mr. Mukhtar Hussain	—do—	FGGPS. Pind Bagwal	9-2-93
99.	Mr. Ghulam Muqtada	—do—	FGGSS No. 14, Islamabad	27-10-92
100.	Mr. Nasrullah	—do—	FGPS. No. 41, Islamabad	29-10-90
101.	Mr. Shah Husnain	—do—	FGBSS. T&T, Islamabad	14-11-92
102.	Mr. Mola Bakhsh	—do—	FGPS No. 30, Islamabad	10-10-92
103.	Mr. Khan Mohammad	—do—	FGJMS, Tarlai	4-12-88
104.	Mr. Amir Khan	—do—	FGBMS, Mohra Noor	17-10-88
105.	Mr. Akhtar Ali	—do—	FGJMS, F-7/2-4, Islamabad	1-12-91
106.	Mr. Mushtaq Ahmed	—do—	FGPS No. 18, Islamabad	12-6-89
107.	Mr. Mohammad Amir	—do—	FGJMS, G-8/1, Islamabad	11-12-90
108.	Mr. Abdul Samad	—do—	FGPS Maira Jafar	13-4-89
109.	Mr. Amir Ali	—do—	FGGPS, Chagtan	1-2-92
110.	Mr. Mohammad Jamil	—do—	FGBHS Bhamber Tarar	3-9-91
111.	Mr. Zaheer Hussain Shah	UDC	F.G. Boys Sec. School Jagoit (FA), Islamabad	8-11-92
112.	Mr. Tariq Mehmood Kiani	UDC	F.G. Boys High School Pind Begwal (FA), Islamabad	1-11-87
113.	Mr. Tipu Sultan	UDC	F.G. Boys High School, No. 4	1-4-91
114.	Mr. Zakir Hussain	UDC	FGBHS, Jhang Sydan	19-2-90
115.	Mr. Nosheruuan Kiani	UDC	FGBHS, Bara Khow	1-4-83
116.	Mr. Zahid Hussain	UDC	FGGMS, G-9/3, Islamabad	8-5-90
117.	Mr. Sajjad Hussain Shah	UDC	FGGHS, Mughal	1-11-84
118.	Mr. Noor Muhammad	LDC	FGPS, No. 5, Islamabad	5-3-88
119.	Mr. Tanvir Ahmad	LDC	FGPS. No. 7, Islamabad	1-4-84
120.	Mr. Fariz Mahmood	LDC	FGPS Hoon Dhmial, Islamabad	25-11-82
121.	Mr. Amjad Hussain	LDC	FGPS No. 49, Islamabad	15-10-92
122.	Mr. Muhammad Sultan	LDC	FGPS Kartana, (FA), Ibd.	10-10-92
123.	Mr. Abdul Farooq	LDC	FGGMS, Mohra Nagial	4-1-90
124.	Mr. Ghulam Akber	LDC	FGGMS, G-7/4, Islamabad	
125.	Mr. Zafar Ullah Khan	LDC	FGGHS, Kot Hathial	7-1-88
126.	Mr. Muhammad Saleem Rana	UDC	FGBHS, Chatter	4-11-92
127.	Mr. Talib Hussain.	UDC	FGBHS, Tarlai	4-1-89
128.	Mr. Muhammad Saeed	UDC	FGBHS No. 5	3-8-91
129.	Mr. Saghir Hussain	UDC	FGBHS, Kirpa	12-11-92
130.	Mr. Shoukat Mahmood	UDC	FGGHS, Humak	26-1-92
131.	Mr. Masood Akhtar	UDC	FGGHS, Sihala	2-2-92
132.	Mr. Haider Zaman	UDC	FGGHS, Sihala	2-2-92
133.	Mr. Muhammad Iqbal	UDC	FGBHS, Shahadarah	2-2-93
134.	Mr. Zulfiqar Sadiq	LDC	FGGHSMS, I-9/1, Islamabad	4-4-91
135.	Mr. Ghulam Jillani	LDC	FGPS No. 11, Islamabad	1-11-84

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
136.	Mr. Matloob Ahmed	LDC	FGPS, No. 15, Islamabad	23-2-92
137.	Mr. Muhammad Aslam	LDC	FGPS, Koral	1-11-84
138.	Mr. Tanweer Ahmed	LDC	FGGPS, Satra Meil	20-11-90
139.	Mr. Muhammad Akram	LDC	FGGPS, Rajwal	24-10-89
140.	Mr. Khan Afsar	LDC	FGGMS, Khana Dak	4-11-92
141.	Mr. Shabbir Ahmed Khan	LDC	FGGPS. Herdogehr.	29-7-84
142.	Mr. Muhammad Munir	LDC	FGPS. No. 23 Islamabad	19-7-84
143.	Malik Saeed	LDC	FGBPS. Pind Hoon	3-6-92
144.	Mr. Muhammad Naeem	LDC	FGBHSS. Nilore	1-12-85
145.	Mr. Muhammad Habib Kiani	LDC	FGGMS. Bhimber Trar	—
146.	Mr. Muhammad Sheraz	LDC	FGGPS. Bhangril	19-10-85
147.	Mr. Ghulam Rabbani	LDC	FGGPS. Bain Nala	24-11-85
148.	Mr. Mohammad Abbas	LDC	FGMS. No. 6	15-9-91
149.	Mr. Anwer Shafiq	LDC	FGBMS. Jaba Tali	3-10-85
150.	Mr. Abdul Hameed	LDC	FGGMS. F-7/2	2-11-92
151.	Mr. Manzoor Hussain	LDC	FGGMS. F-7/2	30-3-91
152.	Mr. Muhammad Ramzan	LDC	FGBPS. Bobri	15-8-85
153.	Mr. M. Tahir Ghouri	LDC	FGPS. No. 21, Islamabad	16-12-87
154.	Mr. Muhammad Saeed	LDC	FGGHSS. Rewat	24-12-92
155.	Mr. Zafar Iqbal	LDC	FGBHS. Pagh Panwal	15-9-92
156.	Mr. Muhammad Naseem Akhter	LDC	FGBPS. Sihali	28-7-91
157.	Mr. Muhammad Ayub Soomro	LDC	FGPS. No. 35, Islamabad	25-6-87
158.	Mr. Rahat Nawaz	LDC	FGGPS. Severa	30-3-91
159.	Mr. Abdul Waheed	UDC	FGBHS. Kuri	21-12-87
160.	Mr. Zafar Iqbal	LDC	FGGHSS. F-6/1	20-10-92
161.	Mr. Kifayat Ullah	LDC	FGPS. No. 29, Islamabad	3-5-87
162.	Mr. Muhammad Akmal	LDC	FGBS. No. 33, Islamabad	3-4-84
163.	Mr. Abdul Razzaq	LDC	FGPS. No. 14, Islamabad	23-8-83
164.	Mr. Ahmed Khan	H/Clerk	FGBHSS. Nilore	10-11-92
165.	Mr. M. Saqlain	LDC	FGGPS. Herdogehr	23-2-88
166.	Mr. Muhammad Ali Leghari	LDC	FGGHSS. T&T	14-4-87
167.	Mr. M. Liaqat Ali	LDC	FGGPS. Humak	24-9-89
168.	Mr. Ghulam Haider	LDC	FGGHS. No. 9, G-9/2, Ibd.	30-4-87
169.	Mr. Nadar Khan	LDC	FGBMS. Dhaliala	28-12-89
170.	Mr. Laeeq Ahmed	LDC	FGGPS. Tumair	20-1-87
171.	Mr. Ali Hyder	LDC	FGJMS. F-10/1, Islamabad	5-1-93
172.	Mr. Muhammad Naeem	LDC	FGGPS. Sihala Mizian	17-9-90
173.	Mr. Amir-ul-Din	LDC	FGGMS. Bani Saran	15-9-90
174.	Mr. Miraj Ali	LDC	FGGPS. Chapper	09-9-90
175.	Mr. Muahraq Hussain	LDC	FGPS. No. 19	14-9-91
176.	Mr. Muhammad Hussain	LDC	FGPS. Chack Shahzad	11-1-88
177.	Mr. Abaid-ul-Hussain	LDC	FGGPS. Chan Mustan	21-1-93
178.	Aurrangzaib	LDC	FGBPS. Jandala	01-9-90
179.	Muzzar Hussain	LDC	FGBPS. Gulara	23-6-90

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
180.	Mr. Muhammad Arif	UDC	FGGHS No. 2, Islamabad	19-8-81
181.	Mr. Faiz Rasool Shafqat	LDC	FGGHS. NO. 7, Islamabad	25-11-90
182.	Mr. Ghulam Hussain	UDC	FGGHS: No. 9, Islamabad	14-12-92
183.	Mr. Muhammad Siddiq	UDC	FGBMS. Golra	17-2-92
184.	Mr. Aftab Hussain	UDC	FGBHS No. 3, Islamabad	25-9-88
185.	Mr. Muhammad Anwer	UDC	FGJMS. G-6/2	7-7-91
186.	Mr. Badar Munir	UDC	FGBHS. No. 8, Islamabad	22-11-90
187.	Mr. Mushtaq Ahmad	UDC	FGGHS. No. 8, Islamabad	23-8-84
188.	Mr. Muhammad Yasin	LDC	FGPS. No. 20, I/8	14-11-92
189.	Mr. Ehsan Ullah	UDC	FGBMS. Mohra Nagial	2-2-93
190.	Mr. Dilpazir Khan	UDC	FGBHS. No. 6, Islamabad	20-8-79
191.	Mr. Basharat Hussain	UDC	FGGHS. Pind Malkan	22-9-92
192.	Mr. Rafi-ud-Din	UDC	FGGHS. No. G-10/1	13-10-90
193.	Mr. Asghar Ali	UDC	FGBHS. Humak	21-11-90
194.	Mr. Muhammad Farooq	LDC	FGBMS. F-8/3	23-11-92
195.	Mr. Muhammad Javed	UDC	FGBHS. No. 2, Islamabad	20-10-90
196.	Mr. Abdul Rashid	UDC	FGBHS. Noor Pur Shahan	15-10-85
197.	Mr. Muhammad Zarif	UDC	FGBHS Ternoul	1-9-90
198.	Mr. Muhammad Ashraf	UDC	FGGHS. No. 13, Islamabad	15-1-88
199.	Mr. Habib Ullah	LDC	FGPS. No. 1, G-6/1-4, Ibd.	21-9-92
200.	Mr. Ghulam Hussain	LDC	FGPS. No. 24, G-9/2, Ibd.	1-9-90
201.	Mr. Qamar Mahmood	LDC	FGGPS. Kijnah	30-4-90
202.	Mr. Qadar Din	UDC	FGBHS. No. 14, Islamabad	16-12-91
203.	Mr. Shoukat Ali	UDC	FGGHS. Punj Gran	16-9-91
204.	Mr. Mohammad Boota	LDC	FGGHS. NHC.	9-3-93
205.	Mr. Bashir Ahmed	LDC	FGJMS. Kuri	9-3-93
206.	Mr. Asghar Ali Shah	LDC	FGGMS. Naugazi	28-2-93
207.	Mr. Lutf Ali	LDC	FGJMS. Bhimber Trar	28-2-93
208.	Mr. Abdul Qayyum	LDC	FGPS. No. 36	16-12-89
209.	Mr. Rafi Ullah Shah	LDC	FGBPS. Chak Kamdar	3-2-88
210.	Mr. Ghulam Mustafa	LDC	FGGHS. Herdogehr	31-5-90
211.	Mr. Bashir Ahmed	LDC	FGGMS. Herno Thanda Pani	19-11-92
212.	Mr. Munir Hussain	LDC	FGPS Rajwal	19-12-91
213.	Mr. Mushtaq Ali	LDC	FGBPS. Pihont	2-10-88
214.	Mr. Murad Kazim	LDC	FGBPS. Khana Nai Abadi	18-11-84
215.	Mr. Khalid Pervez	LDC	FGGPS. Mohri	2-1-89
216.	Mr. Khurshid Khan	LDC	FGBMS. F-8/3	19-11-92
217.	Mr. Karmullah	LDC	FGGMS. G-6/1-3	19-11-92
218.	Mr. Muhammad Latif	LDC	FGGPS. Mohri Mughal	22-11-90
219.	Mr. Rafaqat Lili	LDC	FGPS. No. 47, Islamabad	22-9-92
220.	Mr. Tanveer Serfraz	LDC	FGGHSS. G-6/1-4	22-7-85
221.	Mr. Khleel-ur-Rehman	LDC	FGGPS. Rawat Islamabad	16-5-92
222.	Mrs. Blqis Zuhra	LDC	FGGSS No. 2, Islamabad	12-6-89
223.	Mr. Atta Muhammad	LDC	FGBPS. Bokra	06-3-90
224.	Mr. Muhammad Rafiq	LDC	FGGPS. Shadara Kurd	22-9-92
225.	Mr. Iqbal Akber	LDC	FGJMS Sahala	24-4-83
226.	Mr. Muhammad Khursheed	LDC	FGJMS. I-8/1, Islamabad	09-6-92
227.	Mr. Ghulam Server	LDC	FGBCH S, G-7/2	06-12-80
228.				

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
229.	Mr. Mureed Ahmed	LDC	FGGSS. No. 10, Islamabad	27-6-91
230.	Mr. Muqbil Hussain	UDC	FGPS. No. 24, Islamabad	20-5-91
231.	Mr. Munir-ul-Hussan	UDC	FGGHSS. Herdo Gher	03-11-90
232.	Mr. Tariq Pervez	LDC	FGBHS, Talhar, (FA), Ibd.	01-7-87
233.	Mr. Mehmood-ul-Hussan	LDC	FGBSS, Naugazi, (FA)	07-11-92
234.	Mr. Mohammad Fayyaz	LDC	FGBPS, Malot, (FA), Ibd.	01-10-84
235.	Mr. Mohammad Riaz	LDC	FGPS. No. 4, G-7/2, Islamabad	02-12-89
236.	Mr. Mohammad Waheed	LDC	FGJMS, F-10/4, Islamabad	11-11-92
237.	Mr. Munir Ahmed	LDC	FGBPS, Dohke Paracha	02-1-1988
238.	Mr. Nisar Ahmad	LDC	FGGMS, Lohi Bher	04-12-85
239.	Mr. Ayyaz Ahmed	LDC	FGGMS, F-10/2	04-11-92
240.	Mr. Syed Sajjad Hussain	LDC	FGGPS, Pind Paracha (FA)	20-7-84
241.	Mr. Mustaq Ahmed	LDC	FGGMS, G-8/4, Islamabad	20-1-86
242.	Mr. Abdul Rashid	LDC	FGPS No. 22, G-9/3, Ibd.	21-5-91
243.	Mr. Ali Muhammad	UDC	FGBHS, Chak Shahzad	25-8-90
244.	Mr. Rafaqat Ali	LDC	FGBPS, B.R. Khan	28-9-87
245.	Mr. Ehsan Ahmed	LDC	FGGPS, Badana Khana	11-11-90
246.	Mr. Suliman	LDC	FGBMS, Phont	22-8-87
247.	Mr. Inayat Ali	LDC	FGBMS, Phulgram	15-10-88
248.				
249.	Mr. Ghulam Hur	LDC	FGPS. No. 44, G-8/4, Ibd.	12-5-90
250.	Mr. Mushtaq Ali	LDC	FGGMS. P. Estate	5-10-91
251.	Mr. Hussain Murad	LDC	FGBPS, Mangial	26-11-90
252.	Mr. Abdul Aziz Leghari	LDC	FGGPS, Ghora Mast	19-3-90
253.	Mr. Abdul Hameed	LDC	FGBMS, Ali Pur Frash	20-1-93
254.	Mr. Sajid Mahmood	LDC	FGBPS, Said Pur	20-1-93
255.	Mr. Ali Gul	LDC	FGBHHSS, G-6/2	19-9-90
256.	Mr. Muhammad Anwer	LDC	FGBMS, Maira Begwal	16-9-90
257.	Mr. Qaiser Naveed Shaha	LDC	FGGPS. Badia Qadar Bukhsh	14-1-93
258.	Mr. Liaqat Ali Khan	UDC	FGBHSS. No. 16	7-8-91
259.	Mr. Shahid Mahmood	LDC	FGPS. No. 28	13-10-90
260.	Mr. Ghulam Abbas	LDC	FGGMS, Malpur	1-6-91
261.	Mr. Muhammad Mushtaq	LDC	FGGPS, Ghangota Syedan	23-1-92
262.	Mr. Ghulam Hussain	LDC	FGBHS, Chirah	26-5-92
263.	Mr. Nazir Ahmed	Accountant	FGBMS, F-8/3, Islamabad	1-7-92
264.	Mr. Abdul Razzaq	LDC	FGBPS, Humak	8-10-92
265.	Mr. Muhammad Tariq	LDC	FGBPS Herno Thanda Pani	8-10-82
266.	Mr. Ghulam Jillani	LDC	FGBPS Dohalla Syedan	8-10-92
267.	Mr. Zulifiqar	LDC	FGBMS, Khana Dak	8-10-92
268.	Mr. Rashid Ahmed	LDC	FGGMS, Jagiot	8-10-92
269.	Mr. Pervez Ahmed Abbasi	LDC	FGGMS, Talhar	8-10-92
270.	Mr. Muhammad Abdullah	LDC	FGJMS, F-10/3	2-1-93
271.	Mr. Mahboob Hussain Kiani	LDC	FGGMS, Pihont	8-10-92
272.	Mr. Muhammad Hanif	LDC	FGBMS, Bhadana Kallan	8-10-92
273.	Mr. Zafar Sultan	LDC	FGGPS, Gokina	8-10-92
274.	Mr. Khalik Ahmed	LDC	FGBPS, Rawal Dam	8-10-92
275.	Mr. Fayyaz Hussain	LDC	FGJMS, F-10/2	4-12-92
276.	Mr. Khalid Mahmood	LDC	FGBMS, Bhangril	8-10-92

Sr. No.	Name of the Employees	Designation	Name of Institution	Date of posting
277.	Mr. Muhammad Khalil Shah	Acctt.	FGBHSS., G-6/2, Islamabad	24-9-92
278.	Mr. Hanif Ahmed Kiani	H/Clerk	FGBHSS, Rewat	3-10-92
279.	Mr. Muhammad Abbas	Acctt.	FGGMS, F-7/2, Islamabad	23-10-85
280.	Mr. Arshad Javed	H/Clerk	FGB Comp HS, G-7/2	7-2-90
281.	Mr. Talib Hussain Bhatti	Accountant	FGGHSS, T&T, G-8/4	29-9-91
282.	Mr. Ahmed Nawaz	Acctt.	FGBHSS, Nilore	7-4-88
283.	Mr. Ghulam Mustafa	H/Clerk	FGGMS, G-6/1, Islamabad	26-12-90
284.	Mr. Muhammad Aslam	Acctt.	FGGMS, G-6/1-3, Ibd.	4-1-93
285.	Mr. Shams-ud-Din	Acctt.	FGBHSS, T&T, G-8/4	10-12-89
286.	Mr. Abid Amin	Acctt.	FGBMS, I/9-4	29-9-91
287.	Mr. Nazar Abbas	Acctt.	FGGMHSS, I-9/1, Islamabad	23-9-92
288.	Mr. Haider Ali Shah	LDC	FGGMS, Golra	9-1-93
289.	Mr. Muhammad Nisar	LDC	FGGPS, Kalia Adna	5-1-93
290.	Mr. Alamgir Khan	LDC	FGGPS, Morrian	9-1-93
291.	Mr. Muhammad Iqbal Khan	H/Clerk	FGBHSS, T&T, G-8/4, Ibd.	8-11-92
292.	Mr. Ikhlas Khan	LDC	FGBHSS, Mughal	5-1-93
293.	Mr. Muhammad Ayaz	Acctt.	FGBHSS, Bhara Kau	16-1-93
294.	Mr. Gul Fraz	LDC	FGPS. No. 32, E-8, Ibd.	17-3-91
295.	Mr. Basir Ahmed	LDC	FGPS. NHC, Islamabad	28-2-91
296.	Mr. Saif Ullah	Acctt.	FGGHSS, G-6/1, Ibd.	13-1-93
297.	Mr. Muhammad Iqbal	LDC	FGBPS, Sorain	31-12-86
298.	Mr. Amjad Hussain Shah	UDC	FGGHS, Kuri	25-11-92
299.	Mr. Nadeem Hussain	UDC	FGGHS. No. 4, Islamabad	22-2-93
300.	Mr. Khalid Masood	LDC	FGPS. No. 2, G-6/1-1, Ibd.	17-3-85
301.	Mr. Amir Akbar	LDC	FGPS. No. 39, Islamabad	6-1-89
302.	Mr. Muhammad Afzal	LDC	FGBHS. No. 13, Islamabad	9-10-88
303.	Mr. Noor Muhammad	LDC	FGBMS. Maira Akku	15-12-90
304.	Mr. Muhammad Saeed	UDC	FGGHS., Phulgran	3-11-92
305.	Syed Asghar Hussain	LDC	FGGMS, Lakhwal	1-3-92
306.	Mr. Muhammad Iqbal	LDC	FGPS. No. 34, Islamabad	14-4-84
307.	Mr. Muhammad Mushtaq	LDC	FGPS No. 12	Absent from duty
308.	Mr. Karamullah	LDC	FGMS G-6/1-2, Islamabad	1-9-92
309.	Mr. Mohammad Afzal	LDC	FGGPS Radio Colony Rewat	16-12-92
310.	Mr. Habib Kamran	LDC	FGCC, H-8, Islamabad	6-3-93
311.	Mr. Mohammad Ali	LDC	FGGHSS T&T Islamabad	15-4-87
312.	Mr. M. Anwar Kanwar	Acctt.	FGBHSS Sihala	17-1-88
313.	Mr. Mohammad Saleem	LDC	FGJMS F-8/3, Islamabad	8-8-90
314.	Mr. Mohammad Arif	UDC	FGBHS Shah Allah Ditta	15-10-88
315.	Mr. Nasir Ahmed	LDC	FGGMS Kuri	7-11-88
316.	Mr. Bahlool Khan	LDC	FGBHS, Tomair	13-12-92
317.	Mr. Javaid Hussain	UDC	FGGHS, Gawala Colony	23-10-92
318.	Mr. Qurban Ali	LDC	FGJMS I-10/2	23-5-92
319.	Mr. Irshad Ahmed Khan	UDC	FGBSS Sang Jani	11-10-88
320.	Mr. Shah Alam Khan	LDC	FGGMS G-9/1	23-2-93
321.	Mr. Masood Akhtar	LDC	FGBPS, Banni Saran	31-8-91

1	2	3	4	5
322.	Mr. Fida Mohammad	LDC	FGGPS, Kaliyala	12-9-90
323.	Mr. M. Ashaq	LDC	FGJMS Model Town Humak	8-5-90
324.	Mr. Aftab Ahmed Somro	LDC	FGPS Mohra Kalo	20-5-92
325.	Mr. Saifullah Sh.	UDC	FGGHS Nilor	16-12-89
326.	Mr. Zaheer Uddin	UDC	FGGSS No. 6, Islamabad	9-9-90
327.	Mr. Habib Ullah	LDC	FGBHSS Sihala	15-3-92
328.	Mr. Wasif Hussain	UDC	FGBSS, Mohra Nigiyal	4-11-92
329.	Mr. Zulfiqar	UDC	FGBSS Rawal Dam	1-9-90
330.	Mr. Ghulam Hussain	UDC	FGPS, Chirah	14-1-93

PROVISION OF TELEPHONE EXCHANGE AT KARIAL KALAN, DISTT. GUJRANWALA

14. **Mr. Muhammad Ashraf Warrich:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether telephone exchange for Karial Kalan, District Gujranwala, has been approved; if so, the time by which it will start functioning; and

(b) whether machinery of the said exchange has been installed; if so, the reasons for delay in its operation?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) Telephone Exchange at Karial Kalan, District Gujranwala has been provided in A.D.P. 1992-93. It is likely to start functioning by end of the April, 1993.

(b) Machinery of the Exchange has been installed external net work could not be provided due to technical difficulties which have now been cleared. Exchange will start functioning as indicated in part (a) above.

RATE OF TELEPHONE CALL FROM ISLAMABAD TO KARACHI AND GERMANY

15. **Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the rate of telephone call from Islamabad to Germany is 43 rupees per minute; and

(b) whether it is also a fact that the rate of telephone call from Islamabad to Karachi is 48 rupees (including excise duty) per minute; if so, the reason thereof?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) It is a fact that the rate of telephone call from Islamabad to Germany is Rs. 43 per minute; and

(b) It is also a fact that the rate of a telephone call from Islamabad to Karachi is Rs. 48 (including excise duty) per minute. The reason for the same is that whereas there is 60% Excise Duty on inland calls there is no such duty on overseas calls. Thus out of Rs. 48 Rs. 30 is PTC charge and Rs. 18 is the Central Excise Duty.

Publication of Judicial Proceedings Against Mujibur-Rehman

16. **Mian Muhammad Usman:** Will the Minister for Law and Justice be pleased to state whether there is any legal restriction on publishing to the contents of proceedings of the treason case against Sheikh Mujeeb-ur-Rehman tried at Lyalpur by a Special Court, constituted under Regulation Nos. 84 and 72 in 1971; if no, whether Government intends to publish said proceeding?

Reply not received.

Appointment of Experienced Person in Chawinda Exchange

17. **Rai Muhammad Aslam Khan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) whether it is a fact that a persons appointed in Chawinda Exchange as Incharge Supervisor has no experience of such post; if so, reasons for his appointment;

(b) wehhter the Government intends to appoint an experienced person on the said post; if so, when; and

(c) whether it is a fact that technician and lineman appointed in Chawinda Exchange are not trained one; if so, whether Government intends to appoint trained persons in their place?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti)(a) No.

(b) Not applicable.

(c) No.

REGULARISATION OF CLASS IV EMPLOYEES IN SURVEY OF PAKISTAN

18. **Mr. Rafiq Ahmed Mahesar:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that class IV employees engaged in field duty in Survey of Pakistan for the last eight years are relieved from duty as soon their field duty is over and there after they are not paid any salary, during the period they remain without field duty; if so, the reasons thereof; and

(b) after how much time of field duty, they are given regular service;

(c) the steps being taken to provide protection to their employment?

Minister for Defence (Syed Ghous Ali Shah): (a) Casual labour are engaged as "Khalasis" in field duty in Survey of Pakistan. They are relieved from duty soon after completion of field duty with a "recall chit" to those who are considered suitable for employment in next field season. These casual employees are not paid for the period they remain without field duty. However, after being called for field duty three times, their services are regularised subject to availability of vacancies. Such employees are then regularly called for field duty and paid salary according to the scales prescribed for regular employees. They are also paid leave salary for the period they remain without field duty.

(b) They are given regular service on seniority-*cum*-fitness basis on availability of regular vacancies.

(c) Their employment is protected with all the benefits of pension, gratuity, group insurance and benevolent fund etc., like other regular employees with effect from the date they are given regular service.

PROCEDURE ADOPTED FOR YELLOW CAB INSURANCE

19. **Mr. Muhammad Ashraf Warrich:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of vehicles for which insurance amount has been paid so far on their accident under the yellow cab programme;

(b) whether it is a fact that under this scheme, the procedure of insurance is very complicated;

(c) the number of yellow cabs seized for being in private use alongwith their owners name; and

(d) the present stage of the action taken against the said owners?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Information is being collected and shall be placed before the table of the House as soon as it becomes available.

PROVISION OF GAS TO HAFIZABAD

20. **Mr. Muhammad Ashraf Warrich:** Will the Minister for Petroleum and Natural Resources be pleased to state:

(a) whether there is a proposal to provide gas to Hafizabad from Gujranwala; if so, upto when;

(b) whether gas pipelines of the said project can pass through Qila Deedar Singh, Town Committee and Ludhawala Warrich Town Committee Nokhar;

(c) whether any increase is expected to occur in the previous estimate if the said pipelines passes through the said route; and

(d) the estimated population to be benefited if the said pipelines passes through its previous route?

Minister for Petroleum and Natural Resources (Ch. Nisar Ali Khan): (a) Yes, within a year.

(b) Not possible to say till the survey is completed.

(c) As against (b).

(d) 6548 households.

NUMBER OF APPLICATIONS FOR TELEPHONE CONNECTIONS IN DISTRICT DIR

21. **Mr. Ahmed Hassan:** Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the number of persons of the following villages who applied for telephone connections so far;

(1) Shakoo, Tehsil Bilasit, District Dir;

(2) Baroon Tehsil Bilasit, District Dir;

(3) Katigram Tehsil Amazai, District Dir;

(4) Khatiari Tehsil Amazia, District Dir;

(5) Oskai Tehsil Amazia, District Dir;

(6) Barwaon Tehsil Amazia, District Dir;

(7) Barungolha Tehsil Amazia, District Dir;

(8) Khadgazai Tehsil Amazia, District Dir; and

(b) whether the applicant have been provided with the said connection; if not; the reasons therefor and the time by which the same will be provided?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): (a) the number of persons who applied for telephone are indicated against the respective village:—

1.	Shakoo, Tehsil Bilasit, District Dir.	50

2.	Baroon Tehsil Bilasit, District Dir.	40
3.	Kotigram Tehsil Amazia, District Dir.	60
4.	Khatiari Tehsil Amazia, District Dir.	32
5.	Osaki Tehsil Amazia, District Dir.	38
6.	Barwoon Tehsil Amazia, District Dir.	35
7.	Barungolha Tehsil Amazia, District Dir.	33
8.	Khadgazai Tehsil Amazia, District Dir.	Nil

(b) Telephone connections have not been provided due to non availability of exchanges at these villages/Stations. 50 lines C.B. Exchanges has been proposed for these villages in the next financial year.

CONSTRUCTION OF T.E. IN GUJRANWALA

22. **Mr. Muhammad Ashraf Warrich:** Will the Minister for Communications be pleased to state whether it is a fact that P.T.C has purchased land for the Construction of an Exchange near Alam Chowk, Gujranawala; if so, its area, value and the localities which will be benefited from it?

Minister for Communications (Mr. Muhammad Azam Khan Hoti): Yes,

Area: 177 Marlas
Value: Rs. 23,11,000
(including Boundary wall of 6 height, 3-Phase Power connection and one Tube Well 4"bore.

Localities benefited;
Qazi Kot, Moghal Chak, Ladh Wala Warrach, By Pass Road toward Rawalpindi—Lahore, Hafizabad Road.

PROMISED REPLIES

ASSURANCE GIVEN BY THE HONOURABLE MINISTER FOR P&NR WHILE REPLYING TO NATIONAL ASSEMBLY QUESTION NO. 416 ON 9-9-1992

PURCHASE OF LINE PIPE BY GAS COMPANIES

Mian Muhammad Usman: My supplementary question is this as in the reply it is stated that pipe was purchased from Pioneer Steel during 1990 and 1991, please intimate whether there is any Company other than Pioneer Steel from which pipe is purchased or only one Company has monopoly?

Minister for Petroleum and Natural Resources: (a) Minister for P&NR replied that actual position was that Ministry does not involve in these matter. Gas Companies makes all the decisions. At the moment he does not have the reply to question of Honourable MNA, however he may explain that it is done on open bidding and whichever is the lowest he gets the order.

(b) *Assurance.*—Detailed reply will be given to his question on receipt of information.

(c) *Compliance.*—Gas Companies purchase line pipe of various diameters from different steel mills including M/s. Pioneer Steel Mill. Purchases are made after inviting competitive bids and orders placed on the lowest bidder. M/s Pioneer Steel do not have monopoly in pipe manufacture. The other pipe manufacturers in addition to M/s Pioneer Steel are:

(a) M/s. Ramna Pipe and General Mills (Pvt) Ltd., Lahore.
(b) Imperial Pipe Industries.
(c) Indus Steel Pipe Limited and Crescent Engineering.
(d) M/s International Industries Ltd., Karachi.
(e) M/s Karachi Pipe Mills Ltd., Karachi.
(f) M/s Hafeez Seamless Pipe, Karachi.
(g) M/s BBJ Pipe Industries, Lahore.

REPLY TO THE ASSURANCE GIVEN BY THE PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COMMERCE IN CONNECTION WITH PARA B OF THE NATIONAL ASSEMBLY QUESTION NO. 157, ON THE FLOOR OF THE HOUSE ON 11-10-1992

LIST OF TEXTILE EXPORTERS

The list of the exporters who have got orders for textile products from various countries alongwith their brand names/designs is as follows :—

Brand Names/Designs	Exporters
Piere Cardin	Pearl
Y.S.L.	Hasnie Hosiery
Givenchy	Naveena Textiles, Hasnie Hosiery.
G.A.P.	Ammar Textiles, Hasnie Hosiery, Shahbaz Garments, Associated Industries.
Bugle Boy	Naeena Textiles/Associated Industries.
Ralph Lauren	Jan Hosiery
Wrangler	Crescent Garments
Levi's	Ammar, Naveena, Shahbaz
Guitano	Naveena, Ammar, Ark Garments. Associated.
Jordache	Ark Garments
Cotler	Artistic Milliner,Schon Textiles.
Mogregor	Artistic Milliner, Schon Textiles.
Little Wood	Omega Hosiery.
Claiborne	Hussain
B.H.S.	M/s. Nakshbandi
Cannon	M/s. Nakshbandi
Fieldcrest	Towellers
Santens	Hala Textiles
IKEA	Al-Abid/Associated
Andy Jones	Suria Garments
Van Huesen	Suria Garments
SEARS	Ayesha/Zainab Apparel
Zellers	Suria Garments
British Home Stores	Omega

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Speaker: Thank you. Leave of Absence. I will just read leave applications اس کے بعد آنریبل منسٹر آف سٹیٹ فار فارن آفیئرز جو ہے He will give a statement regarding the Mogadesu incident.

Mr. Speaker: Begum Nusrat Bhutto, MNA, has requested for the grant of leave for 31st May, 1993. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Speaker: Mr. Shabbir Ahmad Khan Chandio, MNA, has requested for the grant of leave from 7th to 10th June 1993. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Speaker: Syed Zafar Ali Shah, MNA, has requested for the grant of leave for 31st May, 1993. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Speaker: Haji Baroz Khan, MNA, has requested for the grant of leave for 31st May, 1993. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Speaker: Haji Muhammad Javed Iqbal Cheema, MNA, has requested for the grant of leave for 27th May, 1993. Is leave granted?

The leave was granted.

Mr. Speaker: For information. Shahzada Mohiuddin, Minister of State has informed that he will not attend the National Assembly session from 7th to 9th June, 1993 due to urgent engagements.

Honourable Minister of State for Foreign Affairs.

جناب لیاقت بلوچ : پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : پوائنٹ آف آرڈر جناب لیاقت بلوچ صاحب۔

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! میرے خیال میں' ہمارا ضابطہ کار جو ہے اس کے مطابق 287 کے تحت منسٹر صاحب پالیسی سٹیٹمنٹ دیں گے کسی بھی کرنٹ سیچوایشن کے بارے میں جو آپ نے پہلے فرمایا اور وزیر صاحب نے بھی کہا تھا کہ صومالیہ میں جو پاکستان کے فوجی شہید ہوئے ہیں تو جو ہمارا ضابطہ 287 ہے اس کا مقصد تو یہی ہے کہ منسٹر صاحب کسی کرنٹ سیٹو ایشن پر فوری طور پر کوئی حکومت کا موقف اور پالیسی سٹیٹمنٹ بیان کریں۔ ہم اسے ویلکم کرتے ہیں کہ یہ ایک اچھا اقدام ہے یہ اچھی چیز ہے جو کیا جارہا ہے۔ لیکن اسکے ساتھ جو کہ ہمارا رائٹ ہے اس ہاؤس کے ممبرز کا رائٹ ہے کہ بھئی کسی بھی کرنٹ ایشو پر وہ کچھ سوالات کر سکیں اور اپنے ذہن کا بھی اظہار کر سکیں۔ اسی مقصد کے لئے ہمارے ضابطہ کار کے اندر بہت سارے اور طریقہ کار بھی موجود ہیں۔ کالنگ اٹینشن نوٹس ہے۔ 241 کی موشن ہے یا باقی تحریک التواء کی صورت میں ہے۔ اور اس مرحلے پر اگر کالنگ اٹینشن کو انٹرٹین کر لیا جائے اور اس کے مطابق وہ پالیسی سٹیٹمنٹ بھی دے سکتے ہیں تو مزید پھر جنہوں نے نوٹس دیئے ہوئے ہیں ان کو کچھ سوالات کرنے کا بھی موقع مل جائے گا۔ اور اس سے ایک وضاحت کے ساتھ بات آ جائے گی۔ اگر 287 کے تحت وہ پالیسی سٹیٹمنٹ دے دیں گے تو بعد میں پھر ہم کوئیچن ریز نہیں کر سکیں گے اور بات اپنی جگہ ختم ہو جائے گی۔ اس لئے میں نے ان کی سٹیٹمنٹ سے پہلے جو ہمارا ضابطہ اجازت دیتا ہے اگر اس پر غور کر لیا جائے۔

CALLING ATTENTION NOTICE

Mr. Speaker: There was a Call Attention Notice by Mr. Tiwana. I think he was the only mover.

جناب لیاقت بلوچ : جی ہم نے بھی الگ سے دیا ہوا ہے۔

Mr. Speaker: I will check up with my Secretariat. Yes آج کا صرف ٹوانہ صاحب کا ہے۔ And he being the only mover there will be only one question on that.

جناب لیاقت بلوچ : ہم نے بھی موو کیا ہوا ہے۔

جناب سپیکر: کتنے ہیں آپ کے ساتھ ؟
جناب لیاقت بلوچ : پانچ۔

Mr. Speaker: Maximum we can ask four,

تو ایک ہم لے لیں جو ٹوانہ صاحب کا پہلے آیا ہے دوسرے لیپس ہو جاتے ہیں چلیں۔
I will take it as Call Attention Notice آپ سٹیٹمنٹ دیں۔
One question from Tiwana Sahib, آجائے گا۔

جناب محمد صدیق خان کانجو : شکریہ جناب سپیکر۔ مجھے بھی کال اٹینشن نوٹس ابھی ملا تھا میں بھی یہ پوائنٹ آوٹ کرنے والا تھا۔

I shall be more than happy to respond to the Call Attention Notice Sir but I think the short statement...

Mr. Speaker: Honourable Tiwana Sahib, please read the Call Attention Notice.

REG: KILLING OF PAKISTANI TROOPS IN MOGADESHU

Malik Ghulam Muhammad Khan Tiwana: Thank you Sir, I call the attention of Minister of State for Foreign Affairs to a matter of urgent public importance regarding killing of 26 military troops in 'eshu by a Somalian Gunman resulting in grave concern amongst the people.

Mr. Speaker: Honourable Minister of State for Foreign Affairs.

Mr. Muhammad Siddique Khan Kanju: Thank you Mr. Speaker. Sir. The people and the Government of Pakistan are deeply shocked and grieved at the tragic incident in Mogadeshu in which 23 soldiers, not 26 as mentioned by Mohtarim Tiwana Sahib, 23 soldiers of the Pakistani contingents in the United Nations Peace Keeping Operation in Somalia were martyred and 54 others were wounded, our soldiers lost their lives in sustained injuries as a result of an unprovoked attack by the forces of one of the Somali War Lords, Adid. In fact, Sir, I got a message from Nirobi from our Mission which is keeping in touch with our Commander in Mogadeshu that ten of our soldiers Sir who were

missing after yesterday's operation, out of these two have been recovered, both of them are injured condition, 5 more soldiers have been located and are in the process of being handing over to the UN Commandant. The latest message I just got Sir before coming to the House from our Commander in Mogadeshu is that he is hopeful that the remaining three missing soldiers who are reportedly alive will also be recovered soon Sir.

Mr. Speaker Sir, it is clear that this attack was calculated and premeditated, instigated and conducted by the criminals commanded by Al-Adid, Pakistani troops have been enjoying relations of trust and confidence with the Somali population, our troops share their food with the local people, our military hospital has provided treatment to over 5000 Somalies suffering from mal-nutrition and disease, thus the attack on Pakistani troops does not reflect enmity on the part of the local population, rather it is the work of a group of criminals who in their own narrow interest are bent on blocking efforts to restore peace in Somalia.

The facts, Mr. Speaker, are that on the mornings of June, under orders of the Uniform headquarters at Mogadeshu our troops proceeded to check the military equipment in the possession of the forces of the war lords for Al-Adid. The Honourable Members of this August House may recall that under the Abis Ababa Accord signed early this year in January Late Sir, all the Somali War Lords had agreed to UN inspection of their weapons and ammunition dumps; the operation of June 5th was launched in pursuance of that agreement. The operation proceeded smoothly and was being successfully completed by our troops, sensing that their illegal ammunition stores would be taken over by the UN, Adid began to spread rumours that the UN Pakistani troops had captured the Somali Radio Station and that Somali Radio Station happens to be just next door to the Ammunition Dump which were being inspected in accordance with the Adis Ababa Accord. The Somali Radio Station itself kept broadcasting false and mischeivous information that it was under threat, thus local people were incited to come out on the street. While returning to their base our troops encountered large arms belonging to Adid factions. At that time, Mr. Speaker Sir, the Pakistani contingents came under heavy fire from Adid forces. The Pakistani soldiers fought and defended themselves while sending force for reinforcement. Unfortunately, in the meantime they sustained numerous casualities.

Mr. Speaker, the Somali seats here in Islamabad were summoned to the Foreign Office and a protest was lodged at the unprovoked attack on the troops of a brotherly Muslim country operating under the UN flag. The Government have also set up an emergency Cell in the Foreign Ministry to coordinate all actions pertaining to this situation. The relatives of the soldiers killed or wounded are being informed by the Ministry of Defence. Our permanent representative, Mr. Speaker Sir, at the UN was directed to call an emergency meeting of the security council to consider this grave incident. The Security Council met on Sunday in New York, in the meantime, in the meeting Sir, Pakistan Call for investigation into this serious incident, punitive action against the perpetrators of the unprovoked attack on the Pakistani contingents and full compensation for those killed or wounded in the attack ; at the same time we also sought the UN's commitment to supply the Pakistan's contingents with additional equipments such as armoured personnel carrier and helicopter gunships. The Security Council adopted a resolution which strongly condemned the armed attack and took all necessary measures against those responsible for the armed attack including against those responsible for publicly inciding such attack.

The resolution also provides for the investigation of the actions of those responsible and for their arrest/prosecution/trial and punishment. The resolution further highlights members states of United Nations to contribute on an emergency basis armoured personnel carriers tanks and the attack helicopters in order to provide uniform the capability to effectively confront and deter armoured attacks against them. Three most critincally wounded Pakistani soldiers have been sent to a military hospital in Germany and 20 other injured troops will be flown back on June 9th, accompanied by the German Medical Team. The bodies of our soldiers are being flown back and will be received with full honour which is due to the fallen heroes of our nation. Mr. Speaker the Government of Pakistan have been greatly happy by the manner in which our grief has been shared by the international community, numerous messages of condolences and sympathies have been received including messages from the UN Secretary General Mr. Ghali and President of United States Mr. Clinton. Mr. Ghali who is presently in Tunisia, Mr. Speaker, personally called on the Pakistani Ambassador in Tunisia to offer his condolences. All the Security Council members expressed their sympathies and condolences to the Government and the people of

Pakistan and paid glowing tributes to the Pakistan contingent in Somalia. In report to the Security Council, Special Representative of the Secretary General particularly expressed appreciation and admiration for the courage and discipline exhibited by the Pakistani troops in very difficult circumstances. Their sentiments have been reflected in the resolution of the Security Council itself.

Despite this tragic incident, Mr. Speaker, Pakistan's commitment to the United Nations Peace Keeping Operations remained unshakable. Pakistan shall maintain its traditional and firm support for an active role by the United Nations for the preservation and promotion of international peace and security. We ourselves owe a vow to the UN Military Observer Group for India and Pakistan, the oldest UN Peace Keeping Operation. Pakistan has contributed forces the UN peace keeping duties in numerous situations and presently our forces are deployed in Cambodia as well as Somalia under the UN Flag. Pakistan remains prepared to contribute forces for peace keeping in Bosnia Herzegovina. Pakistan, Mr. Speaker has always enjoyed close and brotherly relations with Somalia. We had assisted the Somali people in gaining independence Mr. Speaker. We helped them in the war against foreign aggressions Mr. Speaker. We had also given generous assistance to the Somalies when their country was afflicted by the drought and famine. Our participation in UN peace keeping operation was prompted by the flight of Somali brothern who were faced with the twin clouse of civil war and hunger.

It should be reiterated that the UN peace keeping operation in Somalia was undertaken in response to the decisions of the UN Security Council. It has been fully endorsed by the Organisation of the Islamic Conference. The Somali people have repeatedly requested the international community for continued and sustained help in restoring peace and stability to their country. The majority of the Somali people have whole heartedly welcome the presence of UN forces. The attack on the Pakistani troops was perpetrated by group of criminals who face the return and normalcy in Somalia. Though we have paid a heavy price Mr. Speaker, we shall not abondond the Somali people in their hour of need.

Before I conclude, I would like to pay a special tribute to the brave sons of Pakistan who lost their lives in a distant land, the entire nation mourns the loss of its valiant sons and shares the in estimable grief of

the families of the Shaheeds. At the same time we take pride and solace in the fact that the martyrd laid their lives in a most noble cause that of restoring peace and saving the lives of thousands of people in a frateral Muslim country. I thank you Mr. Speaker.

Mr. Speaker: I will allow the Call Attention Notice moved by the honourable members of Jamaat Islami to be clubbed with this and allow three members from their side to raise the question. First question by Tiwana Sahib.

ملک غلام محمد خان ٹوانہ : جناب ! میں محترم وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جس مقصد کے لئے پاکستانی دستہ صومالیہ بھیجا گیا تھا وہ وہاں پر خوراک کی تقسیم تھا یا وہاں پر امن کی بحالی تھا ؟

جناب محمد صدیق خان کانجو : دونوں جناب۔ Peace keeping basic objective تھا اور peace keeping میں وہاں کی جو ground حالت تھی وہاں پر خوراک نہیں مل رہی تھی وہ بھی ان کی ڈیوٹیز میں شامل تھا۔

جناب سپیکر : لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! یہ جہاں تک محترم وزیر صاحب نے کہا ہے کہ پاکستان کے فوجی دستے نے جو قربانی دی ہے ہم ان شہداء کی عظمت کو بھی سلام کہتے ہیں اور یہ بالکل اپنی جگہ حقیقت ہے۔ لیکن میں جو سوال کرنا چاہوں گا کہ صومالیہ میں جب قحط پڑا اور دنیا بھر سے خوراک کی سپلائی کے لئے اپیل آئی اور یونائیٹڈ نیشن نے اپنے وفود کو بھیجنے کا فیصلہ کیا لیکن اچانک ہی درمیان میں جب امریکی دستے وہاں لینڈ کر گئے اور وہاں آپ نے خود اسی ہاؤس کے اندر بھی دو تین مرتبہ ہم نے خود بھی اس چیز کی طرف اس وقت بھی توجہ دلائی تھی کہ اس ہاؤس سے ہمیں approval لینی چاہئے، ہمیں تفصیلات بتانی چاہیں لیکن یہ خطرہ موجود تھا کہ سوڈان کہ جس کو دہشت گرد ملک قرار دیا گیا ہے، اسے گھیرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ پاکستانی ٹروپس کو جہاں جا کر کام کرنا چاہئے تھا ان کو ان ایریاز کے اندر لے جایا گیا ہے۔ یونائیٹڈ نیشنز کے کمانڈر نے یہ کہا تھا کہ جا کر ڈپو کو ناکارہ کر دو اور وہاں حملہ نہیں ہو گا۔ اب جبکہ یہ صورتحال پیدا ہو گئی ہے کہ صومالیہ بھی مسلمان ملک ہے، سوڈان بھی مسلمان ملک ہے۔ پاکستان کے فوجی دستے بھی اس جگہ involve کر دیئے گئے ہیں یا ان

کووہاں گھیر دیا گیا ہے۔ تو کیا اس ساری نئی صورتحال کے ڈو یلپ ہونے کے بعد پاکستان اپنے ٹروپس کو اپنے اس سے ہٹنے کے بعد یا اس کے استعمال کے بعد کیا ان کی واپسی کا فیصلہ نہیں کرے گا کہ ہم مسلمانوں کے درمیان مفاہمت کے لئے 'امن کے لئے' خوراک کی سپلائی کے لئے تو اپنی ذمہ داری کو ادا کریں لیکن اس نئی situation کے پیدا ہونے کے بعد پاکستان کو اپنا دامن وہاں سے نکال لینا چاہئے 'اپنے آپ کو چھڑا لینا چاہیئے۔ تو کیا حکومت اس نئی صورتحال میں صومالیہ سے اپنے ٹروپس کو واپس بلانے پر غور کر رہی ہے ؟

<u>جناب محمد صدیق خان کانجو</u> : شکریہ جناب سپیکر۔ میں ایک چیز کی وضاحت کر دوں جو میرے محترم بھائی لیاقت بلوچ صاحب نے کی ہے۔ ہمارا بنیادی objective وہاں پر کسی لڑائی کا حصہ بننے کو قطعاً نہیں ہے۔ ہم peace keeping کے لئے وہاں پر موجود ہیں۔ یہ جو واقعہ جس طرح آپ کے ذریعے میں نے ہاؤس کی خدمت میں عرض کیا کہ یہ جو ammunition dump کا یہ کوئی لڑائی کے ذریعے نہیں لیا جا رہا تھا' یہ ایک accord ہوا تھا مختلف factions کے درمیان Adisababa میں U.N offices کے ذریعے سے صومالیہ کے مختلف warring factions ہیں۔ اور اس میں ایک بنیادی بات یہ تھی کہ جو ان کے ammunition dumps ہیں ان کو وہ inspect کرائیں گے 'اس کی inventory بنے گی اور اسی مقصد کے لئے وہاں پر گئے تھے اور اس rumour mongering کے اوپر یہ سب ایک چیز سلسلہ ہوا ہے۔ We were therefore peace keeping ہم کسی کا کوئی فریق بننے کو نہ ارادہ رکھتے ہیں 'نہ ہم ہیں 'نہ تھے۔

میں یہ وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ امن کے لئے' سلامتی کے لئے' peace keeping کے لئے Being members of the United Nations جب بھی کہیں ضرورت پڑتی ہے تو ممبر ممالک جو این اے کے ہیں وہ contribute کرتے ہیں and Pakistan rightly feel proud کہ ہم ادوار میں peace keeping کی خاطر جیسے اس وقت میں نے عرض کیا تھا کہ کمبوڈیا اور صومالیہ دو ہیں اور بوسنیا ہرگزوینا میں ہم جائیں گے وہاں ہم نے خود کہا ہوا ہے کہ وہاں پر ہمیں جانے دیں۔

They are runningshort of finances, the UN people and all تو یہ اس سلسلے میں ہے۔ تو لہٰذا ایہ کہ ٹروپس کو واپس بلانے میں ان حالات میں یا ٹروپس کسی لڑائی کا فریق

بننے کا کوئی اندیشہ ہے وہ ذہن میں بالکل نہیں ہونا چاہئے۔ peace keeping کے لئے اور یہ ان شیطانی قوتوں کی وجہ سے ہوا ہے جو کہ عام پاپولیشن ہے وہاں کی

They have always been very appreciative, in fact, we were the first on flying the UN flag which had landed up in Somalia and our troops have done an excellent job there.

یہ ایک incident ہوا ہے جو کہ بدقسمتی سے ان criminals ایکٹ ہے جس کی وجہ سے جو امن وہاں پر نہیں چاہتے۔ تو اس کی وضاحت کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ محترم بلوچ صاحب مطمئن ہو جائیں گے۔

جناب سپیکر : راجہ ظہیر خان صاحب !

راجہ محمد ظہیر خان : شکریہ جناب سپیکر۔ فاضل وزیر مملکت برائے خارجہ امور کی اس ساری وضاحت کے بعد صرف ایک بات ہے جو میں نہیں سمجھ سکا وہ یہ ہے کہ صومالیہ میں یو این او کے فیصلے کے تحت دیگر ممالک اور پاکستان کی افواج بھی قیام امن کے لئے اور خوراک کی تقسیم کے لئے گئی ہیں۔ دو چیزیں ہیں اس میں۔ جن کی وضاحت میں ان سے چاہتا ہوں تاکہ میرا ذہن بھی مطمئن ہو سکے۔ ایک تو یہ کہ ایک بڑی تعداد میں جس کا علم محترم وزیر خارجہ کو ہو گا اور وہ بتائیں گے امریکی ٹروپس بھی وہاں موجود ہے۔ دوسری الجھن جو ہے وہ یہ ہے کہ جس دستے کی ظلم کا بابربریت کا ہماری فوج شکار ہوئی ہے بدقسمتی سے وہ دستہ بھی مسلمانوں کا دستہ ہے اور اس کی قیادت بھی مسلمانوں کے ہاتھ میں ہے۔ پاکستان جو امت مسلمہ کے لئے ایک اتحاد کا symbol اور اسلام کی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے..........

جناب سپیکر : راجہ ظہیر صاحب سوال کرنا ہے۔

راجہ محمد ظہیر خان : جی میں وہی درخواست کر رہا ہوں۔ میں جو بات، عرض کر رہا ہوں وہ یہ ہے کہ پاکستان کو کس کے خوف نے یا کس کی محبت نے اس بات پر مجبور کیا ہے کہ وہ دو مسلمانوں کے درمیان صلح کرانے کی بجائے ایک ملک کے بر سر پیکار، دو گروپس، دو مسلمان گروہوں میں سے ایک گروہ کے ساتھ مل کر دوسرے کی نفرت کا نشانہ بننے پر آمادہ ہو گیا۔؟

Mr. Speaker: Yes Honourable Minister.

Mr. Muhammad Siddique Khan Kanjoo: I think Sir I have already answered that.

محترم راجہ صاحب شاید میری بات نہیں سمجھ سکے۔ میں یہ چیز کہہ دوں کہ خدانخواستہ ہم کہیں فریق نہیں بن رہے۔ ہم وہاں سلامتی کے لئے ہیں ' ایک معاہدہ جو مختلف فریقین کے درمیان ہوا تھا جس کی پہلے میں محترم بلوچ صاحب کے سوال پر وضاحت کر چکا ہوں کہ اس کی اسپلی منٹیشن کے لئے ہم وہاں پر گئے۔ وہاں پر جا کر inspection ہوئی ' inventory تیار ہوئی ' پورا dump ammunition کا وہ سارا ہو گیا۔ On their way back this incident happened اس میں ہم کسی کے ساتھ کوئی فریق نہیں بن رہے اور جس نے یہ سب کچھ کیا ہے اس کو میں سمجھتا ہوں کہ وہ criminal ہے جس نے بدامنی وہاں ایک امن کی سلامتی والی فوج کو ' ایک ایسے ٹروپس کو جس کی وضاحت میں کر چکا ہوں جنہوں نے اپنا راشن صومالیہ کے لوگوں کے ساتھ شیئر کیا ہے ' جنہوں نے اپنے ہسپتالوں میں ' اپنے یونٹس میں وہاں کے بیماروں کو ' وہاں پر آ کر علاج کیا ہے۔ تو ہم تو قطعاً فریق نہیں ہیں۔ ہم امن کے لئے ' peace keeping کے لئے وہاں پر ہیں۔ یہ ظلم اور یہ بربریت کے ہم شکار ہوئے ہیں ان criminals کے ہاتھوں جو میں وضاحت کر چکا ہوں۔

جناب سپیکر : جناب خالق داد خان صاحب !

جناب خالق داد خان : جناب ! میرا سوال یہ ہے کہ پاکستان کے لئے یہ ایک بڑا اعزاز ہے کہ باوجود تیسری دنیا کے ایک پسماندہ ملک کے عالمی امن وامان کے قیام اور خدمت کے سلسلے میں ہمارے ملک اور نوجوانوں پر اعتماد کیا جاتا ہے اور خدا کے فضل وکرم سے ہمارے نوجوانوں نے اپنی اہلیت ثابت کی ہے۔ موجودہ واقعہ جو صومالیہ میں پیش آیا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کی غفلت کی وجہ سے نہیں بلکہ تخریب کاروں کی تخریب کی وجہ سے پیش آیا ہے جس میں ہماری قیمتی جانیں ضائع ہو کر شہید ہو گئیں۔ تو اس سلسلے میں موجودہ جو ہمارے نوجوان ہیں ان کی حوصلہ افزائی کے لئے اور ان کا حوصلہ بلند رکھنے کے لئے اور آئندہ کے لئے حکومت نے کون سے اقدام کئے ہیں کہ ہمارے حوصلے پست نہ ہوں بلکہ

آگے بھی بڑھ جائیں اور دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ اب وہاں پر امریکی کتنے رہ گئے ہیں اور کتنی اسلامی دنیا کی فوج باقی ہے وہاں پر ؟

جناب محمد صدیق خان کانجو : سر جہاں تک ہے کہ ہمارے بہادر افواج کے سپاہیوں کے اور افسران کہ ان کے لئے کیا کیا جائے۔ اس بارے میں کیا incentives ہیں۔ سر! اس جذبے سے پاک فوج ہمیشہ اپنا یہ سب کچھ بلند کئے ہوئے ہے۔ گورنمنٹ آف پاکستان اپنے ان بہادر سپاہیوں کے لئے میں سمجھتا کہ کوئی کسر بھی باقی رکھے۔ جو ممکن ہو گا ہم ان کے لئے انسینٹو سامنے لائیں گے۔ جہاں تک تعداد کیا ہے امریکن ٹروپس کی اور دوسرے جو ہیں 'اس کے لئے اگر یہ اسمبلی میں سوال کر دیں I can get this detail ساری تفصیل کہ امریکن ٹروپس کتنے ہیں' اٹیلین کتنے ہیں' زمباویز کتنے ہیں 'سعودیز کتنے ہیں' مصری کتنے ہیں I can get them the details کیونکہ اس وقت This was pertaining to this particular incident and concerns Pakistan اس کی ڈیٹیل میں نے آپ کی خدمت میں پیش کی ہے۔

جناب سپیکر : یہ انسی ڈنٹ ہونے سے پہلے موگا ڈیشو کا جو ہے میں نے کچھ ماہ پہلے چیئرمین آف دی ڈیفنس کمیٹی کو جو شاہد خاقان عباسی ہیں الرٹ کیا تھا کہ موگا ڈیشو مد پاکستانی ٹروپس کو دیکھنے کے لئے آپ ایک ڈیلی گیشن لے جائیں۔ بدقسمتی سے قومی اسمبلی ان کانسٹی ٹیوشنلی' الیگلی ڈیزالو کی گئی تھی اور اس میں ہمیں ڈیلے ہوئی ہے تو عنقریب وہ ڈیلی گیشن میں پھر بھیجوں گا تاکہ ہمارے ٹروپس جو ہیں ان کا ملاحظہ کر سکیں۔ ان کے ساتھ جو ہو سکتا ہے deficiencies ہیں اور واپس آ کر رپورٹ نیشنل اسمبلی کو دیں۔ میں یہ بھی آگاہ کرنا چاہتا ہوں گورنمنٹ کو کہ جب ٹروپس جس طرح گئے ہوئے ہیں کمبوڈیا کو یا صومالیہ میں گئے ہیں نیشنل اسمبلی کو آگاہ کرنا چاہئے کہ کتنے گئے ہیں' کس مقصد کے لئے گئے ہیں اور کب تک وہاں ہوں گے اور ان کا رول کیا ہو گا۔

About this the National Assembly should always be informed. Thank you very much.

پوائنٹ آف آرڈر بائی سید ظفر علی شاہ صاحب !

Syed Zafar Ali Shah: Sir, we are not quite satisfied with the statement of the Minister. Sir, you have given vent to our feelings to some extent that a delegation was proposed to be sent to Somalia headed by a honourable member of this House in connection with our troops and give report and your desire that such report should be placed before this august House.

Sir, the basic thing is that why not take decision in consultation with the National Assembly before putting in danger the lives of our forces. It is a grave criminal offence. It is a tragic offence, tragic incidence and, we Sir, are very much sorry about that our troops in such large numbers have made casualties in a different land. Sir, we know that no word can meet the tragedy to fully compensate the tragedies that are faced by the troops. But, Sir, we say that the National Assembly should be briefed and whenever such things are intended, and Sir, finally I would say that why is it that in recent history no such incident, such large number of troops meeting such incident where large number of troops have been killed, It is very strange that no proper precaution was taken. I mean, there must be some strategic failure on the part of the United Nations Command there. They should have taken notice and they should have taken precautions to see that where they are going, where there is a rumour mongering over a take over of radio station why did it happen? After all there should be an inquiry. The Security Council must be asked to conduct an inquiry and inform us.

Mr. Speaker: Thank you. I am sending the Chairman of the Defence Committee there with another member. I had even talked to the army on this issue and they are keen that they might send somebody with that delegation. This is long ago, before the dissolution. So, I will take this up and naturally report will come to me which I will pass on to the National Assembly. Honourable Mohtarma Nusrat Bhutto.

Begum Nusrat Bhutto: I would like to ask the Foreign Minister that why only such a large Pakistani contingent was sent for inspection when there were so many from other countries also. It would have been much better if it was a mixed contingent which would have gone to inspect.

Mr. Speaker: Probably it was mixed Begum Sahiba. Some Americans also.

Mr. Muhammad Siddiq Khan Kanjoo: I think, you have already answered Begum Sahiba' questions. There were people from other countries as well.

Mr. Speaker: Thank you.

POINTS OF ORDER

میاں محمد عثمان صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔ شیر علی صاحب میں آپ کی طرف آتا ہوں۔

میاں محمد عثمان : بڑی مہربانی جناب۔ جناب عالی۔ میں پوائنٹ آف آرڈر کے حوالے سے بڑے اہم موضوع پر آپ کی رولنگ چاہتا ہوں۔ آج ہم تمام ممبران اسمبلی' اسمبلی کی بحالی کے بعد ہونے والے اجلاس کے تیسرے دن اس ایوان میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ انیس اپریل کو طلب کئے جانے والے اجلاس جو کہ نہ ہو سکا تھا' کیونکہ اٹھارہ اپریل کو ایک صدارتی حکم کے ذریعے اسمبلیوں کو توڑ دیا گیا تھا۔ جب کہ تمام ممبران اسمبلی اسلام آباد پہنچ چکے تھے۔ لیکن صدارتی حکم کے ذریعے اجلاس نہ ہو سکا۔ اس کے بعد' جناب والا ! آپ نے اور ممبران اسمبلی نے ایک آئینی اور تاریخی جنگ لڑی جس میں سپریم کورٹ نے اسمبلی کو بحال کر دیا۔ وہ دن جب کہ آپ نے انیس اپریل کو اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا تھا اور ان دنوں سے لے کر چھبیس مئی کو اسمبلی کی بحالی ہوئی۔ میں آپ کی رولنگ صرف اس بات پر چاہتا ہوں کہ آج ایک مہینہ اور نو دن یا آٹھ دن جو اس کوشش میں صرف ہوئے ہیں ان دنوں کو آپ کیا چھٹی کے دن شمار کریں گے یا ضائع شدہ دن شمار کریں گے یا اجلاس کے دن شمار کریں گے۔ یہ بڑا اہم معاملہ ہے جو میں نے یہاں پیش کیا ہے۔ اور اس پر میں آپ کی رولنگ چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر : جناب عثمان صاحب یہ جو ہے' جو ہمارے ورکنگ ڈیز ہیں اس میں شامل نہیں ہے۔ آج ہی ہاؤس بزنس کمیٹی میں ہم نے اس شیڈول کو ری ارینج کیا ہے۔ دن ہم نے بڑھائے ہیں۔ ہر سیشن کے ساتھ چار چار پانچ پانچ دن تاکہ یہ جو بیچ میں سیشن ہونا تھا اور وہ نہیں ہو سکا وہ دن ہم کانسٹی ٹیوشن کے مطابق کر کے ایک سو تیس دن minimum کرنے کی کوشش کریں۔ وہ بیچ میں نہیں گنے جاتے۔ شکریہ جی۔ جی عثمان صاحب۔

میاں محمد عثمان : وہ ضائع شدہ شمار کر لئے گئے ہیں ؟

جناب سپیکر : باقی پریزز کے لئے نہیں ہیں۔ جس طرح سپریم کورٹ نے کہا ہے۔ لیکن ہمارے ایک سوتیس دن پورے کرنے کے لئے یہ بیچ میں گنے نہیں جائیں گے۔ جناب شیر علی صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

چوہدری شیر علی : میں آپ کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔ سوا پانچ بجے تقریباً آج قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا ہے اور پانچ بج کر پچیس منٹ پر نیچے جو پاس دیتے ہیں انہوں نے گیٹ بند کر کے اور پتہ نہیں گیلریوں میں بیٹھے ہیں یا بھاگ گئے ہیں۔ آپ جیسے ایک اچھے منتظم کے ماتحت، جب کہ آدھے سے زیادہ گیلریاں خالی ہیں۔ اور نیچے سے وہ بھاگ گئے ہیں۔ ایم این ایز کے ساتھ کئی معزز مہمان تھے۔ باہر دھوپ میں کھڑے ہیں۔ اور وہ عملہ وہاں نہیں مل رہا۔ میری یہ گزارش ہے کہ ہم سب اگر بیٹھے ہیں تو ان کو بھی وہاں بیٹھنے دیں۔ خصوصی آپ ذرا حکم نامہ جاری کریں۔

جناب سپیکر : جناب ! چوہدری شیر علی صاحب ! یہ پبلک گیلریز ہیں۔ میں انکرج کرتا ہوں کہ پبلک جتنی آ سکے آئے۔ اور رولز میں یہ بھی ہے کہ سیٹس پر ہوں دروازوں میں نہ ہوں۔ لیکن اگر زیادہ ہوتے ہیں تو میں پرمشن کھلے دل سے دیتا ہوں کہ اگر اور کرسیاں بھی لگائی جائیں تو لگائیں۔ اگر سیڑھیوں پر بیٹھتے ہیں تو وہاں بھی بیٹھیں کیونکہ نیشنل اسمبلی اور پبلک گیلریز جتنی فل ہوں بہتر ہے۔ سیکورٹی کی وجہ سے شائد ہو گا۔ میں چیک کروں گا اور انشاء اللہ اس چیز کو حل کر لیں گے۔ جناب سالک صاحب کا پرویلیج موشن ہے۔ جناب اعتزاز احسن صاحب نے، سید ظفر علی شاہ صاحب نے، سردار فاروق احمد خان لغاری صاحب نے، سید افتخار حسین گیلانی صاحب اور آحسان الحق پراچہ صاحب نے Non-intimation of arrest of Mr. Julis Salik, MNA. موو کیا ہے۔

جناب اعتزاز احسن صاحب۔

PRIVILEGE MOTION(S)

REG: NON-INTIMATION OF ARREST OF MR. J.A. SALIK MNA, TO THE SPEAKER

Mr. Aitzaz Ahsan: Mr. Speaker, I beg to move a privilege motion that according to the news item published in daily "Khabrain",

Islamabad dated 12th April, 1993 Mr. J. Salik and his son were arrested on Sunday the 11th April, 1993 in Karachi on the charge of violating the traffic laws *i.e.* the pillion riding but the local administration did not inform the Speaker of the National Assembly as required under the law which is the breach of privilege of M.N.A. and this august House. This matter needs immediate attention of this august House for necessary action.

Mr. Speaker: All the other MNAs support the motion. Honourable Minister for Parliamentary in place of the Interior Minister.

Ch. Amir Hussain: Sir, all the movers except one Ch. Altaf Hussain.

Mr. Speaker: He is now Governor.

Ch. Amir Hussain: He is a stranger, he is not one of the mover's.

سر! اس میں اگر آپ مجھے اجازت دیں قبل اس کے کہ میں یہ کہوں کہ میں اسے اپوز کرتا ہوں یا نہیں کرتا ایک رپورٹ صوبہ سندھ کی حکومت سے ہم نے منگوائی ہے اجازت دیں تو اسے پڑھ دوں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے پڑھ دیں۔

چوہدری امیر حسین: سر! حکومت سندھ کو اس معاملہ میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ حکومت سندھ نے آئی جی پولیس سندھ کے حوالہ سے مطلع کیا ہے کہ مورخہ 11 اپریل 1993ء کو تقریباً سوا دو بجے دن مسٹر جے سالک اور ان کالڑکا موٹر سائیکل پر سوار ہو کر صابر بیگ شہید روڈ بالمقابل کراچی پریس کلب دفعہ 144 ضابطہ فوج داری کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پائے گئے۔ یہ وقوعہ ضلع جنوبی کراچی میں ضلعی مجسٹریٹ کی حدود میں عائد پابندی کے خلاف ہوا۔ اس معاملہ میں ایک مقدمہ مسٹر جے سالک اور ان کے لڑکے ڈیوڈ سالک کے خلاف تھانہ آرٹلری میدان میں زیر نمبر ایف آئی آر 103-1993 زیر دفعہ 188 تعزیرات پاکستان درج کیا گیا ہے لیکن گرفتار نہیں کیا گیا۔ مقدمہ ابھی زیر تفتیش ہے۔ چنانچہ پریویلج موشن ہے کہ آنریبل ممبر آف دی نیشنل اسمبلی کو گرفتار

کیا گیااور جناب کو اطلاع نہیں دی گئی اس لئے پرویلج بریچ ہوا ہے۔ تو یہ صورت حال ہے جو کہ حکومت سندھ نے رپورٹ فیڈرل گورنمنٹ کو بھیجی ہے۔ اس کے بعد جس طرح آپ مناسب سمجھتے ہیں اگر مزید اس میں تحقیقات کرنا ہیں تو کمیٹی کو بھیج دیا جائے۔ ویسے یہ رپورٹ تھی جو انہوں نے بھیجی ہے۔

Mr. Speaker: Regarding a particular member and it has been moved by four honourable Members invariably if he is detained even just held for a few minutes, it can be 10 minutes, if he is an honourable MNA then that information should come to the Speaker, of both his detention even if it is a few minutes and his release.

Ch. Amir Hussain: Correct.

Mr. Speaker: I would suggest to you that you do not oppose it and we sent it to the Privilege's Committee.

Ch. Amir Hussain: Sir, I do not oppose it and I request that it may be referred to the Committee.

Mr. Speaker: Honourable Aitzaz Sahib please move it, for it to be referred to the Privileges Committee.

Mr. Aitzaz Ahsan: I beg to move Mr. Speaker that the motion be referred to the Standing Committee on Rules of Procedure and Privileges.

Mr. Speaker: It is referred to the Standing Committee on Rules and Privileges.

Maulana Muhammad Azam Tariq: Point of order.

مولانا محمد اعظم طارق: جناب سپیکر! پچھلے اجلاس میں میں نے ایک تحریک استحقاق پیش کی تھی کہ میں ایک کاروان کو لے کر رحیم یار خان سے چلا تھا جب گجرات کی سرزمین پر ہم پہنچے تو مجھے اور میرے ساتھیوں کو روکا گیا۔ آپ تو دس منٹ فرماتے ہیں مجھے آدھا گھنٹہ تک زیر حراست میں رکھا گیا تھا اور میرے ساتھیوں کو جو کہ ایک طے شدہ پروگرام اور ضابطے کے مطابق اتنا سفر کر کے آٹھ دن کا چلے آ رہے تھے انہیں ایک ایک مہینہ تک

گجرات کی جیل میں بند رکھا گیا تو میری تحریک استحقاق بھی آپ کے پاس ہے براہ کرم اسے بھی اٹھایا جائے اور اس کا بھی فیصلہ کیا جائے۔

جناب سپیکر : میں دیکھوں گا ابھی تو میرے سامنے نہیں آئی ہے یہ پرانی ہو گی میں نکال لیتا ہوں۔ لیکن چوہدری اعتزاز صاحب کہتے ہیں پتہ نہیں پنجاب پولیس کیا کرتی ہے جس کو، بیگم بھٹو کو پکڑنا ہے تو گجرات میں پکڑتے ہیں۔ آپ کو پکڑنا ہے تو گجرات ہے پتہ نہیں کیا قصہ ہے۔ میں اسے دیکھوں گا۔ شکریہ جولیس سالک صاحب۔ آن اے پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب جولیس سالک : جناب والا ! ابھی ہمارے منسٹر صاحب نے جو رپورٹ سندھ حکومت سے لی ہے پہلے تو میں آپ کو یہ بتا دوں کہ اس دن ایسٹر کا دن تھا اور خاص طور پر کرسچینز کے لئے ایسٹر کا دن جو ہوتا ہے یہ ایک بڑے تہوار کا دن ہوتا ہے اور آپ نے سنا ہو گا کہ دفعہ 144 کے تحت موٹر سائیکل پر ڈبل سواری اس سے دو دن پہلے مجھے سندھ حکومت نے ڈبل سواری کی اجازت دی یعنی اسی موٹر سائیکل کی رجسٹریشن پر اور میں یعنی اپنے بیٹے کو چونکہ میرے پاس ڈرائیونگ لائسنس نہیں تھا تو میں پریس کلب سے نکلا اور اسکے بعد مجھے تھانے لے گئے تو سندھ حکومت یہ کہے کہ مجھے گرفتار نہیں کیا تو یہ ہاؤس کے ساتھ ایک بہت بڑا مذاق ہو رہا ہے۔ جناب سپیکر ! مجھے گرفتار کیا گیا اور مجھے گاڑی میں کھینچ کر بٹھایا گیا اور اخبارات میں تصویریں چھپی ہیں۔ لیکن میں صرف آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں............

Mr. Speaker: I have taken notice of it.

جناب جولیس سالک : سر ! اگر پچھلا ایک نوٹس جو آپ نے دیا تھا وہ صلیب والا ایک سال گزر گیا ہے سر ! اگر اسی طرح کہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے کوئی رزلٹ نہیں نکلے گا کیونکہ آپ رولنگ پر اب عملدر آمد بھی کروائیں تو مہربانی ہے۔

جناب سپیکر : انشاء اللہ ہو جائے گا۔

Mr. Speaker: I have taken note of it and the House has taken note of it and it has been referred to the Committee.

انشاء اللہ یہ سب چیزیں آپ وہاں رکھیں......

The Sindh Government has given their view but we do not go alongwith that view. Thank you.

<u>جناب جولیس سالک</u> : سندھ حکومت نے ہائی کورٹ کے فیصلے کو بھی تسلیم نہیں کیا۔

<u>جناب سپیکر</u> : شکریہ یہ ساری باتیں کمیٹی کے سامنے آپ کریں۔

There is another privilege motion standing in the name of Mr. Liaqat Baluch, Raja Muhammad Zaheer Khan, Mian Muhammad Usman, Ch. Nazeer Ahmed Virk this is on the dissolution of the Punjab Assembly. ایک اور ہے Privilege motion standing in the name of Haji Javed Iqbal Abbasi on the dissolution of N.W.F.P. Assembly. And there is another in the name of Mr. Naseer Muhammad Maidad Khel, MNA ان کا بھی یہی ہے on the same جی لیاقت بلوچ صاحب۔

<u>حاجی خالق داد خان</u> : جناب والا ! میری پرویلج موشن بھی صوبہ سرحد اسمبلی کے بارے میں تھی۔

<u>جناب سپیکر</u> : ٹھیک ہے میں اسے بھی انکلوڈ کر لیتا ہوں۔ لیاقت بلوچ صاحب !

REG: DISSOLUTION OF PUNJAB AND NWFP ASSEMBLIES

<u>جناب لیاقت بلوچ</u> : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر ! 29 مئی 1993ء کو گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشورے سے پنجاب اسمبلی توڑ دی اور میاں منظور وٹو کو نگران وزیر اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ گورنر کا یہ اقدام ملک کے دستوری نظام اور جمہوری عمل کو عدم استحکام کا شکار کرنے کا باعث بنا ہے یہ بات قومی وقار کے منافی ہے۔ گورنر وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے اس لئے وہ اپنے اقدامات کے سلسلے میں وفاقی حکومت کے سامنے جوابدہ ہے۔ گورنر نے ایسے وزیر اعلیٰ کے مشورے پر اسمبلی توڑی جب کہ دفعہ 136 (1) کے تحت تحریک عدم اعتماد کا نوٹس دیا جا چکا تھا۔ اگر وہ مطلوبہ اکثریت کے حامل نہ تھے تو انہیں دفعہ 130 (6) کے تحت گورنر کو اپنا استعفیٰ پیش کر دینا چاہئے تھا۔ سپریم کورٹ کی جانب سے 18 اپریل 1993 کا صدارتی حکم کالعدم قرار دیئے جانے کے نتیجے میں نگران حکومت کے اقدام غیر قانونی قرار پائے تو اس کے مشورے پر مقرر کئے گئے گورنر پنجاب کی تقرری غیر آئینی تھی لہٰذا گورنر پنجاب کی طرف سے اسمبلی توڑنے کا فیصلہ غیر اخلاقی اور غیر آئینی ہے۔ مذکورہ اقدام دستور کے خلاف ہے ملک کے انتخابی نظام پر عوام کا

اعتماد مجروح ہوا ہے جس سے پارلیمینٹ منتخب قومی اسمبلی کے ارکان اور قومی وقار کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اسے فوری طور پر زیر بحث لاکر ازالہ کیا جائے۔

جناب سپیکر : باقی آنریبل موورز بھی اسے سپورٹ کرتے ہیں ؟ حاجی جاوید اقبال عباسی صاحب ! کیا آپ اسے اپوز کریں گے ؟

چوہدری امیر حسین : جناب والا ! پہلے سب کو موو کرنے دیں اس کے بعد میں اپنا موقف بیان کروں گا۔

جناب سپیکر : ٹھیک ہے سب کو اکٹھا کرنے دیں پھر میں آپ کو موقع دوں گا۔ حاجی جاوید اقبال عباسی صاحب موجود نہیں ہیں۔ حاجی خالق داد خان یہ فرنٹیئر کی ہے۔

جناب خالق داد خان : شکریہ جناب سپیکر۔ جناب سپیکر ! آج مورخہ 30 مئی 1993ء ریڈیو پاکستان سے دوپہر بارہ بجے نشر کی گئی ایک خبر کے مطابق گورنر صوبہ سرحد نے وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد کے مشورے سے صوبائی اسمبلی توڑ دی ہے اور میر افضل خان کو نگران وزیر اعلیٰ مقرر کیا ہے۔ گورنر سرحد کے اس اقدام سے منتخب جمہوری اداروں اور دستوری نظام کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ عوام میں اس مسئلے پر سخت تشویش پائی جاتی ہے۔ گورنر چونکہ وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے اور وفاقی حکومت کے سامنے جوابدہ بھی ہے لہٰذا معمول کی کارروائی روک کر اس مسئلے کو زیر بحث لایا جائے۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ جناب نصیر محمد میداد خیل صاحب۔

جناب نصیر محمد میداد خیل : جناب سپیکر ! میں خالق داد صاحب کی تحریک استحقاق کی تحریک کی تائید کرتا ہوں۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پارلیمنٹری آفیرز۔

چوہدری امیر حسین : سر ! لیاقت بلوچ صاحب نے جو تحریک استحقاق پڑھی ہے بات تو ان کی ٹھیک ہے لیکن جناب والا ....

جناب سپیکر : اجمل خٹک صاحب ! میں آپ کو موقع نہیں دے سکتا اس لئے کہ آپ موورز میں سے نہیں ہیں۔ منسٹر صاحب ! آپ ایک منٹ کے لئے تشریف رکھیں۔ حاجی جاوید اقبال عباسی صاحب ! آپ آ گئے ہیں تو اگر اپنی تحریک پیش کرنا چاہیں تو موو کر

حاجی محمد جاوید اقبال عباسی : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر ! میں تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں کہ گورنر سرحد امیر گلستان جنجوعہ صاحب نے وزیر اعلیٰ سرحد کے مشورے پر صوبائی اسمبلی توڑ دی۔ اور میر افضل خان کو نگران وزیر اعلیٰ مقرر کیا گورنر کا یہ اقدام ملک کے دستوری نظام اور جمہوری عمل کے عدم استحکام کا باعث بنا یہ بات قومی مفاد کے منافی ہے۔ جناب سپیکر ! گورنر وفاق کا نمائندہ ہوتا ہے وہ اپنے اقدامات کے سلسلے میں وفاقی حکومت کے سامنے جوابدہ ہے۔ جناب سپیکر ! سپریم کورٹ کی جانب سے 18 اپریل 1993ء کا صدارتی حکم کالعدم قرار دیئے جانے کے نتیجے میں نگران حکومت کے اقدام کو غیر قانونی قرار پایا ہے۔ مذکورہ خلاف دستور اقدام سے ملک کے انتخابی نظام میں عوام کا اعتماد مجروح ہوا ہے جس سے پارلیمینٹ منتخب قومی اسمبلی کے ارکان کے قومی وقار کو سخت نقصان پہنچا ہے اس کو فوری طور پر زیر غور لایا جائے اور اس کا ازالہ کیا جائے شکریہ۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر فار پارلیمنٹری افیرز !

جناب اعتزاز احسن : پوائنٹ آف آرڈر !

جناب سپیکر : چوہدری اعتزاز صاحب ! تھوڑا ان کو چلنے دیں،

I know probably what you will say.

چوہدری امیر حسین : مجھے ذرا عرض کرنے دیں پھر شاید ان کو کہنے کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

Sir, I know it I realize it.

(*Interruptions*)

جناب سپیکر : جی ان کو بات کرنے دیں۔

چوہدری امیر حسین : گزارش یہ ہے جیسے میں گزارش کر رہا تھا کہ پنجاب اسمبلی اور صوبہ سرحد کی اسمبلی کو جو ڈیزالو کیا گیا اس پر جن خیالات کا اظہار کیا اور جو انہوں نے اپنی پرویلج موشنز میں لکھا واقعاتی طور پر میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ درست بات ہے لیکن، جناب میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس بات کو بخوبی جانتے ہوئے کہ ہمارے رولز میں ایسی کوئی پابندی نہیں کہ سب جوڈیس معاملہ ہو تو پرویلج موشن موو نہیں کی جا سکتی اس بات کو جانتے ہوئے، جناب !

میں آپ سے گزارش کرونگا کہ چونکہ یہ زیادہ مناسب ہوگا زیادہ appropriate ہوگا کہ عدالت عالیہ لاہور اور عدالت عالیہ پشاور میں دونوں عدالتوں میں اسمبلیوں کی تحلیل کے متعلق رٹ دائر شدہ ہے۔ تو میں یہ گزارش کروں گا کہ اس معاملے کے بارے میں تمام پرویلج موشنز ہیں ان کو ڈیفر فرما دیا جائے۔

جناب لیاقت بلوچ : پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : لیاقت بلوچ صاحب !

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! جہاں تک پرویلج موشن کا تعلق ہے میرے سامنے بہت ساری ایسی مثالیں اس ہاؤس کی بھی اور اس سے پہلے کے ایوانوں کی بھی اور سینٹ کے اندر کی بھی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ بہت سارے مقدمات عدالت کے اندر زیر سماعت تھے عدالت کے اندر موجود تھے لیکن یہاں ممبران نے پرویلج موشن موو کی اور اس کی ارجنسی یا اس کی اہمیت کے پیش نظر انہیں ایڈمٹ کیا گیا اور کمیٹیز کی طرف ریفر بھی کی گئیں۔ لیکن میں اس چیز کو تسلیم کرتے ہوئے کہ صوبہ سرحد کے اندر بھی اور صوبہ پنجاب میں بھی رٹ جو ہے وہ زیر سماعت ہے اور اس کا فیصلہ کسی بھی وقت آ سکتا ہے لیکن ان دونوں چیزوں سے بالا ہو کر کہ صوبے کے اندر ایک اقدام ہوا ہے وہاں کی جو قانونی جنگ ہے قانون کا معاملہ ہے وہ متعلقہ صوبوں کی ہائی کورٹس کے اندر جا کر طے پائے گا ہم اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتے۔ لیکن ایک ایسا اقدام کہ جس کی وجہ سے پھر ہمارا یہ قومی اسمبلی کا ایوان اس کی زد میں ہو اور پورے ملک کا سیاسی اور جمہوری عمل اس کی زد میں ہو اور سپریم کورٹ نے جو فیصلہ کیا تھا اس فیصلے کو مشکوک کرنے کے لئے اس فیصلے کی حیثیت کو کم کرنے کے لئے اور اس فیصلے کو لوگوں کے اندر متنازعہ بنانے کے لئے اور پھر وہ فیصلہ جس کو غیر آئینی قرار دیا اور اس عرصہ میں جو صوبوں کے اندر صورت حال کو تبدیل کر کے اپنی مرضی کے مطابق وہاں حالات پیدا کئے گئے اب اس فیصلے کے بعد قومی اسمبلی کی بحالی کے بعد وہ جو لیورز اپنے ہاتھ میں رکھے گئے تھے ان کو استعمال کیا جا رہا ہے اور اس استعمال کی بنیاد پر قومی اسمبلی ملک کے اندر جمہوریت ملک کے اندر جمہوری وقار ملک کے اندر سیاسی عمل جو ہے وہ پھر اپنی جگہ زد کے اندر موجود ہے۔

جناب سپیکر ! اگر صوبوں کے اندر ایک ایسا عمل کیا جائے کہ جس کے اندر وفاق متاثر ہوتا ہو وفاق کا پورا سسٹم متاثر ہوتا ہو اور پھر یہ بھی غالب امکان موجود ہو کہ ان اقدامات کے پیچھے بھی وفاق کے اندر بیٹھی ہوئی کوئی شخصیت اپنے اختیارات کو یا اپنے معاملات کو اپنی حیثیت سے استعمال کر رہی ہے اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ایسا اقدام ہے کہ جو ہمیں اس چیز کے لئے بار نہیں کرتا اس چیز کے لئے نہیں روکتا کہ ہم ایسے اقدامات جو ملک کے اندر ہو رہے ہوں اور ان کو قومی اسمبلی کے ایوان کے اندر بھی زیر بحث نہ لا سکتے ہوں اور اس کے متعلق پریولیج موشن بھی نہ موو کر سکتے ہوں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ صوبہ پنجاب کی جو اسمبلی توڑی گئی ہے اور صوبہ سرحد کی جو اسمبلی توڑی گئی ہے اگر وہاں اعتماد اور عدم اعتماد کا ایک سلسلہ چلتا ہے وہ ایک جمہوری پراسس تھا اس جمہوری پراسس کو ویلکم کرنا چاہئے۔ اعتماد کرنا عدم اعتماد کرنا یہ ایوان کا حق ہوتا ہے آئینی حق موجود ہے لیکن اگر اس اختیار کو غلط طریقے سے استعمال کیا جا رہا ہو تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ایوان کی ذمہ داری ہے کہ آئین کا تحفظ بھی کرے اور آئین کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے ان اقدامات کا جائزہ بھی لے اور ایسے اقدامات کہ جس کی بنیاد پر مستقبل میں چل کر اس پورے سسٹم کے متاثر ہونے کا ایسا خدشہ یا امکان موجود ہو اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ میری پریولیج موشن جو ہے وہ ان حقائق کی بنیاد پر بھی ہے اور کوئی قانون کوئی ضابطہ کوئی آئینی آرٹیکل جو ہے وہ اس چیز سے ہمیں بار نہیں کرتا کہ ہم اس ایوان کے اندر اس پر بحث نہ کر سکیں۔

میں یہ سمجھتا کہ میری اس پریولیج موشن کو اپوز کرنے کی بجائے ہمیں یہ موقع ملنا چاہئے کہ اس کو کمیٹی کی طرف پھر ریفر کر دیا جائے اور کمیٹی کے اندر بیٹھ کر ہم اس کا مکمل جائزہ بھی لے سکتے ہیں پوری تفصیل کے اندر بھی جا سکتے ہیں اور ہم اس ملک کے اندر جمہوری اور سیاسی عمل کے اس پراسس کو بچانے کے لئے اپنی طرف سے اقدام کر سکتے ہیں لیکن اگر ہم اپنی زبانوں کو اس طریقے سے بند کر لیں اور اپنے آپ کو اسی طریقے سے خاموشی کے ساتھ بٹھا لیں کہ ملک کے اندر جو کچھ بھی ہوتا رہے ملک کے اندر جو بھی بدنیتی کی بنیاد پر اقدامات کئے جاتے رہیں اور ہم کہتے رہیں کہ نہیں جناب خاموشی سے ان ساری چیزوں کو دیکھ لینا چاہئے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی ضابطے کے مطابق کارروائی نہیں ہوگی۔ یہ رائٹ ٹائم ہے یہ ایسا وقت

ہے کہ جس کے متعلق ہمیں اقدام کرنا چاہئے۔ اور پوری قوم کو میسیج جانا چاہئے کہ قومی اسمبلی جو پوری قوم کا ایک نمائندہ ادارہ ہے اس ادارے کے اندر بیٹھ کر ان سارے حالات کا جائزہ لینے کی صلاحیت بھی موجود ہے اور پوری قوم کو ہم گائیڈنس بھی دے سکتے ہیں اس لئے میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جو اعتراض اٹھایا گیا کہ عدالتوں کے اندر کوئی چیز موجود ہے یا اس کے لئے ہمیں اس کو پینڈنگ کر دینا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ دونوں اعتراضات نہ آئین کے مطابق نہ ضابطے کے متعلق اس میں پورے اترتے ہیں بلکہ ہماری پرویلج موشن ضابطے کے مطابق جو بنتی ہے کہ ملک کے اندر ایک ایسا اقدام کہ جس کی وجہ سے پوری حیثیت متاثر ہو رہی ہو تو ہمیں اس کو ایڈمٹ کرنا چاہئے اور اسے کمیٹی کی طرف ریفر کرنا چاہئے۔ شکریہ۔

جناب اعتزاز احسن: پوائنٹ آف آرڈر۔

Mr. Speaker: Just a minute. Let me dispose off the privilege motion first.

Ch. Aitzaz Ahsan: Sir, before you dispose off the privilege motions if you please allow us to say something.

Mr. Speaker: Yes, Yes. I will certainly take your valuable opinion on this if so required.

جناب محمد اجمل خان خٹک: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: مجھے پہلے موورز کو نمٹانے دیں اس کے بعد آپ کو موقع دوں گا۔

میاں محمد عثمان: جناب والا! میری گزارش یہ ہے کہ اسمبلیوں کو توڑنا میں حیران ہوں کہ ایک وبا کی شکل سارے ملک میں یہ ایک وبا کی صورت میں وائرس کی شکل میں پھیل چکا ہے اور، جناب والا! اس کا علاج ہونا چاہئے میں حیران ہوں کہ اسمبلیاں توڑنے کا اقدام جمہوریت کش، غیر آئینی اور غیر اخلاقی ہے یہ اقدام جمہوریت کے نوخیز نظام جو پاکستان میں چل رہا ہے اس کے لئے زہر قاتل ہے یہ کون سا ہاتھ ہے، ہمیں جناب والا ان ہاتھوں کو تلاش کرنا چاہئے بظاہر وہ ہاتھ ہمیں معلوم ہے وہ شکلیں ہمارے سامنے ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ان ہاتھوں کے پیچھے ایک ہاتھ ہے جو یہ سارے گل کھلا رہا ہے ہمیں اس کو زیر بحث لا

کر ان ہاتھوں کو بے نقاب کرنا چاہئے یہ ایک ایسانکتہ ہے یہ ہمارا استحقاق بنتا ہے کہ ہم ان ہاتھوں کے پیچھے جو ہاتھ ہیں ان کو بے نقاب کریں اور قوم کو صحیح صور تحال دکھائیں۔

چوہدری نذیر احمد ورک : میں میاں عثمان صاحب کی تائید کرتے ہوئے اپنی اس تحریک کو آگے بڑھاتا ہوں کہ اس کو ایڈمٹ کر لینا چاہئے کیوں کہ وائرس کو ابتدائی سٹیج پر روک دیا جاتا تو زیادہ موثر ہوتا اور اب یہ اتنا زیادہ پھیل چکا ہے کہ اس کا آپریشن ضروری ہو گیا ہے اور یہاں تک کہ ان سارے چہروں کو بے نقاب کرنا چاہئے جو اس سازش میں شامل ہیں جو وہاں پر بیٹھ کر کس طرح سے ایک امریکی سفیر اور کچھ لوگ صبح کا ناشتہ کرتے ہیں تو اس چیز کا بھی سامنے آنا چاہئے اور اس کے بعد ناشتے میں پوری اسمبلی کھا جاتے ہیں اور دوسرے روز پھر ایک اسمبلی ناشتے میں لگائی جاتی ہے۔

جناب سپیکر : جناب ورک صاحب ! شخصیات یا دوست ممالک کا ذکر نہیں ہوتا۔

چوہدری نذیر احمد ورک : جناب سپیکر ! دوست ممالک اگر دوستانہ سلوک اختیار کریں تو شاید ہم ان کو ڈسکس نہ کریں مگر ہم مجبور ہیں کہ یہاں پر یہ پتلیاں اشاروں پر ناچ رہی ہیں تو اس لئے میں کہتا ہوں کہ اس موشن کو اس طرح سے نہ روکیئے اور مجھے تو حیرانی ہے کہ جب وزیر قانون صاحب اٹھ کر کہتے ہیں کہ یہ معاملہ سب جوڈیس ہے اس کا تو ایک حصہ سب جوڈیس ہے یہاں پر ہم یہ چیز لانا چاہتے ہیں وہ تو بڑی وسیع ہے اور اس ایوان کو حق پہنچتا ہے کہ اس سارے وائرس کو روکنے کے لئے' اس بیماری کا سدباب کرنے کے لئے یہاں پر کوئی علاج تجویز کریں اور وہ علاج موثر ہونا چاہئے۔ شکریہ۔

Mr. Speaker: The House stands adjourned to meet at quarter to eight.

[The House adjourned for Maghreb prayers.]

[The House re-assembled at 8.05 p.m. with Mr. Speaker in the Chair.]

جناب سپیکر : یہ جو پرویلج موشن تھا

By the honourable members, three different dissolution of the Punjab Assembly, Dissolution of N.W.F.P. Assembly.

تو' جناب لیاقت بلوچ صاحب نے یہ بھی کہا کہ اس طرح صوبائی اسمبلیاں dissolve ہو رہی ہیں پھر شاید امکان ہے کہ نیشنل اسمبلی بھی dissolve ہو وغیرہ۔ تو اس چیز سے آگاہ ہونا چاہئے

On National Assembly once again coming for dissolution, I will read Article 6:

> "Any person who abrogates or attempts or conspires to abrogate, subverts or attempts or conspires to subvert the Constitution by use of force so or show of force or by other un-constitutional means shall be guilty of high treason."

Sub para 2 is:

> "Any person aiding or abetting the acts mentioned in clause (1) shall likewise be guilty of high treason."

And under such circumstances تو یہ شقیں بہت اپلی کیبل ہیں۔
Till the superior courts decide them. یہ جو پرویلج موشن ہیں ان کو میں ڈیفر کرتا ہوں۔
کیونکہ ہائی کورٹ بھی ہے اور پھر اس کے بعد سپریم کورٹ کے بھی ہوں گے۔

Naturally they go to the Supreme Court after the decision. I will take up these again. I defer it.

جناب لیاقت بلوچ : پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : پوائنٹ آف آرڈر لیاقت بلوچ صاحب !

POINT(S) OF ORDER

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! یہ میرا خیال ہے جیسا کہ آپ نے فرمایا وہ تو ڈیفر ہو گئی ہے لیکن اگر ہم اس پہلو کو بھی سامنے رکھیں کہ بلوچستان اسمبلی جب ٹوٹی تھی 88ء کے انتخابات کے بعد تو اس وقت بھی فوری طور پر کورٹ میں کیس گیا تھا لیکن اسی ہاؤس کے اندر

ڈسکشن ہوئی تھی۔ جب 88ء میں اسمبلی توڑی گئی تھی اس کے بعد سینٹ موجود تھی سینٹ میں یہ چیز زیر بحث آئی تھی کیس بھی عدالت کے اندر موجود تھا۔ پھر 90 کی اسمبلی جب ٹوٹی ہے تو اس وقت بھی عدالت کے اندر کیس گیا تھا لیکن سینٹ کے اندر بڑی تفصیل سے اس پر بحث ہوئی۔ ابھی حال ہی کا واقعہ ہمارے سامنے موجود ہے کہ قومی اسمبلی کو توڑا گیا سپریم کورٹ کے اندر بھی روزانہ پروسیڈنگز اخبارات کے اندر آ رہی تھیں لیکن سینٹ کے اندر بھی اس مسئلے پر بڑی تفصیل کے ساتھ اس پر بحث ہوئی۔ لیکن اس پر سینٹ کے چیئرمین نے اپنی رولنگ نہیں دی تھی اسے محفوظ کر لیا گیا تھا۔ اس لئے جب پارلیمینٹ کے مختلف ہاؤسز کے اندر اور اسی ہاؤس کے اندر ہم یہ پریکٹس اپنا چکے ہیں کہ بھئی یہ چیز زیر بحث لائی جا سکتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس ماضی کی ساری روایات کے سامنے رکھتے ہوئے کوئی ہمارے سامنے یہ رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے کہ ہم اس کے بارے میں اپنے لئے کوئی بندش پیدا کر لیں یا ازخود اپنے اوپر کوئی پابندیاں عائد کر لیں یا اپنے اختیارات کو ازخود محدود کر لیں جب کہ ہم یہ کہتے ہیں کہ قومی اسمبلی کا یہ ادارہ جو ہے یہ بڑا با اختیار ادارہ ہے اور حکومت بھی اور جو متعلقہ ساری کیبنٹ بھی ہے وہ اسی ہاؤس کے سامنے جوابدہ ہے۔ اور اس جوابدہی کا عملاً اظہار تو اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ ہم ایشو کو اپنے ہاتھ میں لیں اور اس پر بحث کے لئے موقع پیدا کریں اور اس کے لئے فیصلہ بھی کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ چیزیں ہمارے سامنے ہاؤسز کے اندر ہو چکی ہیں۔

<u>جناب سپیکر</u>: لیاقت بلوچ صاحب آپ درست فرماتے ہیں کہ پہلے جو ہو چکی ہیں۔ چیز یہ ہے کہ جو جنرل پولیٹیکل سچوایشن ہے اس میں یہ چیزیں کور ہو سکتی ہیں اگر ہمارے پاس کوئی چیز نہ ہوتی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر سب جیوڈس بھی ہو تو پروِلج موشن چل سکتا ہے اور چلتے رہے ہیں۔ ان حالات میں میں اس کو اسی وقت الاؤ کر دیتا اور شاید یہ ریفر ہو جاتا ٹو دی کمیٹی۔ لیکن کیونکہ ایک ڈبیٹ جا رہی ہے۔ جنرل پولیٹیکل سچوایشن پر چل رہی ہے۔ یہ ایشوز بھی ریز ہوں گے تو اس میں آپ ریز کر سکتے ہیں کیونکہ ڈیفر کیا گیا ہے۔ We will wait for the decisions of the courts پھر اس کو thread bear ڈسکس کریں گے۔ thread bear ڈسکس کریں گے تاکہ یہ چیزیں ختم ہوں۔

جناب اعتزاز احسن: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: پوائنٹ آف آرڈر۔ چوہدری اعتزاز احسن۔ جب میں آپ کی طرف آرہا ہوں۔

جناب اعتزاز احسن: جناب سپیکر! میں آپ کا بڑا ممنون ہوں اور میرے دوست اور فاضل رکن اسمبلی جناب لیاقت بلوچ صاحب نے آپ کی رولنگ کے بعد اس کے اوپر کچھ اظہار خیال کرنے سے مجھے بھی یہ موقع دے دیا اور آپ نے ان کو بھی موقع دیا فراخدلی سے۔ میں آپ کی رولنگ کے ذرا حق میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کیونکہ اس سے اختلاف کیا ہے رولنگ کے بعد۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں جناب سپیکر۔ آپ نے بڑا اچھا کیا ہے۔ بڑی اچھی بات کی ہے کہ آرٹیکل 6 کا حوالہ دیا ہے۔ آرٹیکل 6 کو جولاء امپلی منٹ کرتا ہے۔ وہ آپ کو علم ہو گا یقیناً وہ 1956 سے اس کو نافذ کرتا ہے۔ یہ ایسا قانون ہے آرٹیکل 6 جو 1956 سے لے کر جس کسی نے یہ اس آئین کی اور جو بھی آئین اس وقت کا تھا اس کی خلاف ورزی کی یا اس کی سب ورژن کی اس کو آرٹیکل 6 کی زد میں آتا ہے۔ کون آتا ہے کون نہیں آتا ہے۔ یہ تاریخ بتائے گی اسکا کوئی یہ نہیں ہے کہ ایک دم قانونی علاج اور قانونی فیصلہ آجائے یا کسی عدالت میں فیصلہ آجائے یہ وہ فیصلے ہیں جو تاریخ کریگی۔ عدالتوں نے فیصلے کئے ہیں۔ اگر یہی بات یہی پیمانہ اپنایا جائے تو لیاقت بلوچ صاحب کی بات سے مجھے کسی قدر اختلاف ہے۔ یہ 1958 میں ہو یہ 1969 میں ہوا۔ یہ 1977 میں۔ یہ 1988 میں ہوا یہ 1990 میں ہوا۔ جناب سپیکر۔ کب یہ نہیں ہوا۔ اس پاکستان کی تاریخ میں ہو رہا ہے۔ یہ وائرس اسمبلی توڑنے والے کا ایک دن میں پانچ اسمبلیاں توڑیں۔ 1988 میں ایک دن میں پانچ اسمبلیاں ٹوٹیں 1990 میں۔ ہم نے ان کی مذمت کی۔ اور بہت لوگوں نے کی۔ اب بات یہ ہے یہ اسمبلی ٹوٹی۔ یہ اسمبلی بحال ہو گئی۔ عدالت نے فیصلہ دے دیا۔ دو اسمبلیاں اور ٹوٹیں۔ وہ معاملات زیر تصفیہ ہیں عدالتوں کے روبرو اور عدالتوں کے سامنے آپ نے بہت اچھی رولنگ دی ہے۔ میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں۔ آپ کے آگے سر تسلیم خم کرتا ہوں اور آپ نے آرٹیکل چھ کا حوالہ دے کر بھی یہ تنبیہ کی ہے لیکن آرٹیکل 6 کا حوالہ بھی اور عدالتوں کے فیصلے بھی ایک باقاعدہ تاریخی پس منظر میں

جماعت کی وابستگیوں سے ہٹ کر دیکھے جائیں گے۔ اور اس وقت مورخ لکھے گا۔ جس وقت اس ہاؤس میں بہت سارا آگے گزر کر نئی نسلیں آ چکی ہوں گی جب شاید نہ محترم میاں نواز شریف ہوں اور شاید ہم میں سے کوئی بھی نہ ہو اس وقت بھی یہ فیصلے لکھے جائیں گے اس وقت بھی یہ مورخ دریافت کرے گا کہ کیا بات تھی 1988 میں ؟ کیا بات 1990 میں ؟ کیا بات تھی 1977 میں ؟ کیا بات تھی اس سے پہلے اور کیا بات ہے نئی بات جو 1990 میں ہے۔ یہ پوچھا جائے گا مورخ پوچھے گا جناب سپیکر۔ یہ آپ اگر بحث کرنا چاہتے ہیں بے شک بحث ہو۔ ہم کیوں نہیں بحث ہونے دینا چاہتے۔ ہم اس لئے نہیں ہونے دینا چاہتے۔ بحث ان معاملات پر نہیں ہونا چاہیئے۔ ہم یہ کہتے ہیں صرف کہ چونکہ وقتی طور پر اس وقت یہ معاملات عدالتوں کے روبرو زیر تصفیہ ہیں اور نمبر 2 پروِلیج موشن کی استحقاق کی جو صفت ہے استحقاق کا جو دائرہ ہے اس میں یہ استحقاق کسی ممبر کا نہیں بنتا ہے۔ کل کوئی لوکل باڈیز ٹوٹ جائیں گی۔ تو کیا کہا جائے گا کہ استحقاق بنتا ہے۔ میں ذرا عرض کر لوں جناب سپیکر۔ چونکہ مجھے پہلے موقع نہیں ملا۔

جناب سپیکر : چوہدری صاحب ذرا.........

جناب اعتزاز احسن : آپ ذرا اجازت دے دیجئے میں ختم کرتا ہوں بڑی جلدی۔

جناب سپیکر : چوہدری صاحب سنیں۔

On Article 6 you make a very valid point. I do not disagree with you there. On deferring it you made the Point.

جناب اعتزاز احسن : سر ! میں آپ کی تائید میں وہ آپ کے مخالفت میں آپ کی تائید میں رولنگ کی تائید میں میں عرض کر رہا ہوں۔ جناب سپیکر ! اب میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ معاملہ استحقاق کا بھی نہیں بنتا۔ استحقاق کی ڈیفی نیشن میں میں نہیں جانا چاہتا اور میں ایک چیز صرف.........

جناب سپیکر : چوہدری صاحب ! when we come again میں پھر لاتا ہوں۔

جناب اعتزاز احسن : سر ! میں ایک آخری۔ دو تین جملے عرض کرتا ہوں، جب میں ختم

کرنے لگتا ہوں۔ جناب سپیکر ! تین چار جملے رہ جاتے ہیں خبر نہیں آپ کے صبر کا پیمانہ لبریز اسی وقت ہوتا ہے۔ اور آپ میں اور مجھ میں ایک تلخی بن جاتی ہے بے وجہ۔

جناب سپیکر : نہیں نہیں نہیں۔ I like you to help me on the Constitution.

جناب اعتزاز احسن : میں آپ کی امداد کروں گا۔ آپ آرٹیکل 6 کے نفاذ کے 1956 سے شروع کریں۔ جناب سپیکر ! میں بلا معاوضہ آپ کا وکیل ہوتا ہوں اور 1977 کے بعد آئین کے توڑے جانے میں جو جو شریک رہا ہے۔ آیئے میں آپ کا وکیل ہوں گا میں مفت آپ کی وکالت کرتا ہوں۔ اٹھئے کریئے یہ بات صرف بات نہ کیجئے۔ لیکن آیئے اس معاملے کو کریں آگے بڑھائیں تاکہ معاملہ کہیں پہنچے تو صحیح۔ صرف زبانی جمع خرچ سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔

Mr Speaker: Choudhry Sahib, when I had give the statement in Lahore that if the National Assembly is dissolved, this was 7th April this year that if it is dissolved, I will go to the court. I received a message that you will be my counsel.

جناب اعتزاز احسن : جناب ! میں آپ کو عرض کروں میں آپ سے عرض کرتا ہوں یہ گورایہ صاحب سے میں نے کہا۔ میں نے کہا سپیکر صاحب اس سے پہلے کی اسمبلیوں پر بالکل بلا امتیاز سلوک کریں میں ان کا وکیل ہوتا ہوں۔ میں نے کہا اگر سپیکر صاحب صرف 1990 کے الیکشن صرف 1990 کا کریں۔ یہ کوئی تاریخ کی کوئی زیادہ محترم بیٹی نہیں ہے۔ جناب سپیکر ! وہ بھی تاریخ کی محترم بیٹیاں تھیں جن کا قلع قمع کیا گیا جن کا 1977 میں قلع قمع کیا گیا۔ اور وزیر بن گئے۔ آپ وزیر بنے آپ نے کیا کچھ نہ فائدے حاصل کئے۔ جناب سپیکر ! 1985 کی اسمبلی بھی ایک محترم اسمبلی تھی 1988 کی اسمبلی تھی۔ ٹھیک ہے 1990 کی اسمبلی کو رونے والے کچھ با اثر زیادہ ہیں تعداد میں زیادہ نہیں ہیں خدا کی قسم الیکشن کروا کر دیکھ لیں آج کرائیں الیکشن سارا دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا جناب سپیکر۔

آخر میں عرض کرنا چاہتا ہوں چونکہ جناب میں نے کہا آپ کچھ فرما دیتے ہیں تو بات...... میں صرف ختم کرنا چاہتا ہوں' جناب سپیکر ! وہ یہ۔ میں آج بھی آپ کو یہ آفر دیتا ہوں۔ آپ کی وکالت مفت کرنے کو تیار ہوں۔ میں ان میں نہیں ہوں بڑی بڑی فیسیں لینے والے وکلا ریفرنسز میں بھی شاید تین تین کروڑ ادھر سے لیتے رہے پیش ہوتے رہے۔ میں کازز کے لئے لڑتا ہوں۔ اور کاز کے لئے اگر میں جان جاؤں کہ میرا سائل اور میرا کلائنٹ وہ مخلص ہے وہ دیانتدار ہے وہ جانبدار نہیں وہ ایک اپنے ذاتی یا گروہی مفاد کے پیچھے نہیں بلکہ کلی مفاد پر بلاامتیاز لڑتا ہے۔ میں اس کی وکالت ہر دور میں کرتا آیا ہوں اور آئندہ بھی انشاء اللہ کرتا رہوں گا اور آپ کو اللہ تعالیٰ یہ توفیق دے میں دعا کرتا ہوں کہ آپ بھی سارے اس عرصے میں جو جو ناانصافیاں ہوئی ہیں جس جس اسمبلی کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس کو ایک آنکھ سے دیکھیں اور ان میں امتیاز نہ رکھیں۔

جناب سپیکر : شکریہ چوہدری صاحب۔ میں عثمان صاحب یہ ڈسکشن بھی سٹارٹ کرنی ہے۔ جی عثمان صاحب پوائنٹ آف آرڈر۔

میاں محمد عثمان : میں انتہائی اختصار کے ساتھ اپنے بھائی کو فاضل دوست کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ 70 کے الیکشن کے نتائج کے نتیجے میں جو اسمبلیاں وجود میں آئیں جو واقعات ہوئے کیا اس میں بھی میری یہ وکالت کریں گے۔ کیا اس وقت جو الیکشن کے نتائج سامنے آئے اس میں مشرقی پاکستان کو دھکیل کر ایک طرف کر دیا گیا اور اپنی حکومت یہاں پر جما لی گئی۔ کیا اس پر بھی وکالت کریں گے۔ میں انتہائی شکر گزار ہوں گا ان کا اس پر بھی یہ وکالت کریں۔

جناب اعتزاز احسن : پوائنٹ آف پرسنل ایکسپلینیشن۔

جناب سپیکر : بہت مختصر۔

جناب اعتزاز احسن : میاں عثمان صاحب کی جب تک وہ اس جماعت میں بیٹھے ہیں جس نے مشرقی پاکستان میں البدر اور الشمس بنائی تھی میں وکالت نہیں کروں گا۔ یہاں کھڑا ہو کر کہتا ہوں نہیں کروں گا نہیں کروں گا۔

جناب سپیکر : جی ورک صاحب تشریف رکھیں۔ بس ہو گیا۔ روکڑی صاحب تشریف رکھیں۔ بہت بہت شکریہ۔

چوہدری اسدالرحمٰن : پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر : اسدالرحمٰن صاحب۔

چوہدری اسدالرحمٰن : جناب سپیکر !اس بات پر میں آپ کی رولنگ چاہتا ہوں کہ کیا کوئی شخص یہاں پر اپنا جو کاروبار کرتا ہے اس کی تشہیر کر سکتا ہے۔ اور اس فلور کو اس مقصد کے لئے استعمال کر سکتا ہے۔

جناب سپیکر : نہیں جی۔

چوہدری اسدالرحمٰن : ہمیں پتہ ہے کہ وہ کتنے قابل وکیل ہیں شاید آپ ان کو وکیل کرتے توہم یہاں پر نہ بیٹھے ہوتے۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کئی کیسز میں چوہدری اعتزاز صاحب نے کئی دفعہ کہا کہ یہ چیز ہو گی تو

you will have to look for me to be your counsel. He did offer on a number of occasions.

شکریہ۔ جی ورک صاحب !

PRIVILEGE MOTION

REG: DISALLOWING *EX*-MEMBERS OF THE NATIONAL ASSEMBLY TO COME IN THE PRECINCTS OF THE PARLIAMENT HOUSE

چوہدری نذیر احمد ورک : جناب سپیکر ! آپ تو آئین کی رو سے جب اسمبلیاں ٹوٹی ہیں آپ آئین کی رو سے سپیکر بچ گئے۔ اور میں نے سوچا کہ کیونکہ ہمارے سپیکر موجود ہیں پارلیمینٹ میں یہاں پارلیمینٹ ہاؤس سامنے آیا تو مجھے وہاں پر زبردستی روک لیا گیا۔ پولیس وہاں موجود تھی میں نے بہتیرا کہا کہ میرا سپیکر موجود ہے مجھے ان سے ملنا ہے اور بالکل اس کا آفس موجود ہے اور پارلیمینٹ کے اندر آفس ہے۔ تو آپ مجھے جانے دیجئے۔ مگر میں چاہوں گا اس پر آپ رولنگ دیں کہ کیا وہ سیاسی لوگ جو اس وقت کیئر ٹیکر تھے یا وہ کون ذمہ دار تھا جس نے اس وقت روکا اور کیا اس وقت ایک ممبر قومی اسمبلی اس اسمبلی کے ٹوٹ جانے کے بعد وی آئی پی نہیں رہتا ؟ کیا اس کے بعد اسے آکر سینٹ کی کارروائی سننے کا حق

بھی نہیں رہتا ؟ تو اس پر میں چاہوں گا کہ کیا اس کو سپیکر سے ملنے کا حق بھی نہیں رہتا ؟ تو اس پر' جناب ! میں سمجھتا ہوں کہ میرا اس سے استحقاق مجروح ہوا ہے اس میری گزارش کو اس میرے پوائنٹ آف آرڈر کو لیں۔ اس ہاؤس کا وقار مجروح ہوا ہے۔ لوگوں کی آنکھوں میں ہمارا وقار بہت زیادہ مجروح ہوا ہے کہ ہم ایسے لوگ ہیں کہ ایک دن بعد وہی پولیس وہی عملہ وہی باہر کھڑا ہو کر ممبران کو اس طرح سے روک رہا ہے کہ دوسرے دن اسمبلی ٹوٹنے کے بعد ان کا کوئی وقار بھی باقی نہیں رہ جاتا۔ تو میں جناب اس کے بارے میں چاہوں گا کہ اس کو بطور تحریک استحقاق کے لے لیا جائے اور ہاؤس کو اس پر بحث کرنی چاہئے اور اس پر سارے ہاؤس کو بحث کرنی چاہئے۔

<u>جناب سپیکر</u> : جی جناب بلخ شیر مزاری صاحب !

Mir Balakh Sher Mazari: On a personal explanation. When this point was brought to my notice as a Caretaker Prime Minister.....

Mr. Speaker: But that has been declared illegal.

Mir Balakh Sher Mazari: I issued instructions that no MNA would be stopped from coming to this House for their legitimate business but I did give instructions that no procession, no illegal gathering would take place over here. Thank you.

Mr. Speaker: Thank you. Ch. Nazeer Ahmed Virk and Syed Zafar Ali Shah on the same subject. Syed Zafar Ali Shah Sahib.

Syed Zafar Ali Shah: Mr. Speaker, I also have the same complaint in fact it is a very dull matter but it is a grave contempt of the House and of Mr. Speaker that on the 19th of April the day after the dissolution was announced. If in accompany of some other members of this House went to the National Assembly and we were stopped quite unceremoniously by a Sergeant of the Army and the police and said that no politician and MNAs are to be allowed inside the House. Sir, that was quite astounding and we were taken a back and we did not want to argue with the police posted there so we returned back, but this happened again and after a few days I thought this was some vagary of the structure of powers that was at that time at the helms of affairs and I also brought this fact to the notice of some care-taker Ministers and nothing happened.

I am sorry to say Sir, that again and again it happened and it w· 'a continuous breach of the Speaker of the House and also the contempt of the Speaker and also the privilege if we were in fact holding any privilege at that time. I do not know Sir, but in fact it was the contempt because you are the leader of this August House precincts and in fact you are the incharge of the precincts of the House. So, I would like to know why it happened after all it was not Martial Law. Nothing of the sort had happened and I think that if it was Martial Law then such things could be contemplated.

Mr. Speaker: Syed Zafar Ali Shah and Virk Sahib you formally move the privilege motion right now. Honourable Syed Iftikhar Hussain Gillani Sahib.

Syed Iftikhar Hussain Gillani: Mr. Speaker I think, it is a very serious matter. I want to join my voice in this. This was humiliating, this was insulting besides being members of this honourable House which the Supreme Court declared. We were citizens of this country on that given date. Under the Constitution every person in this country how high so ever he or she may be is bound under the Constitution to follow the Constitution. I challenge the authority and I challenge this on the floor of this House. No individual in this country has a right to stop me from moving in any direction that I want. I was stopped as a citizen of this country to enter the precincts of this honourable House to call on the honourable Speaker of this House. I do not know what the procedure are your Secretary General of this August House is a witness. I call him up I said I want to come and pay my respect to the Speaker of the House who was still a Speaker under the Constitution of Pakistan. He called me back. He said I am sorry to say that you are not permitted. This matter Mr. Speaker Sir, we should not care for technicalities. Today, I beg of you w? should not care for technicalities. You have all the authority, we should examine it, we should examine very thoroughly. This dissolution of Assembly has become.......

جیسے آدم خور اور مار خور اور اسمبلی خور ایک سسٹم چل نکلا ہے اس ملک میں۔ ہر چیز کی ایک انتہا ہوتی ہے۔ ہمیں بے عزت کر کے گیٹ سے واپس کیا گیا۔ ہمیں کہا گیا کہ جو ایم این اے نہیں ہے وہ اندر آ سکتا ہے، ایم این اے اندر نہیں آ سکتا۔ یہ کیا۔ ڈرائیوروں کو ہمارے کہا کہ آپ جائیں، آپ نہیں آ سکتے کیونکہ کل آپ ایم این اے تھے۔ یہ کوئی

طریقہ کار ہے۔ یہ کوئی انتہا ہے۔ یہ لوگ کہتے ہیں، ہمیں بے عزت کرتے ہیں۔ یہ اس ایوان کی عزت ہے۔ ہم پانچ لاکھ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں، ہر ایک یہاں پر بیٹھا ہوا پانچ لاکھ کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس طریقے سے ہمارے ساتھ سلوک کیا گیا۔ میں استدعا کروں گا، دست بستہ استدعا کروں گا میں سارے ہاؤس سے کہ ساری technicalities کو ہٹا کر سارے ہاؤس کو کمیٹی بنا کر اس matter کو examine کیا جائے۔ میں اس میں کہوں گا آپ سے استدعا کروں گا کہ کوئی written move نہیں کرے جناب۔

You have all the authority. This is an exceptional case. We must examine these cases. We must set precedents, these precedents are very important for future generations.

ہمارے لئے نہیں ہے۔ میں نہیں ہوں گا کل۔ میرے بچے ہوں گے، میری آنے والی نسلیں ہوں گی۔ یہ طریقہ کار بڑا غلط ہے یہ بے حرمتی ہے تو میں استدعا کرں گا، میں verbally move کرتا ہوں کہ اس کو ....

Mr. Speaker: Syed Iftikhar Gillani Sahib you move the privilege motion and I will have that referred to a Special Committee to be head by the Deputy Speaker.

جی اعتزاز احسن صاحب !

<u>جناب اعتزاز احسن</u> : جناب سپیکر ! میں محترم افتخار گیلانی کی بات کی تائید کرتے ہوئے عرض کرنا چاہتا ہوں جیسے میں پہلے عرض کر رہا تھا۔ 1977 میں اسمبلیاں جب ٹوٹیں اور جو لوگ ان اسمبلیوں میں داخل ہو گئے وہ جس طرح بھی آئے۔ کس طرف سے آئے۔ کون تھے۔ اب سب ہم اپنے ضمیر کو جھنجھوڑیں اور فیصلہ ایک اسمبلی کا نہ کریں۔ میں نے پہلے بھی عرض کیا۔ یہ سب اسمبلیاں تاریخ اور قوم کی اور رائے دہند گان کی یہ سب امانت ہیں۔ بالکل ٹھیک ہے۔ ان سب کے بارے میں دیکھنا چاہیئے تھا کہ اسمبلیوں کا، اگر آپ ایک کالیں گے۔ میں آپ کو عرض کرتا ہوں، نہ آپ کو تاریخ بخشے گی، نہ یہ قوم بخشے گی، نہ رائے دہند گان بخشیں گے آپ کا امتحان رہے گا، آپ کو لوگ کہیں گے کہ آپ نے امتیازی سلوک کیا جناب سپیکر۔ آپ اس قائد اعظم کی تصویر کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں جس نے اس ملک میں کسی ایک اسمبلی کی نہیں بلکہ ہر اس اسمبلی کی جس کو بظاہر mandate

تھا اس کے بارے میں اس کی تقدس کی اس نے بات کی تھی اور وقتاً فوقتاً جب 1977ء کی اسمبلی ٹوٹی جناب سپیکر اس وقت کو آ گئے ایوانوں میں، پنجاب اسمبلی میں، قومی اسمبلی میں کون آ کر یہاں بیٹھ گئے۔ اس وقت نہیں تقدس کی بات کی جو ہال ہوتا تھا اس وقت سٹیٹ بنک ہال، سٹیٹ بنک بلڈنگ میں ایسا ہی ہال جو اس سے پہلے اس میں سیمینارز ہر قسم کے ہوا کرتے تھے۔ کیا وہ تقدیس اسمبلی کی ختم نہیں ہوئی جناب سپیکر! کیا 88ء میں یہ نہیں ہوا؟ کیا یہ 1990ء میں نہیں ہوا؟ آپ کریں۔ بے شک کریں۔ میں یہ کہتا ہوں اور میں ایک صورت میں اس معاملے کی پوری حمایت کروں کہ آپ اگر پہلے نہیں، اگر 1969ء نہیں، اگر 1958ء نہیں تو کم از کم جس تسلسل میں ہم چل رہے ہیں وہ تسلسل 1977ء کا ہے کیونکہ اس کے تحت ایک آئین کو ختم کر کے ایک اس کے تحت اس تسلسل میں ختم کر کے آٹھویں ترمیم لا کر جناب سپیکر! اس آٹھویں ترمیم کے تحت ہیں، جس آٹھویں ترمیم کو آپ آج ہمارے دوست ادھر بیٹھے ہوئے کہتے ہیں ہم ختم کر دیں گے۔ وہ دوست، جناب سپیکر! جو اس اسمبلی ختم کرنے والے کو 14 اپریل کو اس کو جا کر انہوں نے کہا تھا اے حضور آپ ہمارے آئندہ پانچ سالوں کے صدر ہیں اور نامزد میں کرتا ہوں آپ کو۔ اے حضور میں آٹھویں ترمیم کی بات نہیں کروں گا۔ اس کو آج ہم جب یہ کرتے ہیں جناب سپیکر تو میں، جناب سپیکر ختم کرتا ہوں۔ مجھے معلوم ہے تھوڑا سا پھر ذرا بے چین ہیں۔

جناب سپیکر! میں یہ کہتا ہوں، میں تائید کروں گا اس موشن کی لیکن یہ دو باتیں ہیں۔ ایک ساتھ ہم سب اپنے اپنے گریبانوں میں جھانکیں، ہر ایک جو یہاں کھڑا ہے، جو یہاں بیٹھا ہے وہ گریبان میں دیکھے۔ اپنے ضمیر کی آنکھ سے، اپنے گریبان میں دیکھے کون کونسی اسمبلی کے قتل میں اس کا ہاتھ رہا ہے۔ دیکھے کون کونسی اسمبلی کو ختم کر کے وہ آ کر بیٹھتا رہا ہے اور آپ اگر اسکو اس موشن کو یہ وسعت دیں گے، آخری جملہ، میرا آخری جملہ۔ مجھے لوگ کچھ سننا بھی چاہ رہے ہیں اور آپ نے سنا ہے اور میں ان کی تائید کر رہا ہوں۔ اور مجھے یہ یقین ہے کہ یہ میری اس بات کی تائید کریں گے۔ جناب سپیکر! آپ اگر اس موشن کو یہ وسعت دیتے ہیں، آپ کو تاریخ بھی سلام کرے گی۔ آپ جمہوریت کی صحیح بنیادوں کو استوار کر رہے ہوں گے اور آپ کی پاکستان کی آئندہ نسلیں بھی آپ کی ممنون ہوں گی اور یہ عاجز یہ ناچیز بھی اگر آپ اس موشن کو یہ وسعت دیتے ہیں، اس موشن کی حمایت کرے

گا اور آپ کے شانہ بشانہ کھڑا ہو گا چاہے آپ ادھر سے ہوں چاہے آپ ادھر سے ہوں۔

جناب سپیکر : غفور صاحب ! تشریف رکھیں۔ غازی صاحب تشریف رکھیں۔ جاوید صاحب ! تشریف رکھیں۔ حاصل صاحب ! تشریف رکھیں۔ لیاقت بلوچ صاحب ! اس کے بعد میں آپ کو وقت دیتا ہوں۔ ایک سیکنڈ تشریف رکھیں۔ ورک صاحب آپ موو کریں۔

چوہدری نذیر احمد ورک : جناب سپیکر ! میں تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں کہ قومی اسمبلی کے توڑنے کے غیر قانونی ' غیر اخلاقی اور غیر آئینی اقدام کے بعد مجھے اور میرے رفقائے کار کو قومی اسمبلی کے احاطے میں داخل ہونے سے غیر قانونی طور پر اور غیر اخلاقی طور پر روکا گیا۔ جس سے نہ صرف میرا استحقاق مجروح ہوا بلکہ اس ایوان کا استحقاق بھی مجروح ہوا۔ جس کی وجہ سے پوری قومی اسمبلی کا وقار مجروح ہوا اور میں چاہوں گا کہ قومی اسمبلی کو بطور کمیٹی بنا کر اس تحریک استحقاق کو بحث کے لئے منظور کیا جائے۔

جناب سپیکر : آنریبل منسٹر۔ پرویز علی شاہ صاحب تشریف رکھیں۔

چوہدری امیر حسین : جناب میں اس تحریک استحقاق کی مخالفت نہیں کرتا۔ اور میں یہ سیجسٹ کروں گا کہ پورے ہاؤس کی کمیٹی بنائی جائے۔

جناب سپیکر : آنریبل پرویز علی شاہ صاحب ! پوائنٹ آف آرڈر۔

سید پرویز علی شاہ جیلانی : میں افتخار گیلانی صاحب اور چوہدری اعتزاز احسن صاحب کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے جیسا کہ ہمارے آنریبل ممبر نے موو کیا ہے ' میں اس میں امنڈمنٹ پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اسی میں نہ صرف 1990 کی اسمبلی توڑنے اور اس کے بعد کے اثرات ' لیکن 1988 کی اسمبلی اور اس سے پہلی اسمبلیز کے سلسلے میں بھی............

جناب سپیکر : پرویز علی شاہ صاحب ! یہ اسمبلی توڑنے کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ جو یہاں روکا گیا ہے اس کے بارے میں ہے۔

سید پرویز علی شاہ جیلانی : جی مجھے یاد ہے۔ 1988 کی جب اسمبلی توڑی گئی تھی جناب سپیکر تو دوسرے دن مجھے یہاں پر روکا گیا تھا۔ بلکہ باہر دھکیل کر نکالا گیا تھا۔ اور 1977ء کی اسمبلی ٹوٹی تو ہمیں جیلوں میں بھیج دیا گیا۔

جناب سپیکر : پرویز علی شاہ صاحب 1988ء یا 1977ء ہے 1990ء کا ہے وہ واقعات آپ اس وقت موو کرتے You should have moved this on 3rd or 4th of November 1990 ابھی آ کر موو کرتے ہیں۔ شکریہ۔ آنریبل لاء منسٹر۔

وزیر قانون وانصاف (چوہدری عبدالغفور) : جناب سپیکر ! میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ صرف چند باتیں عرض کرتا ہوں۔ میں زیادہ وقت نہیں لوں گا۔ اعتزاز احسن صاحب ماشاء اللہ ہمارے بڑے اچھے وکیل ہیں لیکن میں اس کے بارے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ 1977ء کی بات کرتے ہیں۔

جناب سپیکر : آنریبل لاء منسٹر صاحب ! مجھے پہلے یہ پرویلج موشن کمیٹی تک تو پہنچانے دیں۔

چوہدری عبدالغفور : جناب ! میں صرف ایک ہی بات کروں گا کہ 1977ء کی اسمبلی جب توڑی گئی تو پوری قوم نے ان کو اٹھا کر پھینک دیا تھا۔ وہ کسی نے نہیں توڑی تھی۔ اس میں تو میرے فاضل دوست اس موومنٹ کو دیکھ کر اس سے پہلے ہی استعفیٰ دے گئے تھے۔ اور آج بھی ریکارڈ پر ہے کہ یہ تو پہلے ہی چھوڑ کر بھاگ گئے تھے ان کو تو کسی نے باہر نکالنے کے کچھ نہیں کہا تھا۔ اس کے علاوہ میں یہ عرض کروں گا کہ یہ جو باتیں کرتے ہیں کہ پریذیڈنٹ کے ساتھ پرائم منسٹر کی کیا باتیں ہوئیں یہ تو اس میٹنگ میں موجود نہیں تھے۔ وہاں جا کر باتیں ہوئیں اس کا تھوڑا انتظار کیجئے آپ کو بتائیں کہ کیا کیا باتیں ہوئیں۔ اور پتہ چل جائے گا کہ کیوں یہ فیصلہ کرنا پڑا۔ اس کے بعد سمجھ آ جائے گی کہ کیوں ایسی بات کرنی پڑی ہے۔ کیوں یہ اس حد تک پہنچے۔ جناب ! 1988ء میں کسی نے کسی کو نہیں روکا اور نہ ہی اس پر کوئی ایسی موشن موو ہوئی۔ ان کو چاہئے تھا کہ اس وقت موشن موو کرتے۔ اب تو سوال یہ ہے کہ 1990ء کی اسمبلی کے بعد ہم سب کو روکا گیا۔ اس کو سامنے رکھ کر پورا ہاؤس اس کو زیر بحث لائے اور اس کو کنڈیمن کرے۔

Mr. Speaker: Aitzaz Sahib I will give you time after I have decided on this. Haji Sahib please take your seat. *چونکہ ہاؤس کی کمیٹی ہوگی تو* So that we can have a full debate on this what I will do is I will refer this to a Special Committee to be constituted by me as Speaker and I will have the Deputy Speaker as its Chairman with ten members and I will announce the names of the members ; the quorum will be five of that. It

stands referred to a Special Committee. Thank you. Honourable Aitzaz Sahib, very short statement.

(*Interruptions*)

جناب اعتزاز احسن : جناب ! بات یہ ہے کہ مجھے یہ خبر نہیں کہ وزیر قانون کو کیا ایک دم ضرورت پڑتی ہے۔ ایک اچھی بھلی ڈیبٹ ایشوز پہ ہو رہی ہو تو ایک ذاتیات پہ لے آئے۔ میں ان کو ایک چیز عرض کروں کہ یہ ایک بات کا حوالہ دے رہے ہیں کہ جب میں نے یقیناً کابینہ سے استعفیٰ دیا تھا۔ لیکن انکے ساتھ میری کوئی ہم آہنگی نہ تھی، نہ ذہنی نہ قانونی، نہ روحانی، نہ سیاسی۔ یہ چھ سال مارشل لاء انتظامیہ میں وزیر رہے۔ آج یہ اسمبلیوں کا رونا روتے ہیں۔ میرے فاضل معزز محترم وزیر اعظم بھی مارشل لاء انتظامیہ میں وزیر رہے۔ جب ہم جیلیں کاٹتے رہے اور میرے ساتھ بھی جیلیں کاٹتے رہے۔ آج یہ اسمبلی کا رونا روتے ہیں۔ الحمدللہ، الحمدللہ، چالیس دن جناب بڑے ہوتے ہیں۔ جناب سپیکر ! چالیس دن ہم بہت اچھے ہوتے ہیں۔ اور ہم چاہتے تھے کہ جو وزیر اعظم نے بات ....

جناب سپیکر : اعتزاز صاحب بس کافی ہو گیا ہے آپ تشریف رکھیں۔

جناب اعتزاز احسن : نہیں جناب آپ یہ بات سنیں یہ جو انہوں نے مفاہمت کی بات کی ہے۔

جناب سپیکر : تشریف رکھیں جی۔

(مداخلت)

جناب سپیکر : تشریف رکھیں۔ نہیں جی میں آپ کو اجازت نہیں دے رہا ہوں۔ شکریہ۔ اپنی سیٹ پر تشریف رکھیں۔

(*Interruptions*)

Mr. Speaker: Aitzaz Sahib, you can do what you like, I will not move you from the House as I did not remove the people who were thumping these desks to say "go baba go" I am not letting you to go.

Hamza Sahib you can carry on as you like but I am not going to do anything to you (Ch. Aitzaz Ahsan).

(*Interruptions*)

جناب سپیکر : تشریف رکھیں۔ جناب حمزہ صاحب۔

جناب حمزہ صاحب : جناب سپیکر!مجھے آج ملکی سیاسی حالات کے بارے میں گزارش کرنے کاجو موقع ملا ہے۔

جناب سپیکر : تشریف رکھیں جی۔ جناب حمزہ صاحب آپ تقریر جاری رکھیں۔

DISCUSSION ON POLITICAL SITUATION IN THE COUNTRY

جناب حمزہ : جناب سپیکر ! مجھے آج ملک کے سیاسی حالات کے بارے میں معروضات پیش کرنے کا سب سے پہلے موقع دیا گیا ہے اس کے لئے میں آپ کا ازحد ممنون ہوں اور قومی اسمبلی کی عمارت میں داخل ہونے کے سلسلے میں ایوان کے دونوں جانب سے جن جذبات کا اظہار کیا گیا ہے میں کلی طور پر ان سے اتفاق کرتا ہوں۔ جناب افتخار گیلانی صاحب نے جو فرمایا ہے کہ اسمبلی کا یا قومی اسمبلی کا رکن ہونا تو ایک طرف ہمیں اس پاکستان کا شہری بھی نہیں سمجھا گیا اور ہمارے بنیادی حقوق یا بطور انسان ' بطور پاکستانی ہماری تذلیل کی گئی اور اس کا ذمے دار ہم اس وقت جناب صدر مملکت کو اور اس کے بعد اس وقت کے نام نہاد وزیر اعظم اور اس کے ساتھیوں کو گردانتے ہیں۔ میں انتہائی دکھ کے ساتھ کہتا ہوں ' آپ کے علم میں ہو گا کہ فرانس کے ایک سابقہ وزیر اعظم کے خلاف جو اقتدار سے علیحدہ ہو چکا اس کے خلاف الزامات کی بوچھاڑ آئی اور اس بیچارے نے آخر کار ان الزامات کی وجہ سے خود کشی کر لی۔ میں خود کشی کو پسند نہیں کرتا لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ اس میں کوئی غیرت کوئی حمیت تو ہو گی کہ اس نے خود کشی کی اور آج اس ایوان میں میں دیکھتا ہوں کہ چند دن پہلے جو صدر مملکت کے ساتھ سازش کر کے وزیر بن گئے اس ایوان میں کھڑے ہو کر وہ اس ایوان میں............

جناب اعتزاز احسن : جناب سپیکر ! میں سخت اعتراض کرتا ہوں وہ نام لے لے کر باتیں کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر : They are not naming any body.
کسی کا نام نہیں لے رہے

Hamza Sahib go ahead.

جناب حمزہ : جناب سپیکر ! جو لوگ وزیر بن گئے، وزیر مملکت بنے مشیر بنے............

جناب اعتزاز احسن : صدر کے پاس یہ خود جائیں منتیں کریں آج باتیں کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر : کسی کا نام نہیں لے رہے آپ تشریف رکھیں۔ تشریف رکھیں۔

جناب حمزہ : ...... آج ان کی جرأت کا اندازہ لگائیے کہ آج اس ایوان میں وہ بات کرتے ہیں۔ جناب سپیکر ! جناب صدر مملکت نے............

(مداخلت)

جناب سپیکر : تشریف رکھیں حمزہ صاحب آپ جاری رکھیں۔

جناب حمزہ : جناب صدر مملکت نے جن حالات میں پاکستان کی قومی اسمبلی کو توڑا میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر پاکستانی قوم کی پاکستان کے مناد کی، پاکستان کے عزت ووقار کی توہین نہیں کی جا سکتی تھی۔ جناب سپیکر ! آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پاکستان کے ارد گرد کے حالات ایسے ہیں کہ ہماری یہ ضرورت ہے، ہماری قومی ضرورت ہے کہ پاکستانی قوم متحد و منظم ہو کر اپنے ملک کے اندرونی اور بیرونی مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنی ساری قوتوں کو بروئے کار لائے۔ لیکن ایسے حالات میں جب کہ بھارت اور بھارتی لابی اور بھارتی لابی کے ساتھ مل کر امریکہ پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے کے لئے کوشاں ہے اور کشمیر میں انسانیت اور انسانی حقوق کی پامالی کی جا رہی ہے۔ افغانستان میں حالات پاکستان کی حکومت کی کوشش کے باوجود مستحکم نہیں ہوئے۔ تمام دنیا نے خصوصی طور پر فلسطین میں اور بوسنیا میں جو مسلمانوں کو مسائل کا اور مصیبتوں کا سامنا ہے ان حالات میں ہمارے صدر مملکت نے جو ہماری اسمبلی کو توڑا ہی نہیں بلکہ میں کہتا ہوں کہ انہوں نے پاکستانی قوم کی توہین کی اور پاکستانی قوم کی تعمیر کے اس سلسلہ کو آگے بڑھانے کی بجائے اسے

اندرونی طور پر مسائل میں الجھا دیا۔ جناب سپیکر! کیفیت یہ ہے' جناب سپیکر! حالت یہ ہے.........

جناب سپیکر: تشریف رکھیں۔ تشریف رکھیں۔

جناب حمزہ: جناب سپیکر کیفیت یہ ہے' حالت یہ ہے کہ ملک مہنگائی اور بے روزگاری کے ایک بڑے مسئلے کا مقابلہ کر رہا ہے اور اس ملک کی ایک حکومت مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے اور کوشش میں شریک ہونے کی بجائے صدر محترم نے جو اقدام کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر پاکستانی قوم کے ساتھ پاکستان کی آزادی کے ساتھ' پاکستان کی سالمیت کے ساتھ پاکستان کی تعمیروترقی کے ساتھ اور بڑی زیادتی نہیں ہو سکتی اور جو لوگ اس جرم میں' اس ظلم میں' اس زیادتی میں' اس آئین کی خلاف ورزی میں جو ان کے ساتھ شریک ہوئے ہیں ان کے بارے میں جو آپ کی یا قوم کی جو رائے ہے وہ آپ اور ساری دنیا جانتی ہے۔ جناب سپیکر! لوگ کہتے ہیں کہ صدر مملکت کے ساتھ کوئی چار کاٹولہ ہو گیا۔ میں یہ کہتا ہوں وہ چار کاٹولہ نہیں وہاں خدا معلوم چار سو بیس کاٹولہ ہو گا لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ یہ جو کہا گیا ہے کہ جناب وزیراعظم نے 14 اپریل کو جناب صدر مملکت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے۔ جن حالات وواقعات میں انہوں نے یہ اقدام کیا میں کہتا ہوں کہ انہوں نے اس سسٹم کو جاری رکھنے' اس کو بحال رکھنے' قومی معاملات کو آگے بڑھانے کے لئے ایک بہت کڑوی گولی بھی کھائی لیکن افسوس کا مقام ہے کہ صدر مملکت نے ازخود اور ان کے ارد گرد جو ٹولہ تھا جو انہوں نے رویہ اختیار کیا اس میں قطعی طور پر کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ جناب سپیکر! میں آپ کو ایک بات کہتا ہوں کہ آپ عدالت عظمیٰ میں شریک رہے ہیں اس کارروائی کے دوران ایک بار خالد انور نے یہ کہا کہ کسی سویپر کو بھی اس انداز سے ملازمت سے علیحدہ نہیں کیا جا سکتا جس طرح سے قومی اسمبلی کو توڑا گیا.........

(مداخلت)

جام ... اللہ خان دھاریجو: یہ پوائنٹ آف آرڈر ہے یا تقریر ہے ان کو بٹھائیں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ وہ تقریر کر رہے ہیں میں نے ان کو تقریر کرنے کے لئے فلور دیا ہوا ہے وہ تقریر کر رہے ہیں۔

جناب حمزہ : جناب سپیکر ! یہی نہیں بلکہ ایس ایم ظفر نے اپنے دلائل دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ کو یہ کہا............

میر الطاف خان بھائیو : اگر ان کو پوائنٹ آف آرڈر پر اتنا وقت دیا جارہا ہے تو ہمیں بھی دیا جائے۔

جناب سپیکر : وہ پوائنٹ آف آرڈر پر نہیں ہیں وہ تقریر کر رہے ہیں۔ میں آپ کو ان کی تقریر کے بعد موقع دوں گا۔ حمزہ صاحب ! آپ جاری رکھیں۔

جناب حمزہ : .... کہ یہ استعفے چاہے وہ احتجاج کے طور پر بھی کیوں نہ دیئے گئے ہوں وہ استعفے تھے اگر وہ خاکروب کے حوالے بھی کردیئے جاتے تو ان کو استعفیٰ تصور کیا جانا چاہیئے تھا۔ لیکن افسوس یہ ہے کہ جناب صدر مملکت نے ان استعفوں کو بنیاد بنا کر اس اسمبلی کو توڑا اور انہوں نے 18 تاریخ کو جو تقریر کی اس میں انہوں نے آصف نواز کو زہر

(*At this stage opposition staged a walk out*).

دے کر مارنے کے کیس کا بھی حوالہ دیا۔ میں سمجھتا ہوں انہوں نے محض پاکستان کے ساتھ ہی نہیں بلکہ پاکستانی فوج کے ساتھ بھی ایک بڑا ظلم کیا ہے بلکہ میں کہتا ہوں کہ پاکستان کو تمام دنیا میں جگ ہنسائی کا موجب بنایا اور یہ لوگ............

جناب سپیکر : جناب لیاقت بلوچ ! آن اے پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب لیاقت بلوچ : جناب سپیکر ! یہ ابھی جو آپوزیشن کی طرف سے واک آؤٹ کیا گیا ہے پی ڈی اے ممبران کی طرف سے میرا خیال ہے ان کو غلط فہمی ہوئی ہے ان کے بہت سارے ممبران جو بار بار ریز کر رہے تھے کہ حمزہ صاحب کو پوائنٹ آف آرڈر پر بہت زیادہ وقت دیا جارہا ہے۔ حالانکہ ہم ایجنڈے کے مطابق کرنٹ سیچوایشن جو میں سمجھتا ہوں اس کے مطابق تقاریر کا آغاز ہوا ہے۔ اگر دو چار وزراتشریف لے جائیں ان کو جا کر اس مسئلے سے آگاہ کریں کہ شاید انہوں نے بات کو صحیح طریقے سے کیری نہیں کیا اور ایک غلط فہمی کی وجہ سے وہ واک آؤٹ کر گئے ہیں تو میرا خیال ہے ان کو واپس لانے کے لئے توجہ دلا دی جائے تاکہ بات ان تک پہنچ جائے۔

جناب سپیکر : شکریہ۔ مولانا اعظم طارق ! تشریف رکھیں، حاصل خان صاحب !

آپ بھی تشریف رکھیں۔ دو چار ممبرز چلے جائیں اور ان کو جا کر صحیح پوزیشن بتا دیں۔ جی، حمزہ صاحب! آپ جاری رکھیں۔

جناب حمزہ: جناب سپیکر! میری مجبوری ہے، میری مجبوری ہے کہ میں سچی بات کہتا ہوں اور بعض لوگوں کی مجبوری ہے کہ وہ غلط بات کے عادی ہیں اور سچی بات سننے کی ان میں جرأت نہیں ہے۔ جناب سپیکر! عرض یہ ہے کہ حقیقتاً جن حالات میں اسمبلی توڑی گئی اور جن حالات میں ایک عارضی اور انٹیرم گورنمنٹ بنائی گئی وہ لوگ جو اس ملک میں یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ یہاں ایک قومی حکومت بنائی جائے اور یہاں انتخابات کروائے جائیں۔ حقیقتاً ان کا مقصد اس ملک میں انتخابات کروانا نہیں ان کا مقصد اس قوم پر مسلط ہونا ہے۔ جس انداز میں یہ اسمبلی توڑی گئی اور اس کے بعد انٹیرم گورنمنٹ میں 62 افراد کو وزیر، مشیر اور وزیر مملکت بنایا گیا اس سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہوئی کہ وہ اقتدار کی کرسی پر بیٹھ کر اپنے اختیارات کو غلط استعمال کر کے وہ اس قوم پر مسلط ہونا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر! جس دن یہاں قومی اسمبلی میں پی ڈی اے کے حضرات میرے بھائی اور بہنیں یہاں تشریف لائے مجھے ازحد خوشی ہوئی کہ وہ یہاں تشریف لائے لیکن جو بات ان کے وکیل یا حکومت کے وکیل جناب ایس ایم ظفر نے کہی تھی کہ اگر یہ استعفے معزز اراکین کی طرف سے ہی نہیں اگر یہ استعفے کسی خاکروب کے حوالے بھی کر دیئے جاتے تو وہ استعفے یقینی طور پر استعفے تھے اور وہ استعفے دینے کے بعد وہ لوگ جو اس اسمبلی میں آئے ہیں۔ لوگ اور مسلمان تو ایک بار زبان سے کہتا ہے لیکن یہ لوگ زبان سے ہی نہیں انہوں نے لکھ کر وہ پیپرز دیں اور اس کی بنیاد پر یہ اسمبلی توڑی گئی لیکن جب اسمبلی ہماری عدالت عظمٰی نے بحال کی وہی لوگ آ کر اسمبلی میں بیٹھ گئے آپ یقین کریں میں آج یہاں تقریر کر رہا ہوں۔ مجھے اللہ کے فضل سے آج تک اقتدار کا نشہ میں نے کبھی نہیں دیکھا نہ ہی شراب کا نشہ دیکھا ہے نہ اقتدار کا نشہ دیکھا ہے خدا معلوم اس نشے میں کیا خرابی ہے کہ جس کو بھی یہ لت لگ جاتی ہے وہ کسی نہ کسی طریقہ سے اس قوم پر مسلط ہوتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ مصیبت یہ ہے کہ اقتدار کا نشہ اس حد تک انسان کی عقل کو ماؤف کر دیتا ہے تو ایک جرم کرتا ہے ایک ظلم کرتا ہے اس ظلم میں شریک ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد اس میں اتنی ڈھٹائی آ جاتی ہے کہ

اس کے بعد اس کی عقل کام نہیں کرتی اور وہ لوگوں کے سامنے یہاں اسمبلی میں آ کر اور قوم کے سامنے پھر بھی وہ تقاریر کرتا ہے۔

جناب سپیکر ! میں آج ایسے حالات میں یہاں تقریر کرنے کھڑا ہوں جب وزیر اعظم نے حزب اختلاف کو اس ملک کے خدمت کے لئے اختلافات سے بالاتر ہوتے ہوئے اس کار خیر میں شریک ہونے کی دعوت دی ہے۔ لیکن میں وہ لوگ جو اس طرف بیٹھ کر باتیں کی کرتے تھے۔ جناب سپیکر ! مجھے آج بھی وہ دن یاد ہیں جو 1958ء میں جب 1958ء اسمبلی توڑی گئی تو پاکستانی ، میں اسمبلی توڑنے کے فعل کو اچھا نہیں سمجھتا لیکن 1958ء میں جب اسمبلی توڑی گئی پاکستانی قوم نے اللہ کا شکرادا کیا تھا اور 1977ء میں بھی وہ لوگ بھول گئے ہیں ان کو یہ پتہ ہو گا کہ 1977ء میں بھی جب اسمبلی توڑی گئی حالانکہ ہمیں پتہ ہے کہ اس وقت کے جو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر تھے وہ شراب کے نشے میں دھت رہنے کے عادی تھے یہ وہی لوگ تھے جو ان کے ساتھ سازش کر کے اس ملک میں وزیر اعظم اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بنے۔ اور 1977 کی یہ لوگ بات کرتے ہیں۔ جناب سپیکر ! ان کی جمہوریت ایسی تھی جس سے فسادائیت شرماتی تھی ساری قوم نے جب اسمبلی توڑی گئی میں اس فعل کو اچھا تو نہیں کہتا وہ Extra constitution تھا لیکن ، جناب سپیکر ! میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اس اقدام پر ساری قوم نے شادیانے اور خوشی کا اظہار کیا لیکن آج میں یہ کہتا ہوں کہ اسمبلی اگر بحال ہوئی ہے تو یہ اللہ کا احسان ہے اور محض اللہ کا احسان ہی نہیں بلکہ یہ میں کہوں گا کہ نواز شریف نے اور ان کے ساتھیوں نے جب قوم کے سامنے وہ اپنا کیس لے کر گئے ایک ریفرنڈم ہوا ساری قوم نے ان کی تائید و حمایت کی اور اس تائید و حمایت کے سامنے نہ فوج راستے میں آ سکی عدلیہ نے بھی قانون اور آئین کا احترام کیا اور عوام کی عدالت اور فیصلے کا احترام کیا۔

جناب سپیکر ! میں آج یہ کہتا ہوں کہ اگر پنجاب کی اسمبلی توڑی گئی یا سرحد کی اسمبلی توڑی گئی ہے یہ تو بلی اور چوہے کی دوڑ لگی ہوئی ہے یہ قانون اور آئین کی توہین ہے۔ جب ایک وزیر اعظم کو نام نہاد وزیر اعلیٰ کو یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ بر سر اقتدار آئے ہیں لوگوں کو یہ دھوکا دے کر کہ اسمبلی ٹوٹنے والی ہے میرے ساتھ مل جاؤ پھر اسمبلی نہیں ٹوٹنے والی ہے

لیکن وہی کام جو اس نے لوگوں کو دھوکا دیا تھا جب لوگوں کو پتہ چلا کہ یہ شخص غلط بیانی اور دھوکا دے کر اس نے اپنے ساتھ شامل کیا ہے تو وہ جب دوسری طرف جاتے ہیں یا جانے کی کوشش میں ہیں اور جب اس کو پتہ چلتا ہے کہ میری کرسی جا رہی ہے تو اس نے اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے آئین کے لئے نہیں قانون کے لئے نہیں پاکستان یا پنجاب کے مفاد کے لئے نہیں صرف اپنے اقتدار کو بچانے کے لئے ایک غیر آئینی غیر اخلاقی فعل کیا ہے اور اس میں بھی جناب سپیکر آپ دیکھیں جن لوگوں کی فہرست آئی ہے کون کون سے لوگ اس کابینہ میں شامل ہونے کے لئے اچکنیں سلوائے بیٹھے ہیں۔ کون سے مشیران میں سے جو نام آئے ہیں ان کی فہرست پی ڈی اے کی ہے یہ لوگ عوام کے سامنے جانے سے کتراتے ہیں یہ کہتے ہیں کبھی غلام اسحاق خان کے کندھے پر چڑھ کر کبھی چوہدری الطاف حسین صاحب اور جناب منظور وٹو کے کندھے پر چڑھ کر اقتدار کی کرسی پر جانا چاہتے ہیں۔ اور میں آج آپ کی خدمت میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ہمیں جہاں تک پی ڈی اے کے ساتھ یا حزب اختلاف کی پارٹیوں کے ساتھ مذاکرات کا تعلق ہے ہم ان کو بطور حزب اختلاف قبول کرنے کے لئے ان کا ہر قوم وملک کی بھلائی کے لئے مشورہ تو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کر دیتا ہوں انہوں نے " یہ رٹ لگائی ہوئی ہے کہ جناب اسمبلیوں کو توڑو نئے انتخابات کراؤ یہ جعلی اسمبلیاں ہیں۔ میں حیران ہوں ان کی بات پر کون اعتماد کرے گا یہ جو جعلی اسمبلیوں سے استعفے دینے کی بھی بات کرتے تھے استعفیٰ دے کر بھی واپس لے لئے لیکن اس کے باوجود جعلی اسمبلی کہنے سے باز نہیں آئے۔ ہم ان کو بطور ممبر قومی اسمبلی حزب اختلاف کے تو قبول کرنے کے لئے تیار ہیں لیکن قوم فیصلہ دے چکی ہے میں نواز شریف کو کہتا ہوں کہ آج وہ لوگ جن کو قوم نے مسترد کر دیا ہے کراچی سے لے کر پشاور تک کروڑوں لوگوں نے انہیں مسترد کیا ہے اور ان کے ضمیر بیچارے ان کے ضمیر نے ان کو لعن طعن کیا اور اس لعن طعن کی وجہ سے یہ آج دوبارہ اسمبلی میں آ گئے۔ نہیں تو میں یہ سمجھتا تھا کہ کم از کم بینظیر صاحبہ جنہوں نے کہ صدر کو استعفیٰ دیتے وقت سپیکر کے نام یہ استعفیٰ لکھا تھا وہ تو یقینی طور پر استعفیٰ پر عمل در آمد کر سکتی تھی اور مجھے یقین ہے کہ وہ دوبارہ منتخب بھی ہو سکتی تھی لیکن یہ پی ڈی اے کی جو اکثریت ہے ان میں سے چند ایک مستثنیات بھی ہوں گی اس بیچاری کو بھی مجبور

کیا۔ آپ نے استعفیٰ دے دیا ہمارا منہ دنیا میں اور عوام میں کالا ہو جائے گا آخر اس کو بھی استعفیٰ واپس لینے پر مجبور کیا۔ جناب سپیکر! حقیقت یہ ہے کہ جناب صدر مملکت نے جو اقدامات بھی کئے ہیں اور آج جو وہ اقدامات کر رہے ہیں جناب سپیکر.............

میر الطاف خان بھائیو : رات کے بارہ بج گئے ہیں آپ نے انہیں اتنا زیادہ وقت دیا ہے۔

جناب سپیکر : آپ تشریف رکھیں وہ تقریر کر رہے ہیں۔

جناب حمزہ : جناب سپیکر! رہ گیا بجنے ہیں یہ بیچارے سابقہ مشیر سابقہ وزیر سابقہ وزیراعظم یہ ان کے نیچے سپرنگ لگا ہوا ہے وہ اقتدار کے چند دن کا نشہ ان کو چین سے بیٹھنے نہیں دیتا پبلک میں تو منہ چھپائے پھرتے ہیں یہ اسمبلی آپ نے اور ہماری عدالت عظمیٰ نے اس اسمبلی کا اختتام کر دیا یہ اللہ کا فضل ہے۔ ہم یہاں موجود ہیں لیکن سب سے بڑا احسان ان لوگوں پر کیا ہے یہ پبلک میں جا نہیں سکتے تھے۔ یہاں ایک ایسا وزیر ہے جو ٹی وی پر کئی کئی گھنٹے لیتا رہا لیکن وزیر بننے کے بعد وہ بیچارا فیصل آباد میں نہیں جاسکا یہ ان کی حالت ہے۔ اس اسمبلی کا اجلاس بلا کر اس اسمبلی کو قائم کر کے ان لوگوں کو موقع مل گیا کہ وہ اپنی پرانی جو عادات ہیں اس کو پورا کریں میں آج بھی یہ کہتا ہوں یہ ملک کے وسائل اور مسائل کو حل کرنے، اس ملک کے مسائل کو حل کرنے کے لئے تمام لوگوں کو آپس میں ملنا چاہئے۔ حزب اختلاف کے لوگوں کو بھی ہم دعوت دیتے ہیں کہ اس کار خیر میں ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ لیکن اس ملک کے وسائل قوم کی امانت ہیں حزب اختلاف اور اقتدار کو لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے پاکستان کے مسائل حل کرنے کے لئے ذاتیات سے بالاتر ہو کر جھوٹی اناء کو چھوڑ کر آئین اور قانون اور خاص طور پر بطور مسلمان کے اس ملک کے مسائل حل کرنے کیلئے اکٹھے ہو کر کام کرنا چاہئے۔ لیکن، جناب سپیکر! حالت تو یہ ہے کہ یہاں کھڑے ہو کر تقاریر کرتے ہیں اور اسکے بعد اگر موچی دروازے میں جلسہ ہوتا ہے تو اس جلسے کی کارروائی کو پڑھئے تو پتہ چلے گا کہ وہ ایک جانور ہے اس کی دم کو کہتے ہیں جتنی دیر بھی آپ اس کو دبا کر رکھیں گے چھوڑیں گے تو پھر پی ڈی اے کی طرح ٹیڑھی ہی رہے گی۔ جناب سپیکر! ان کا کوئی قصور نہیں ان کے معاملات ہی اس قسم کے ہیں سچی بات یہ ہے کہ یہ بیچارے گیلانی صاحب وہاں ملتان گئے تھے بڑے بڑے گیلانی بڑے بڑے پیر وہاں گئے

استعفیٰ دے کر گئے آج خدا کے فضل سے آپ کی کوششوں سے یہاں آکر کھڑے ہوتے ہیں ان کو اپنی زبان کا پاس نہیں ان کو اپنی تحریر کا پاس نہیں یہ اقتدار کے بھوکے ہیں اقتدار یہاں سے نہیں ملا ادھر سے مل گیا اور ادھر بھی چند دن کے لئے ملا اور ابھی آپ دیکھیں گے۔ اس ملک کی سیاست کو تباہ ہی اس قسم کے وڈیروں نے کیا ہے انکا کوئی ایمان بھی نہیں یہ اقتدار کے بھوکے ہیں نواز شریف صاحب کا جرم صرف اتنا تھا کہ انکو بیٹھے ہوئے نہ پارلیمانی سیکرٹری بنایا' نہ وزیر مملکت بنایا غلام اسحاق خان نے ان کے درجے بلند کر دیئے اور ایک یہاں وزیر مملکت تھا وہ جب ادھر گیا اس کو پورا وزیر بنا دیا میں آج بھی کہتا ہوں ہم ان کے ساتھ تعاون کے لئے تیار ہیں اپوزیشن کے لئے ہمارے دروازے کھلے ہیں اور محض اپوزیشن نہیں ساری قوم کو آج ہم دعوت دیتے ہیں کہ اس کار خیر میں ہمارے ساتھ شریک ہوں پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لئے جو کچھ ہم سے بن پڑے گا کریں گے اگر آپ ہماری خامیاں بیان کرتے ہیں تو ہم آپ کے ممنون ہوں گے لیکن جس انداز سے آپ نے کھیل کھیلا ہے آپ نے تو وہ درخت جس سے پھل حاصل کرنا تھا اس درخت کو ہی غلام اسحاق خان کے ساتھ مل کر کاٹ دیا اور غلام اسحاق خان۔ میں ان کا احترام کرتا تھا لیکن افسوس یہ ہے کہ غلام اسحاق خان نے نہ تو اسمبلی کا احترام کیا نہ عوام کا احترام کیا نہ قومی مفادات کا خیال رکھا نہ عدالت عظمیٰ کے فیصلے کا احترام کیا انہوں نے جو کھیل کھیلا وہ ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے اور میں آج آپ کی وساطت سے حزب اختلاف کو یہ عرض کرتا ہوں اگر کسی نیکی کے کام میں وہ شریک ہوں گے اگر کسی غلطی کی آپ نشاندہی کریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس غلطی کو رفع دفع کرنے کی کوشش کی جائے گی لیکن یہ جو منفی سیاست جھوٹی سیاست' غلط باتیں' آپ کی زبان کا کوئی اعتبار نہیں' آپ کی تحریر کا کوئی اعتماد نہیں اگر وہی روش آپ نے جاری رکھی تو پھر یہ قوم ہی نہیں یہ قوم آپ کو مسترد کر چکی ہے اور آپ کی قسمت میں شکست لکھ دی گئی اس کے لئے تیار رہئے۔

Mr. Speaker: Thank you. The House stands adjourned to meet at 9.30 tomorrow morning.

[The House adjourned to meet at 9.30 a.m. Tuesday, the 8th June, 1993.]